Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 09 :شمارہ ● 13 :جلد ● KOLKATA ● Friday, 9th January, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۹ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ ● جمعہ، ۹ جنوری ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

ممتا بنرجی نے I-PAC دفتر میں ED کی تلاشی کو ''سیاسی انتقام اور غیر آئینی'' قرار دیا

کولکاتا:8 جنوری (عوامی نیوز سروس) سرکاری ذرائع نے بتایا کہ مغربی بنگال میں بڑھتے ہوئے سیاسی تناؤ کے درمیان، ریاستی اسمبلی کے انتخابات سے پہلے، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے اہلکاروں نے منی لانڈرنگ کی تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر، جمعرات کو کولکاتا میں سیاسی کنسلٹنسی فرم I-PAC کے احاطے میں، کچھ دیگر افراد کے ساتھ تلاشی لی۔ انہوں نے کہا کہ اس کے شریک بانی اور ڈائریکٹر پراتیک جین کے I-PAC احاطے کی بھی تلاشی لی جارہی ہے۔ ای ڈی کے عہدیداروں نے آج صبح پولیٹیکل کنسلٹنسی فرم I-PAC کے دفاتر سمیت کولکاتا اور بدھان نگر کے متعدد مقامات پر چھاپے مارے۔ تلاشیوں میں سالٹ لیک کی عمارت کی 11ویں منزل پر واقع I-PAC کے دفتر، اس کے سربراہ پراتیک جین کی لاؤڈن اسٹریٹ رہائش گاہ اور پوستا، برابازار میں ایک تاجر کے دفتر کا احاطہ کیا گیا۔

لیکن اس واقعے نے ڈرامائی موڑ لے لیا جب چھاپے کی اطلاع ملنے پر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی آئی پی اے سی کے سربراہ پراتیک جین کی رہائش گاہ پر پہنچیں، جہاں ای ڈی نے یہ الزام لگایا کہ مرکزی ایجنسی TMC کے اندرونی دستاویزات، ہارڈ ڈسک اور حساس ڈیجیٹل ڈیٹا کو ضبط کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''میرے آئی ٹی سیل کے انچارج'' جین کی رہائش گاہ پر چھاپہ سیاسی طور پر محرک اور غیر آئینی تھا۔ کولکاتا کے پولیس کمشنر منوج ورما کے وہاں پہنچنے کے چند منٹ بعد ممتا بنرجی دوپہر کے قریب جین کے گھر پہنچیں، اور ہاتھ میں سبز فولڈر لے کر ابھرنے سے پہلے تقریباً 20-25 منٹ تک وہاں رہیں۔ ''ای ڈی نے میرے آئی ٹی سیکٹر کے دفتر پر چھاپہ مارا، اور میرے آئی ٹی سیکٹر کے انچارج کی رہائش گاہ کی تلاشی لی۔ وہ میری پارٹی کے دستاویزات اور ہارڈ ڈسک ضبط کر رہے تھے، جن میں اسمبلی انتخابات کے لیے ہماری پارٹی کے امیدواروں کی تفصیلات موجود تھیں۔ میں انہیں واپس لایا ہوں'' چیف منسٹر نے نامہ نگاروں کو بتایا۔ یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ ای ڈی حکمراں جماعت کی اندرونی معلومات تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کر رہی تھی، اس طرح کے امیدواروں کی مالیاتی فہرست سے کوئی رابطہ نہیں تھا۔ انہوں نے ای ڈی پر حکمراں پارٹی کی ہارڈ ڈسک، موبائل فون، امیدواروں کی فہرستیں اور اندرونی حکمت عملی کے دستاویزات چھیننے کی کوشش کرنے کا الزام بھی لگایا۔ ''کیا سیاسی پارٹی کا ڈیٹا اکٹھا کرنا ای ڈی کا فرض ہے؟'' وزیر اعلیٰ نے پوچھا۔

TMC کے لیے سیاسی مشاورت کے علاوہ، I-PAC پارٹی کے IT اور میڈیا سیل کی دیکھ بھال بھی کرتا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ پر سخت حملہ کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے تلاشیوں کو ''سیاسی انتقام'' قرار دیا، اور کہا کہ اپوزیشن جماعتوں کو دھمکانے کے لیے آئینی ایجنسیوں کا غلط استعمال کیا جا رہا ہے۔ ''یہ قانون نافذ کرنے والا نہیں ہے، یہ سیاسی انتقام ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ بدتمیز وزیر داخلہ کی طرح برتاؤ کر رہے ہیں، نہ کہ ملک کی حفاظت کرنے والے شخص کی طرح،'' انہوں نے الزام لگایا۔ جین کی سربراہی میں کنسلٹنسی فرم، انڈین پولیٹیکل ایکشن کمیٹی کے دفتر میں بھی صبح سے تلاشی کی کارروائیاں جاری ہیں۔ گھر سے باہر نکلتے وقت اپنے ساتھ فائل کی (باقی صفحہ 4 پر)

چاہ کر بھی کسی ملک پر حملہ نہیں کر پائے گا امریکہ، پارلیمنٹ میں ٹرمپ حکومت کے خلاف 5 تجاویز لانے کی تیاری میں اپوزیشن

8/جنوری: وینزویلا میں نکولس مادورو کے خلاف فوجی کارروائی کے بعد امریکہ کا حوصلہ کافی بلند نظر آرہا ہے۔ اس کارروائی کے فوراً بعد امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے یکے بعد دیگرے 6 ممالک میں فوجی کارروائی کی دھمکی دے دی ہے۔ ٹرمپ نے جن ممالک کو دھمکی دی ہے، ان میں ایران، کولمبیا، کیوبا، گرین لینڈ اور میکسیکو شامل ہیں۔ حالانکہ امریکہ کے سیاسی گلیاروں سے جو اِن پٹ نکل کر سامنے آرہے ہیں، اس کے مطابق ڈونالڈ ٹرمپ کے لیے آنے والے وقت میں کسی ملک پر حملہ کرنا آسان نہیں ہوگا۔ واضح رہے کہ امریکی پارلیمنٹ میں ڈیموکریٹک پارٹی کے اراکین نے ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف 5 تجاویز لا کر کسی بھی ملک کے خلاف حملہ روکنے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ رواں ماہ کے آخر میں ان تجاویز کو ایوان میں پیش کیا جائے گا۔ اگر یہ تجاویز امریکی پارلیمنٹ سے پاس ہو جاتی ہیں تو ٹرمپ بیک فٹ پر چلے جائیں گے۔

ڈیموکریٹک پارٹی کی پہلی کوشش جنگی طاقتوں کو کنٹرول کرنے سے متعلق ایک تجویز پر ایوان میں ووٹنگ کرانے کی ہے۔ اس سے وائٹ ہاؤس پر اراکین پارلیمنٹ کو اعتماد میں لیے بغیر کسی ملک پر حملہ نہ کرنے کا دباؤ بنے گا۔ حکومت اگر اراکین پارلیمنٹ کو اعتماد میں لیتی ہے تو معاملہ پہلے ہی لیک ہو جائے (باقی صفحہ 4 پر)

بہار: پٹنہ، کشن گنج اور گیا کی سول کورٹ کو آر ڈی ایکس سے اُڑانے کی دھمکی، خالی کرائے گئے کیمپس

پٹنہ، 8/جنوری: بہار کی راجدھانی پٹنہ سمیت ریاست کے 3 اضلاع کی سول عدالتوں کو بم سے اُڑانے کی دھمکی دی گئی ہے۔ ایک ہی دن میں پٹنہ، کشن گنج اور گیا کی سول عدالتوں کو دھمکی آمیز پیغامات موصول ہونے سے افراتفری مچ گئی۔ یہ پیغامات عدالتوں کو ای میل کے ذریعے بھیجے گئے تھے۔ سیکورٹی وجوہات کی بناء پر تینوں عدالتی احاطوں کو خالی کرا لیا گیا۔ پٹنہ میں اطلاع ملنے پر پیر بہور تھانے کی پولیس، بم اسکواڈ اور ڈاگ اسکواڈ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور تحقیقات شروع کر دی۔ عدالت کے احاطے میں ہر جگہ کی مکمل تلاشی لی جا رہی ہے۔ پٹنہ کی عدالت کو گزشتہ سال دو بار اسی طرح کی دھمکیاں ملی تھیں لیکن پولیس کو کوئی مشتبہ چیز نہیں ملی۔ پٹنہ کے علاوہ کشن گنج سول کورٹ کو بھی بم سے اُڑانے کی دھمکی ملی ہے۔ یہاں بھی دھمکی ای میل کے ذریعے آئی ہے۔ دھمکی کے بعد سول کورٹ میں سیکیورٹی بڑھا دی گئی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ساگر کمار نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ دھمکی تمل ناڈو سے آئی ہے۔ پولیس فی الحال تفتیش کر رہی ہے۔ عدالت کے منیجر نے دھمکی کی تصدیق کی ہے۔ گیا سول کورٹ میں جب بم ہونے کی افواہ پھیلی تو اچانک خوف و (باقی صفحہ 4 پر)

مادورو اور ان کی اہلیہ اغوا کارروائی کے دوران زخمی: وزیر داخلہ

کاراکاس، 8 جنوری (یو این آئی/اسپوتنک) وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلوریس کو اغوا کرنے کی ایک کارروائی کے دوران چوٹیں آئیں۔ یہ بات وزیر داخلہ دیوسدادو کابیو نے کہی۔ کابیو نے بدھ کے روز کہا، "سیلیا کو سر پر چوٹیں آئی اور جسم پر گھونسے مارے گئے، جبکہ مادورو کی ٹانگ زخمی ہوئی۔" تاہم، انہوں نے واضح کیا کہ امریکی فوج کا سیلیا فلوریس کو ساتھ لے جانے کا کوئی منصوبہ نہیں تھا۔ کابیو کے مطابق، "واقعہ کے (باقی صفحہ 4 پر)

دہلی ہائی کورٹ کا ایم سی ڈی کو جامع مسجد کے اردگرد غیر قانونی تعمیرات کا سروے کرنے کا حکم

نئی دہلی، 8/جنوری: دہلی ہائی کورٹ نے بدھ کے روز دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) کو جامع مسجد کے علاقے اور اس کے آس پاس غیر قانونی تعمیرات کا جامع سروے کرنے اور غیر قانونی تجاوزات کے خلاف کارروائی کرنے کا حکم دیا۔ چیف جسٹس دیویندر کمار اپادھیائے اور جسٹس تیجس کریا کی بنچ نے شہری ادارے کو دو ماہ کے اندر سروے مکمل کرنے کا حکم دیا۔ حکم میں کہا گیا ہے کہ اگر ایم سی ڈی کو غیر مجاز تعمیرات ملتی ہیں تو قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔ اس سلسلے میں مفاد عامہ کی عرضی (پی آئی ایل) کو نمٹاتے ہوئے، بنچ نے کہا، "ہم ایم سی ڈی کے مجاز حکام کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ اس عرضی میں کیے گئے دعووں پر غور کریں، ان کی تصدیق کریں، اور دو ماہ کے اندر سروے کریں۔ اگر کوئی غیر قانونی تعمیر پائی جاتی ہے تو قانون کے تحت مناسب کارروائی کی جائے گی۔" یہ حکم پرانی دہلی کے مقامی باشندوں کی طرف سے ایڈوکیٹ ہیمنت چودھری کے ذریعہ دائر درخواست پر دیا گیا ہے۔ درخواست میں پبلک پارکس اور ایم سی ڈی کی سرکاری اراضی پر مبینہ تجاوزات کو ہٹانے کے ساتھ ساتھ جامع مسجد کے اردگرد غیر قانونی تعمیرات کو ہٹانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ درخواست میں الزام لگایا گیا ہے کہ سرکاری اراضی پر غیر قانونی پارکنگ سہولیات، اسپتال، ہاکرز اور کمرشیل اسٹال کے (باقی صفحہ 4 پر)

ایران میں جاری پُرتشدد احتجاج میں مزید شدت، مظاہرین کی فائرنگ سے 2 سکیورٹی اہلکار جاں بحق

تہران، 8 جنوری (یو این آئی) ایران میں مہنگائی کے خلاف جاری پُرتشدد احتجاج میں مزید شدت آگئی جہاں تازہ احتجاج کے دوران مظاہرین کی فائرنگ سے دو سکیورٹی اہلکار جاں بحق 30 زخمی ہو گئے۔

فارس نیوز کے مطابق احتجاج اُس وقت پُرتشدد رنگ اختیار کر گیا جب لردگان شہر میں دکاندار اپنی دکانیں بند کرنے کے بعد بڑی تعداد میں سڑکوں پر نکل آئے اور حکومت کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔

احتجاج کے دوران مظاہرین کی جانب سے پولیس پر پتھراؤ کیا گیا جبکہ بعض مظاہرین نے سکیورٹی اہلکاروں پر فائرنگ کی، لردگان شہر میں مظاہرین نے گورنر کے دفتر اور دیگر سرکاری عمارتوں کو نقصان پہنچایا۔ سرحدی صوبے شمالی خراسان کے شہر بجنورد میں ایک دکان کو آگ لگا دی گئی، ایران میں مہنگائی کے خلاف احتجاجی مظاہرے گیارہ روز سے جاری ہیں اور اس دوران جھڑپوں میں ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد چھتیس ہو چکی ہے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
09 رجنوری 2026

فجر	4 بج کر 52 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 18 منٹ
ظہر	11 بج کر 43 منٹ
عصر	3 بج کر 31 منٹ
مغرب	5 بج کر 12 منٹ
عشاء	6 بج کر 27 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ای ڈی کی چھاپہ ماری پر ممتا بنرجی کا زوردار حملہ
ٹی ایم سی کا خفیہ ڈیٹا ضبط کرنے کی کوشش کا الزام

فائل فوٹو

کولکاتا: 8 جنوری (عوامی نیوز سروس) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے جمعرات کو کولکاتا میں انڈین پولیٹیکل ایکشن کمیٹی (PAC-I) کے دفتر سمیت ملک بھر میں 15 مقامات پر چھاپہ ماری کی۔ نیوز ایجنسی اے این آئی کے مطابق یہ کارروائی ایک مبینہ فرضی سرکاری نوکری گھوٹالے کے سلسلے میں کی جا رہی ہے، جس میں ایک منظم گروہ پر جعلی ملازمتوں کا جھانسہ دے کر لوگوں سے دھوکہ دہی کا الزام ہے۔

ای ڈی کی ٹیم نے آئی-پیک چیف پرتیک جین کی رہائش گاہ، لاؤڈن اسٹریٹ کولکاتا میں بھی تلاشی لی۔ آئی-پیک ایک ڈیٹا پر مبنی سیاسی مشاورتی ادارہ ہے جس کی بنیاد معروف انتخابی حکمت عملی ساز پرشانت کشور نے رکھی تھی۔

چھاپہ ماری کے دوران مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی خود آئی-پیک کے دفتر پہنچیں اور مرکزی ایجنسیوں پر سخت تنقید کی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے الزام لگایا کہ بی جے پی انتخابات سے قبل مرکزی ایجنسیوں کا سیاسی غلط استعمال کررہی ہے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ ای ڈی افسران چھاپے کے دوران ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے ہارڈ ڈسک، اندرونی دستاویزات اور حساس تنظیمی ڈیٹا ضبط کرنے کی کوشش کررہے تھے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پرتیک جین، جنہیں انہوں نے پارٹی کا آئی ٹی چیف قرار دیا کے گھر پر کی گئی کارروائی ''سیاسی محرکات پر مبنی اور غیر آئینی'' ہے۔ ممتا بنرجی کے مطابق، ای ڈی افسران پارٹی کے ایسے دستاویزات اور ہارڈ ڈسک لے جارہے تھے جن میں اسمبلی انتخابات کے امیدواروں سے متعلق تفصیلات موجود تھیں تاہم وہ یہ تمام مواد واپس لے آئی ہیں۔

ممتا بنرجی نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ای ڈی کا کام کسی سیاسی پارٹی کی ہارڈ ڈسک اور امیدواروں کی فہرست جمع کرنا نہیں ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر وہ بی جے پی کے دفتر پر چھاپہ مروائیں تو کیا ردعمل ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے الزام لگایا کہ ایک طرف ایس آئی آر کے ذریعے مغربی بنگال میں ووٹروں کے نام حذف کیے جا رہے ہیں اور دوسری طرف انتخابات کے پیش نظر ٹی ایم سی سے متعلق تمام معلومات اکٹھی کی جارہی ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ پرشانت کشور نے 2021 کے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں ترنمول کانگریس کی کامیاب مہم میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ سیاسی مشاورت کے علاوہ آئی-پیک، ٹی ایم سی کے آئی ٹی اور میڈیا سیل کے امور بھی دیکھتا ہے۔

دوسری جانب ای ڈی کی کارروائی پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مغربی بنگال اسمبلی میں قائد حزب اختلاف شبھیندو ادھیکاری نے کہا کہ چھاپہ ماری کی وجوہات پر ای ڈی خود وضاحت دے گی۔ انہوں نے ممتا بنرجی پر مرکزی ایجنسیوں کے کام میں مداخلت کا الزام لگایا۔

شبھیندو ادھیکاری نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی جانب سے تفتیش میں براہ راست مداخلت آئینی اداروں کے کام میں رکاوٹ کے مترادف ہے، جو ایک انتظامی عہدے پر فائز شخصیت کے لیے قابل مذمت ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ای ڈی اپنے اختیارات کے تحت وزیر اعلیٰ کے خلاف بھی کارروائی کرسکتی ہے۔

ای ڈی کا پراتک کے گھر پر چھاپہ، ممتا نے 'بدلے کی سیاست' کے خلاف احتجاج کیلئے ریاست بھر میں جلوس نکالنے کا اعلان کیا

کولکاتا: 8 جنوری (عوامی نیوز سروس) ووٹ اسکیلنگ کرنے والی تنظیم I-PAC کے دفتر اور گھر پر چھاپے کا احتجاج جس کا ترنمول کے ساتھ 'معاہدہ' ہے۔ ترنمول لیڈر ممتا بنرجی نے جمعرات کو شام 4 بجے تک ہر بلاک اور وارڈ میں جلوس نکالنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس نے چیخ کر کہا، ''یہ لڑائی بی جے پی کی لوٹ مار کے خلاف ہے، لوٹ کے خلاف ہے۔ شام 4 بجے ایک احتجاجی جلوس نکالا جائے گا۔''

مرکزی تفتیشی ایجنسی ای ڈی نے جمعرات کی صبح سے آئی پی اے سی لیڈر پرتک جین اور سالٹ لیک کے دفتر پر چھاپہ مارا۔ صبح 11 بجے کے بعد وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سب سے پہلے پراتک کے لاؤڈن اسٹریٹ والے گھر گئیں۔ وہاں سے وہ تنظیم کے دفتر بھی گئی۔ ممتا نے الزام لگایا کہ ای ڈی نے ان کی پارٹی کے آئی ٹی سیل کے دفتر پر چھاپہ مارا اور تمام معلومات، امیدواروں کی فہرستیں اور ووٹنگ کے حربوں کو چرا لیا۔ بی جے پی یہ کررہی ہے۔ اس قسم کا کام انتقام کی سیاست ہے۔ یہ واقعہ جمہوریت کا قتل ہے۔ دوپہر 1:38 بجے ایک پریس کانفرنس میں، وزیر اعلیٰ نے کہا، ''اس واقعہ کے حوالے سے آج دوپہر کو بلاکس اور وارڈوں میں احتجاجی مارچ ہوگا۔ SIR (BLAs) کے لیے کام کرنے والوں کے علاوہ ہر کوئی اس مارچ میں شامل ہوگا۔ ترنمول پر بی جے پی کے اس حملے، بی جے پی کی لوٹ مار کے خلاف مارچ نکالا جائے گا۔'' اس نے مزید دھمکی دی، ''اگر طاقت ہے تو انہیں آمنے سامنے لڑنے دو، اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ ووٹر کے ناموں کو چھوڑ کر، ڈیٹا چرا کر، اور بنگال کے لوگوں کو اذیتیں دے کر بچ جائیں گے، تو جان لیں کہ اگر بنگال میں ہنگامہ ہوا تو پورا ملک انتشار کا شکار ہو جائے گا۔'' دریں اثنا، ممتا بنرجی نے کہا کہ وہ I-PAC دفتر میں اس وقت تک رہیں گی جب تک پرتک جین سالٹ لیک آفس نہیں پہنچ جاتے۔

ممتا نے مزید الزام لگایا، ''پارٹی کے دستاویزات اور حکمت عملی کو فرانزک کا استعمال کرتے ہوئے لیپ ٹاپ سے چرایا گیا ہے۔ یہ ایک جرم ہے۔'' وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سالٹ لیک اے آئی پی اے سی کے دفتر میں کھڑے ہو کر مرکزی تفتیشی ایجنسی ای ڈی اور مرکز کی بی جے پی حکومت پر حملہ بولا۔ اس نے یہاں تک خبردار کیا کہ ای ڈی کے خلاف مبینہ طور پر دستاویزات چوری کرنے کے الزام میں ایف آئی آر درج کی جائے گی۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا کل ہند کتابی میلے کا تیسرا دن بے حد شاندار رہا
یک بابی ڈرامہ، کتابوں پر تبصرے، خواتین کا مشاعرہ اور تین کتابوں کا اجراء

کولکاتا، 8 رجنوری: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا 18 واں کل ہند کتابی میلہ آج تیسرے دن زبردست رہا جب دوپہر کو یک بابی ڈرامہ کا مقابلہ ہوا اور اسکولی طالبات نے بہترین انداز میں دو ڈرامے پیش کئے اور دونوں ہی ڈرامے بے حد دلچسپ رہے اور اس میں اسکولی طالبات کو بہترین انداز میں مکالمے کی ادائیگی، اداکاری اور چہرے کے تاثرات پیش کرتے دیکھا گیا۔ اس پروگرام کو ممتاز شاعر و ادیب اور رکن اکاڈمی جناب نسیم عزیزی نے کنڈکٹ اور انہوں نے بچوں کی ہمت افزائی کے لئے جو الفاظ ادا کئے وہ قابل تعریف رہے۔ ☆ شام کے وقت چار کتابوں کا اجراء کیا گیا اس پروگرام کی صدارت سید شہاب الدین حیدر نے کی اور ہدیہ تشکر ریحانہ خاتون نے ادا کئے پہلی کتاب علامہ شبلی پر تھا جو سلسلہ مطبوعات اور سمینار میں پڑھے گئے مضامین پر مشتمل ہے۔ دوسری کتاب شہود عالم آفاقی پر تھا اور یہ کتاب بھی سمیناروں میں پڑھے گئے مضامین پر مشتمل تھے۔ تیسری کتاب سید لطیف الدین پر تھا اور یہ کتاب بھی سمینار میں پڑھے گئے پروگرام کا تھا۔ چوتھی کتاب عبدالرؤف اور اعزاز افضل پر مشتمل تھا اور یہ کتاب بھی مقالات پر مشتمل تھا۔ اس پروگرام کی نظامت نسیم عزیزی کررہے تھے۔ ☆ اس پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے سید شہاب الدین حیدر نے کہا کہ یہ کتابیں جو ریلیز ہوئی ہیں ان سبھی کتابوں کی شخصیت سے میں ذاتی طور پر واقف تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ سوچنے والی بات ہے کہ آج ہم جس زبان کو آگے بڑھانے اور اس کو ترقی دینے کی کوشش کررہے ہیں، سوچنے والی بات ہے کہ زبان کا مسئلہ کس قدر سنگین ہوتا ہے اور کوئی اگر اسے مٹانے کی کوشش کرے تو اس کے خلاف کس طرح سے مہم چلائی جاتی ہے آج بنگلہ دیش کا وجود بھی زبان کی تحریک کے سلسلے میں آیا تھا اور اگر بنگلہ دیش میں زبان کی تحریک نہ چلتی تو شاید بنگلہ دیش کا وجود بھی سامنے نہ آیا ہوتا۔ ☆ ہدیہ تشکر پیش کرتے ہوئے ریحانہ خاتون نے بھی جذباتی تقریر کی، بعد ازاں خواتین کا مشاعرہ ہوا جس کی صدارت رخسانہ جبیں نے کی اور نظامت نغمہ نور کی رہی۔ جس میں شاعرات کے طور پر ریحانہ نواب، مینا ز وارثی، صابرہ خاتون حنا، فرزانہ پروین، رونق افروز، نادرہ ناز، شازیہ نیازی، بشریٰ سحر، فوزیہ اختر ذکی، غزالہ تبسم اور شہناز رحمت نے اپنی غزلیں سنائیں۔ خواتین کا یہ مشاعرہ بے حد کامیاب رہا۔ اسی کے ساتھ سہ پہر کو گزشتہ روز تین کتابوں کا جو اجراء ہوا تھا اس پر تبصرے ہوئے جس میں پروفیسر اقابل، پروفیسر ارشاد، فاروق اور دوسرے مبصرین نے بہترین انداز میں اپنی باتیں رکھیں خاص طور پر ارشاد اور اقبال صاحبان نے سالک لکھنوی پر جو تبصرے کئے وہ بیحد دلچسپ ثابت ہوئے۔ کتابوں کے تبصرے کے لئے جن صاحبان کو بحث کی دعوت دی گئی تھی اس میں سے دو افراد کسی مجبوری کے باعث نہ آسکے ورنہ ان کتابوں پر تبصرہ اور بھی دلچسپ ہوتا۔

کولکاتا سردی کی لپیٹ میں دھند چھائی اور راتیں کانپ اٹھیں

کولکاتا: 8 جنوری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں سردی کی لہر مسلسل بڑھ رہی ہے۔ شمال سے جنوب تک لوگ شدید سردی کا سامنا کررہے ہیں، جبکہ کولکاتا میں بھی ہڈیوں کو کپکپا دینے والی سردی پڑ رہی ہے۔ کم سے کم درجہ حرارت تقریباً 10 ڈگری سیلسیس کے قریب پہنچ گیا ہے۔ جمعرات کی صبح ایک سرکاری بیان میں محکمہ موسمیات نے واضح کیا کہ فی الحال سردی سے کوئی راحت کی امید نہیں ہے اور کئی اضلاع میں سرد لہر کے لیے الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق صبح کے اوقات میں ہلکی سے درمیانی دھند پڑنے کا امکان ہے جبکہ دوپہر کے بعد آسمان زیادہ تر صاف رہے گا۔ کولکاتا میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت تقریباً 22 ڈگری سیلسیس رہنے کی توقع ہے جو معمول سے 2.7 ڈگری کم ہے، اور کم از کم درجہ حرارت تقریباً 11.6 ڈگری سیلسیس رہنے کی پیش گوئی ہے، جو معمول سے 2.3 ڈگری کم ہے۔

شہر میں زیادہ سے زیادہ مرطوبیت 99 فیصد تک پہنچنے کی توقع ہے، جبکہ کم از کم نمی تقریباً 53 فیصد رہ سکتی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کولکاتا میں کوئی بارش نہیں ہوئی۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ سردی فی الحال کم نہیں ہوگی اور آنے والے دنوں میں درجہ حرارت مزید تین سے چار ڈگری سیلسیس گر سکتا ہے۔ جنوب مشرقی خلیج بنگال میں فعال موسمی حالات برقرار ہیں، جو اگلے 24 گھنٹوں میں مزید شدت اختیار کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ تریپورہ سے متصل علاقے میں ایک طوفان سرگرم ہے جس کے اثرات کی وجہ سے شمال اور شمال مغرب سے ٹھنڈی ہوائیں مغربی بنگال کی طرف چل رہی ہیں اور سردی کی شدت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ پیش گوئی کے مطابق اگلے چار دنوں میں ریاست کے بیشتر حصوں میں درجہ حرارت معمول سے دو سے چار ڈگری سیلسیس کم رہنے کا امکان ہے۔ اگلے تین دنوں تک جنوبی بنگال میں دن کا درجہ حرارت معمول سے تین سے پانچ ڈگری کم رہنے کی توقع ہے۔ شمالی بنگال میں دن کے وقت درجہ حرارت میں چار سے چھ ڈگری سیلسیس کی کمی متوقع ہے، یعنی اگلے چند دنوں تک دونوں بنگال خطوں میں شدید سردی برقرار رہے گی۔ کولکاتا سمیت کئی اضلاع میں دھند چھائی رہے گی۔ بیر بھوم اور شمالی بردھمان کے لیے کولڈ ڈے اور سردی کی لہر کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ مرشد آباد، ندیا، بیر بھوم اور شمالی 24 پرگنہ میں گھنے دھند کے امکانات ہیں۔ شمالی بنگال کے تمام اضلاع میں سردی برقرار رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

GENERAL NOTICE
IN THE SMALL CAUSES COURT AT CALCUTTA
BEFORE THE LEARNED CHIEF JUDGE
EJECTMENT SUIT No. 183 OF 2019

SHIB KRISHNA DEBUTTAR ESTATE constituting with Family Deities/ Idols namely Sree Sree Radharaman Jew, Sree Sree Sridhar Jew, Sree Sree Sridhar Jew Salgram, Sree Sree Doljata, Sree Sree Durga Puja, Sree Sree Gandheswari Puja, Sree Sree Shyama Puja, Sree Sree Saraswati Puja, Sree Sree Kartick Puja, Sree Sree Six Shibas represented by Shri Dwijadas Chakraborty, Advocate as Receiver, appointed vide Order dated 26.09.2022 by the learned 2nd Judge, City Civil Court at Calcutta in Title Suit No. 1265 of 2022 of the Debuttar Estate at 12A, Shib Krishna Daw Lane, P.S. Girish Park, Kolkata-700 007.

...Plaintiff

–Versus –

JALALUDDIN AHMED SIDDIQUI,

Son of Late Nazir Ahmed Siddiqui residing at 27, Weston Street, P.S. Bowbazar, Kolkata – 12.

... Defendant

WHEREAS the above named plaintiff has instituted a suit on 11.07.2019 against you for decree of recovery of possession in respect of all that the entire mini building comprising of 6 (Six) Floors (i.e. G+5 storied) at premises No. 27, Weston Street, Police Station – Bowbazar, Kolkata – 700 012 and other consequential reliefs.

You are hereby summoned to appear in this Court in person or by a Pleader duly instructed and able to answer all material questions relating to the Suit on this the 9th day of February 2026 at 10.30 A.M. and further you are hereby directed to file a Written Statement of your defence and to produce on the said day all the documents in your possession or power upon which to be annexed to the Written Statement.

TAKE NOTICE that in default of your appearance on the day mentioned before, the suit will be heard or determined in your absence.

Dated this the 06th day of January, 2026

BY ORDER
SANJAY DAS
Small Cause Court at Calcutta
Head Assistant
Presidency Small Causes Court, Calcutta

آئی پیک کے دفتر میں ای ڈی کے چھاپہ ماری کے خلاف شمالی کولکاتا کے ٹی ایم سی لڑا کو لیڈر شری اشوک کمار چکرورتی عرف مانا چکرورتی اپنے حامیوں کے ہمراہ ای ڈی اور بی جے پی کیخلاف احتجاج کرتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں۔

سلی گڑی کے ایس ڈی او آفس میں ایس آئی آر کے دوران لگی آگ

سلی گڑی: 8 جنوری (عوامی نیوز سروس) سلی گڑی کے سب ڈویژنل مجسٹریٹ کے دفتر میں ایس آئی آر کے دوران خوفناک آگ لگ گئی۔ بدھ کی رات تقریباً 11 بجے دفتر سے کالا دھواں نکلتا ہوا دیکھا گیا۔ واقعے کی اطلاع فوری طور پر مقامی فائر ڈیپارٹمنٹ اور پولیس کو دی گئی۔ فائر بریگیڈ کی دو گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔ محکمہ فائر بریگیڈ نے انتہائی بروقت آگ پر قابو پانے کی کوشش کی۔ واقعہ کے اردگرد کافی سنسنی پھیل گئی۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ آگ کیسے لگی۔ ابتدائی قیاس ہے کہ آگ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی ہوگی۔ واقعے میں سرکاری کرسیوں اور میزوں سمیت متعدد الیکٹرانک آلات جل گئے۔ کئی اہم دستاویزات کے جل جانے کا بھی خدشہ ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ سب ڈویژنل مجسٹریٹ کا دفتر بدھ کی رات خالی تھا، کمرہ بند تھا، اس وقت دفتر کے کمرے سے اچانک کالا دھواں نکلتا ہوا نظر آیا۔ معاملہ سامنے آتے ہی مقامی لوگوں میں جوش وخروش پھیل گیا۔ فائر ڈیپارٹمنٹ کو اطلاع دی گئی۔ پہلے ایک، پھر ایک اور فائر انجن جائے وقوعہ پر پہنچا۔ تقریباً 30 منٹ میں آگ پر قابو پا لیا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی انتظامیہ کے اعلیٰ افسران بھی جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ایس آئی آر سے متعلق کام اسی دفتر سے کیا جا رہا ہے۔ آگ میں کئی الیکٹرانک آلات جل جانے سے خوف و ہراس پھیل گیا۔ فی الحال تمام دستاویزات کو ڈیجیٹل کیا جا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے واقعہ پر تشویش بڑھ گئی ہے۔

فائر ڈیپارٹمنٹ کے فائر آفیسر دھرمیندر کشور رائے نے کہا، ''فائر کے دو انجن جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور جلدی سے آگ پر قابو پالیا۔ دفتر میں استعمال ہونے والے کئی فرنیچر اور الیکٹرانک آلات جل گئے۔'' لیکن فائر آفیسر نے کہا کہ یہ نہیں دیکھا گیا کہ SIR سے متعلق کچھ دستاویزات جل گئے ہیں۔ تاہم دھرمیندر کشور رائے نے کہا کہ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

''جو توئی پاٹھاؤ ای ڈی، آبار جیتبے دیدی'' آئی پیک دفتر میں ای ڈی چھاپے کے خلاف پوری ریاست کیساتھ ہگلی ضلع میں بھی مظاہرہ

ہگلی: 8 جنوری (محمد شبیب عالم) مغربی بنگال اسمبلی انتخاب کے اب کچھ ہی ماہ رہ گئے ہیں مگر مرکزی حکومت ابھی سے ہی کسی نہ کسی طریقے سے ریاستی حکومت کو دبا دینے کی کوششیں تیز کردی ہے۔ خود سے نہیں ہو رہا ہے تو ای ڈی، سی بی آئی کو پیچھے لگا کر ریاستی حکومت کے گلے میں پھندا لگانے کی کوشش کررہی ہے جیسا کہ آج سارا ملک دیکھ رہا ہے۔ صبح سویرے کولکاتا سیکٹر پانچ آئی پیک کے دفتر اور اسکے بعد آئی پیک کے انچارج پرتیک جین کے گھر پر ای ڈی نے غیر قانونی طور پر چھاپے ماری کر کے کئی اہم دستاویزات ہتھیالی یہ خبر پاتے ہی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی برہم ہوگئیں۔ ای ڈی کی اس حرکت پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے مرکزی حکومت کے خلاف جم کر برسیں۔ ادھر ای ڈی کی اس حرکت پر کولکاتا کے بیشتر علاقوں میں ترنمول لیڈران، کارکنان و حامیوں نے ناراضگی کا مظاہرہ کیا۔ اسی کیساتھ شام ہوتے ہی ہگلی ضلع میں بھی ترنمول لیڈران، کارکنان و حامی حرکت میں آگئے۔ اترپاڑہ سے لیکر، کون نگر، رشڑا، شیرامپور، چاپدانی، بھدریشور، بانسبیڑیا میں جلوس نکال کر مرکزی حکومت کے خلاف آواز بلند کرتے نظر آئے۔ رشڑا میں چیئرمین وجے ساگر مشرا، نائب چیئرمین زاہد حسن خان کی رہنمائی میں ایک عظیم الشان احتجاجی جلوس نکالی گئی۔ وہیں بانسبیڑیا میونسپلٹی کی نائب چیئرپرسن سلپی چٹرجی کی رہنمائی میں ٹھیک اسی طرح کی جلوس نکالی گئی اور مرکزی حکومت کو للکارا گیا کہ چاہے کچھ بھی ستم کرلو مغربی بنگال میں دی دی کی حکومت تھی، ہے اور رہے گی۔ تمہاری یہ ہٹھ دھرمی برداشت نہیں کی جائے گی۔ لڑائی کرنا ہے تو سامنے انتخاب لڑ کے دیکھاؤ اسطرح سے طاقت کا غلط استعمال کرکے پولیس، ای ڈی، سی بی آئی کے زریعے ہمیں ڈرانے کی کوشش نہ کرو۔ تمہاری اوقات مغربی بنگال کے عوام پہلے ہی بتا چکے ہیں اور آئندہ انتخاب میں مرکزی حکومت سے ہٹانے کا بھی راستہ طئے کردیں گے۔

☆☆☆

پوربی ریلوے

ای نیلامی

ای۔ نیلامی مطلوب ہے بذریعہ سنئیر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، سیالدہ، (نیلامی کنڈکٹنگ افسر)، دوسری منزل، کنٹرول بلڈنگ، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، کولکاتا۔700014 کو مشتہر کیا گیا ہے ۔ ای۔ نیلامی کیٹلاگ میں www.ireps.gov.in برائے آپریشن اور دیکھ ریکھ برائے پے اینڈ یوز ٹوائیلیٹ لائس 11 اسٹیشنوں میں سیالدہ ڈویژن کے **نیلامی کیٹلاگ نمبر: پی این یو۔ ایس ڈی اے ایچ ۔06-26. نیلامی کی شروعات 19.01.2026 کو 13.00 بجے شمار نمبر، لاٹ نمبر اور اسٹیشن کے نام حسب ذیل ہیں** (1) پی این یو۔ ایس ڈی اے ایچ۔ بی ایل وائی جی۔ ٹی او آئی۔128-25-1 اور بالی گھاٹ (2) پی این یو۔ ایس ڈی اے ایچ۔ پی ٹی کے آر۔ ٹی او آئی۔7-25-1 اور پاتی پوکھر (3) پی این یو۔ ایس ڈی اے ایچ۔ بی ٹی۔ ٹی او آئی۔8-26-1 اور باراسات جنکشن (4) پی این یو۔ ایس ڈی اے ایچ۔ بی ایل ایچ۔ ٹی او آئی۔32-26-1 اور بیلگھریا (5) پی این یو۔ ایس ڈی اے ایچ۔ سی ڈی ایچ۔ ٹی او آئی۔6-26-1 اور چکداہا (6) پی این یو۔ ایس ڈی اے ایچ۔ ایچ این بی۔ ٹی او آئی۔113-26-1 اور حسن آباد (7) پی این یو۔ ایس ڈی اے ایچ۔ کے این جے۔ ٹی او آئی۔50-26-1 اور کرشنا نگر سٹی جنکشن (8) پی این یو۔ ایس ڈی اے ایچ۔ جی آئی اے۔ ٹی او آئی۔89-26-1 اور گڑیا (9) پی این یو۔ ایس ڈی اے ایچ۔ گوما۔ ٹی او آئی۔67-26-1 اور گوما (10) پی این یو۔ ایس ڈی اے ایچ۔ ایس ٹی بی۔ ٹی او آئی۔53-25-1 اور شانتی پور جنکشن (11) پی این یو۔ ایس ڈی اے ایچ۔ پی ایکس آر۔ ٹی او آئی۔45-26-1 اور پال پاڑہ۔ متوقع بولی لگانے والوں سے درخواست ہے کہ دیکھیں آئی آر ای پی ایس ای۔ نیلامی موڈول برائے مزید تفصیلات

SDAH-344/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

اگر ہمت ہے تو سیاسی طور پر لڑیں، ترنمول کا امت شاہ کو چیلنج

کولکاتا ، 8 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) اگر آپ میں ہمت ہے تو سیاسی طور پر لڑیں، ترنمول نے امت شاہ کو چیلنج کیا۔ واضح ہوکہ جمعرات کو وزیر اعلیٰ شروع سے ہی ای ڈی کی فعالیت کو لے کر آواز اٹھا رہی ہیں۔ انہوں نے بی جے پی کو نشانہ بنایا۔ اے آئی پی اے سی سالٹ لیک آفس کے احاطے میں کھڑے ہوکر، انہوں نے رانگ دیہی کے مجسمے کی طرف اشارہ کیا اور ممتا بنرجی سے کہا کہ اگر آپ بنگال میں جیتنا چاہتے ہیں، تو بی جے پی کو جمہوریت کی جنگ سیاسی طور پر لڑنی چاہیے۔ لیکن بی جے پی ایک ایسی پارٹی ہے جو جمہوریت کو مارتی ہے۔ ای ڈی نے پارٹی کے تمام دستاویزات لے لیے ہیں اور چلے گئے۔ وہ سمجھ گئے ہیں کہ بی جے پی ایک قابل دستاویز ہے، یہ تمام دستاویزات، ہارڈ ڈرائیوز، ٹی پی پی اور دیگر تمام دستاویزات ہیں۔ جمہوریت کو مارنے والی پارٹی نے یہ سب طاقت کے ذریعے کیا ہے، وہ بنگال پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں، اس کا جواب بنگال کے عوام دیں گے۔ اس دن ممتا کا حملہ ہمیشہ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کی طرف تھا۔ ترنمول کے سرکاری سابق ہینڈل میں یہ رجحان جاری رہا۔ جب بی جے پی کو معلوم ہے کہ وہ بنگال میں ہارے گی، تو انہوں نے ای ڈی کو لگا دیا۔ ترنمول کے آفیشل ایکس ہینڈل میں لکھا ہے کہ جب بی جے پی کو معلوم ہے کہ وہ بنگال میں ہاریں گے، تو انہوں نے ای ڈی کو نیچے چھوڑ دیا۔ ان کی مایوس کن صورتحال کھل کر سامنے آ گئی ہے۔ ہمت ہے تو عوام کے سامنے آؤ۔ سیاسی طور پر ہمارا سامنا کریں۔ مرکزی ایجنسیوں کو اپنے ہاتھوں میں کٹھ پتلیوں کے طور پر استعمال کرنے سے نہیں۔ بنگال خوفزدہ نہیں ہے۔ بنگال دیکھ رہا ہے۔ اور بنگال جواب دے گا۔ کوئلہ بدعنوانی کی تحقیقات میں ای ڈی حکام نے آج صبح سے اے آئی پی اے سی لیڈر پراتک جین کے کولکاتا میں گھر اور سالٹ لیک میں واقع ان کے دفتر پر چھاپہ مارا۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ دوپہر میں پراتک کے گھر پہنچے۔ کولکاتا کے میئر منوج ورما وہاں موجود تھے۔ تقریباً تین منٹ کے بعد ممتا بنرجی ہری فائل لے کر باہر آئیں۔ وہاں سے وہ AIPAC کے سالٹ لیک آفس گئی۔ یہاں اس کے ہاتھ میں لیپ ٹاپ اور ہارڈ ڈسک دیکھی جا سکتی ہے۔ چیف منسٹر نے الزام لگایا کہ ای ڈی کی مہم دراصل ان کی پارٹی کو ہائی جیک کرنے کی سیاسی حکمت عملی ہے۔ انہوں نے مرکزی ایجنسی کی مہم کے پیچھے بی جے پی کا ہاتھ ہونے کا الزام لگایا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ای ڈی کی مہم غیر جمہوری اور غیر منصفانہ تھی۔ تقریباً چار گھنٹے تک اے آئی پی اے سی کے دفتر میں بیٹھنے کے بعد ممتا بنرجی شام 4.20 بجے دفتر سے نکل گئیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ لوگ ای ڈی کے حملے کا جواب دیں گے۔

ای ڈی کے چھاپہ پر مہوا موئیترا کی سخت تنقید

کولکاتا،8 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ترنمول ایم پی مہوا میترا نے اس تلاشی کو بی جے پی کی دھراؤ دھمکاؤ کے حربے کے طور پر طنز کیا ہے۔ انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کو براہ راست چیلنج کیا اور کہا کہ بی جے پی ترنمول کی حکمت عملی کے دستاویز اور امیدواروں کی فہرست حاصل کرنے کی آخری کوشش کر رہی ہے۔ آپ کو اس کی قیمت چکانی پڑے گی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی آواز میں بھی یہی لہجہ سنائی دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ای ڈی آئی پی اے سی سے ترنمول کے اہم دستاویزات چرا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اے آئی کو جھوٹ پھیلانے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ یہ لڑائی زمینی اور جمہوری طریقے سے لڑی جائے گی۔ مرکزی ایجنسی نے بھی ترنمول کے اس پہاڑ ثبوت الزام کا جواب دیا ہے۔ ای ڈی ذرائع نے بتایا کہ اس تلاشی کا انتخابات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ آپریشن منی لانڈرنگ کو دبانے کے باقاعدہ عمل کا حصہ ہے۔ دہلی اور مغربی بنگال میں 10 مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں، بنیادی طور پر کوئلے کی غیر قانونی اسمگلنگ اور حوالا لین دین کے ذریعے جمع کیے گئے کالے دھن کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے۔ بی جے پی کی مغربی بنگال یونٹ کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ قانون اپنا راستہ اختیار کر رہا ہے۔ کسی سیاسی پارٹی کے دفتر کی تلاشی نہیں لی گئی۔ ترنمول تحقیقات کو سیاسی رنگ دینے اور لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی کوشش کر رہی ہے۔ بی جے پی کا مطالبہ ہے کہ پیشہ ور تفتیشی ایجنسیوں کو آزادانہ طور پر کام کرنے دیا جائے۔ مجموعی طور پر، PAC-I کے دفتر پر ED کا چھاپہ اب صرف قانونی تلاش نہیں ہے، بلکہ 2026 کے انتخابات سے پہلے ایک بڑا سیاسی میدان جنگ بن گیا ہے۔

شیکسپیئر سرانی تھانے میں ای ڈی کے خلاف ایف آئی آر درج

کولکاتا،8 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) آئی پی اے سی چیئر مین کے گھر اور دفتر پر ای ڈی کے چھاپے کے واقعے میں ای ڈی کے خلاف شیکسپیئر سرانی پولس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔ پولس ایف آئی آر نامعلوم ای ڈی اور سی آر پی ایف اہلکاروں کے خلاف درج کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ اس ایف آئی آر کی کارروائی کافی عرصہ پہلے شروع ہوئی تھی، لیکن ابھی تک لالبازار کی طرف سے سرکاری طور پر کچھ نہیں بتایا گیا ہے۔ اب تک دو ایف آئی آر درج ہو چکی ہیں۔ پہلی ایف آئی آر کے شکایت کنندگان پولس افسران تھے۔ سب سے پہلے ایف آئی آر میں پولس افسران کا کہنا ہے کہ ای ڈی کے اہلکار شیکسپیئر سرانی تھانے کو اطلاع دیے بغیر اس تلاشی آپریشن کے لیے آئے تھے۔ دوسری بات یہ کہ گھر میں غیر قانونی طور پر داخل ہونا تھا۔ تیسرا، پولس اہلکار ڈیوٹی کے دوران شام 7 بجے کے بعد گھر پہنچے، جب نامعلوم سی آر پی ایف اہلکاروں نے ان پر حملہ کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے ان کے کام میں رکاوٹ ڈالی جو کہ ایک ناقابل ضمانت جرم ہے۔ چوتھا، دھمکیاں۔ ای ڈی کے نامعلوم اہلکاروں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ جین خاندان کی جانب سے ایک اور ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔ جہاں زبردستی قید اور غیر قانونی داخلہ شامل کیا جا رہا ہے، پولس ذرائع کا کہنا ہے۔

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی جمعرات کو کولکاتا کے آؤٹرم گھاٹ پر گنگا ساگر میلہ ٹرانزٹ پوائنٹ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے۔(تصویر پربیر بھٹاچاریہ)۔

کولکاتا میں ایک ہی دن میں آتشزدگی کے دو واقعات

کولکاتا ، 8 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ایک ہی دن میں آتشزدگی کے دو واقعات رونما ہوئے۔ نیو ٹاؤن ہائی رائز اور ویلنگٹن بھوٹیا مارکیٹ میں آگ بھڑک اٹھی، تاجروں میں خوف و ہراس پھیل گیا، کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ واضح ہو کہ جمعرات کو صبح سویرے نیوٹاؤن کے علاقے ٹھکوی میں ایک کثیر المنزلہ عمارت میں آگ بھڑک اٹھی جبکہ دوپہر کے وقت ویلنگٹن کے علاقے بھوٹیا مارکیٹ میں آگ لگنے کی اطلاع ملی۔ فائر بریگیڈ کو ویلنگٹن میں آگ لگنے کی اطلاع شام 4 بجکر 42 منٹ پر ملی، جس کے بعد فائر بریگیڈ کی تین گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور آگ بجھانے کی کارروائیاں شروع کی گئیں۔ بھوٹیا مارکیٹ، جو موسم سرما کے ملبوسات کی فروخت کے لیے مشہور ہے، نے آگ کے تیزی سے پھیلنے کے خدشات کا اظہار کیا۔ فائر فائٹرز نے آگ کو مزید پھیلنے سے روکنے کے لیے جنگی بنیادوں پر کام کیا، جبکہ مارکیٹ میں تاجروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ خیال رہے کہ اس سے پہلے دن میں، نیو ٹاؤن میں ایک کثیر المنزلہ عمارت میں واقع ایک دفتر کے اندر آگ بھڑک اٹھی۔ فائر فائٹرز کو آگ پر قابو پانے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ اوپری منزل تک جانے والی سیڑھیاں بند تھیں۔ تاہم مسلسل کوششوں کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ فائر ڈیپارٹمنٹ کے مطابق کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ رہائشیوں نے جمعرات کی صبح سویرے اوپری منزل کی کئی کھڑکیوں سے سیاہ دھواں اٹھتے دیکھا اور فائر بریگیڈ کو آگاہ کیا۔ فائر بریگیڈ کی دو گاڑیوں کو موقع پر تعینات کیا گیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق عمارت میں متعدد کمپنیوں کے دفاتر موجود تھے جس سے آگ کے مزید پھیلنے کا خدشہ ہے۔ فائر ڈپارٹمنٹ کے ذرائع نے بتایا کہ آگ لگنے کی اصل وجہ کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے اور صورتحال کو مکمل طور پر قابو میں لانے کے بعد اس کی تحقیقات کی جائیں گی۔ کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں آگ کی تحقیقات جاری ہیں۔ غور طلب ہے کہ آنند پور کے نوناڈانگا میں متنگنی کالونی جھونپڑی میں بدھ کی شام بھی آگ لگ گئی تھی جس میں کئی مکانات جل کر خاکستر ہوگئے تھے۔ آگ بجھانے کے لیے فائر بریگیڈ کی سات گاڑیوں کو تعینات کیا گیا تھا۔ اس واقعے کے ایک دن بعد کولکاتا نے مختلف مقامات پر آگ کے مزید دو واقعات کی اطلاع ملی۔

اب کولکاتا کے سابق پولس کمشنر کو ایس آئی آر کا نوٹس

کولکاتا،8 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر کی سماعت جاری ہے۔ اس دوران کمیشن ضرورت پڑنے پر عام لوگوں اور مشہور لوگوں کو سماعت کے لیے بلا رہا ہے۔ اس ماحول میں اب معلوم ہوا ہے کہ کولکاتا کے سابق پولیس کمشنر پرسن مکھرجی کو ایس آئی آر نوٹس بھیجا گیا ہے۔ اور نوٹس ان کے بیٹے رنجیت مکھرجی کو بھی بھیجا گیا ہے۔ کمیشن کے ذرائع کے مطابق پرسون مکھرجی اور رنجیت مکھرجی کے نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں نہیں تھے۔ قواعد کے مطابق کمیشن ان تمام لوگوں کو نوٹس بھیج رہا ہے جن کے نام ڈرافٹ لسٹ میں نہیں ہیں یا پرانی معلومات میں منطقی تضادات کی وجہ سے تضادات ہیں۔ رنجیت مکھرجی نے اس حوالے سے کہا کہ 2002 میں میرے والد شمالی بنگال میں آئی جی کے طور پر کام کر رہے تھے، شاید اسی لیے ان کا نام اس وقت کی فہرست میں نہیں تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انہیں 14 یا 15 تاریخ کو ایس ڈی او آفس جا کر یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ درست ووٹر ہیں۔ رنجیت مکھرجی نے الیکشن کمیشن کے اس عمل پر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کا خیال تھا کہ روہنگیا یا مسلمانوں کے نام چھوڑ دیے جائیں گے، لیکن حقیقت میں دیکھا جا رہا ہے کہ ہندوؤں کے زیادہ نام چھوڑے جا رہے ہیں۔ میں نے 2019 میں کانگریس کے لیے الیکشن لڑا تھا، لیکن اب مجھے ثابت کرنا ہے کہ میں ایک ووٹر ہوں، اگر میں 14 تاریخ کو نہیں گیا تو میرا نام ووٹر لسٹ سے باہر ہو جائے گا۔

کولکاتا میں ڈیجیٹل گرفتاری، کروڑوں کا فراڈ، 2 گرفتار

کولکاتا ، 8 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ڈیجیٹل گرفتاری میں کروڑوں کا فراڈ، 2 گرفتار، خفیہ بات چیت پر بھی نظر رکھی گئی۔ کولکاتا پولس نے چھاپہ مار کر دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار شدگان کے نام دیوتانو سرکار اور سورو بسواس ہیں۔ دونوں کو ندیا کے علاقے ہانس کھالی سے گرفتار کیا گیا۔ پولس نے گرفتار افراد کے قبضے سے متعدد مشکوک دستاویزات بشمول متعدد موبائل فونز، پاس بکس اور دیگر چیزیں برآمد کیں۔ اتنا ہی نہیں پولس ذرائع کے مطابق 3,800 ڈالر مالیت کی کرپٹو کرنسی بھی ضبط کی گئی۔ دونوں گرفتار افراد سے پہلے ہی مرحلہ وار پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔ اس بات کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے کہ آیا اس فراڈ میں کوئی اور بھی ملوث ہے یا نہیں۔ اس کے علاوہ ضبط کی گئی بھاری مقدار میں کرپٹو کرنسی اور دیگر دستاویزات کی بھی تصدیق کی جا رہی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق یہ واقعہ ستمبر میں شروع ہوا تھا۔ دھوکہ بازوں نے نیتاجی نگر، کولکاتا کے ایک رہائشی کو ڈیجیٹل گرفتاری کی دھمکی دی۔ جعلسازوں پر ان سے تقریباً 1 کروڑ 79 لاکھ روپے کی خورد برد کا الزام تھا۔ اس کے بعد نیتاجی نگر پولس اسٹیشن میں واقعہ کی تحریری شکایت درج کرائی گئی۔ واقعہ کی تحقیقات کے لیے لالبازار کو طلب کیا گیا تھا۔ اس اطلاع کی بنیاد پر پولس نے بدھ کو ندیا کے ہانس کھالی تھانہ علاقے میں چھاپہ مارا۔ یہ کارروائی خفیہ ذرائع سے ملنے والی معلومات کی بنیاد پر کی گئی۔ پولس نے دیوتانو سرکار اور سورو بسواس کو رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ گرفتار دونوں کا گھر ہانس کھالی علاقہ میں ہے۔ پولس نے بتایا کہ تلاشی کے دوران گرفتار افراد سے دو موبائل فون، چار پاس بک اور چیک بک، چھ اے ٹی ایم اور ایک ہارڈ ویئر پرس بھی برآمد کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ گرفتار افراد کے موبائل فونز کی تلاشی کے دوران تفتیش کاروں کے ہاتھ سے کئی مشکوک دستاویزات بھی برآمد ہوئیں۔ معلوم ہوا ہے کہ اب ان کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ دوسری جانب پولس نے گرفتار افراد کے خلاف بی این ایس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کرلی ہے۔

طویل تلاشی کے بعد ED آئی پی اے سی دفتر سے نکلی، ترنمول کا احتجاج

کولکاتا ، 8 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) شام میں طویل تلاشی کے بعد ED آئی پی اے سی کے دفتر سے نکلی، ترنمول نے عہدیداروں کی کاروں کے گرد احتجاج کیا۔ واضح ہو کہ صبح سے ہی سب کی نظریں سیکٹر 5 میں آئی پی اے سی کے دفتر پر لگی ہوئی تھیں۔ ای ڈی نے پراتک جین کے گھر پر چھاپہ مارا اور پھر ان کے دفتر کی تلاشی لی۔ شام کو کافی تلاش کے بعد آخر کار مرکزی تفتیشی ایجنسی آئی پی اے سی آفس (ای ڈی ریڈ) سے نکل گئی۔ جیسے ہی ای ڈی افسران چلے گئے، ترنمول کے حامیوں نے ان کی گاڑی کے ارد گرد احتجاج شروع کر دیا اور گو بیک کے نعرے لگائے۔ خیال رہے کہ جمعرات کی دوپہر، سالٹ لیک (آئی پی اے سی کولکاتا آفس) میں آئی پی اے سی کے دفتر میں ای ڈی کی تلاشی کارروائی جاری تھی۔ جس طرح تنظیم کے سربراہ پراتک جین (ipacjainpratik) کے گھر سے دستاویزات ضبط کیے گئے، اسی طرح تحقیقاتی ایجنسی کے اہلکاروں کو بھی فائلوں کے متعدد بنڈلوں (RaidED) کے ساتھ IPAC دفتر سے نکلتے ہوئے دیکھا گیا۔ دوسری طرف جب صبح سے پراتیک کے گھر پر چھاپہ ماری جاری تھی، کولکاتا پولس کمشنر منوج ورما دوپہر 12 بجے وہاں پہنچے۔ وزیر اعلیٰ چند منٹوں میں وہاں پہنچ گئیں۔ انہوں نے وہاں جا کر شکایت کی کہ ووٹنگ کی حکمت عملی سے متعلق اہم دستاویزات زبردستی چھین لئے گئے ہیں۔ پارٹی کے کاغذات اور معلومات لوٹ لی گئی۔ بعد میں ترنمول کانگریس لیڈر بھی اے آئی پی اے سی کے دفتر پہنچ گئے۔ ممتا نے دعویٰ کیا کہ ان میں سیاسی میدان میں اترنے کی ہمت نہیں تھی، اس لیے پارٹی کی ہارڈ ڈسک، مالیاتی دستاویزات اور ضروری کاغذات ضبط کر لیے گئے۔ اس کے ساتھ ہی ممتا نے براہ راست بی جے پی پر انگلی اٹھاتے ہوئے کہا کہ ان کی رائے میں بی جے پی سے بڑا کوئی ڈاکو نہیں ہے۔ ممتا نے یہ بھی تبصرہ کیا کہ ای ڈی کی یہ چھاپہ بدقسمتی ہے۔ دراصل اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے وزیر اعلیٰ کے لاؤڈن اسٹریٹ کے دورے پر سخت نکتہ چینی کی ہے۔ ان کے مطابق یہ قدم مکمل طور پر غیر اخلاقی ہے۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ وہ تحقیقات یا ای ڈی کی تلاش پر کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہتے۔ شوبھندو نے کہا کہ وہ تحقیقات کے مواد کے بارے میں بات نہیں کریں گے۔

ای ڈی نے شکمبھاری گروپ کو ای سی ایل علاقوں سے کوئلے کی غیر قانونی سپلائی سے جوڑا

کولکاتا ، 8 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ای ڈی نے بنگال کے شکمبھاری گروپ کو ای سی ایل علاقوں سے کوئلے کی غیر قانونی سپلائی سے جوڑ دیا ہے۔ کولکاتا انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے جمعرات کو مشرقی کول فیلڈز لمیٹڈ علاقوں سے منسلک کروڑوں روپے کی اسمگلنگ سنڈیکیٹ کی تحقیقات کرتے ہوئے مغربی بنگال میں واقع ایک غیر فہرست شدہ صنعتی گروپ شکمبھاری گروپ کو غیر قانونی طور پر کان کنی والے کوئلے کے ایک بڑے صارف کے طور پر شناخت کیا۔ واضح ہو کہ مغربی بنگال اور دہلی میں تلاشی کے بعد ایک سرکاری بیان میں، ای ڈی نے کہا کہ ای سی ایل لیز ہولڈ علاقوں سے غیر قانونی طور پر نکالے گئے کوئلے کا ایک بڑا حصہ شکمبھاری گروپ کے ذریعہ چلائے جانے والے مینوفیکچرنگ یونٹوں کو فروخت کیا گیا۔ ایجنسی نے کہا کہ چوری شدہ کوئلہ بانکوڑہ، پرولیا اور بردوان جیسے اضلاع میں واقع فیکٹریوں کو سپلائی کیا گیا۔ خیال رہے کہ یہ تحقیقات سی بی آئی کے ذریعہ 2020 میں کوئلے کی اسمگلنگ کے مبینہ سرغنہ انوپ ماجھی اور دیگر کے خلاف درج کی گئی ایف آئی آر سے ہوتی ہے۔ ای ڈی کے مطابق، تحقیقات نے منی لانڈرنگ کے ایک تہہ دار طریقہ کار کا پردہ فاش کیا ہے، جس میں مبینہ طور پر جرم کی آمدنی کے لیے حوالا آپریٹرز کا استعمال کیا جاتا تھا۔ ایجنسی نے کہا کہ ایسے ہی ایک آپریٹر پر شبہ ہے کہ اس نے انڈین پی اے سی کنسلٹنگ پرائیویٹ لمیٹڈ کو کروڑوں روپے کے لین دین میں سہولت فراہم کی ہے۔ ای ڈی نے کہا کہ جمعرات کو تلاشی کی کارروائیوں میں مغربی بنگال میں چھ اور دہلی میں چار مقامات کا احاطہ کیا گیا، جس میں کوئلے کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی، نقل و حرکت اور لانڈرنگ سے منسلک جگہوں کو نشانہ بنایا گیا۔ شکمبھاری گروپ، جس کے سربراہ چیئر مین اور مینجنگ ڈائریکٹر دیپک کمار اگروال ہیں، مغربی بنگال میں سب سے بڑے مربوط اسٹیل مینوفیکچررز میں سے ایک ہیں۔ یہ گروپ متعدد سپنج آئرن، اسٹیل اور پاور یونٹ چلاتا ہے اور 'تھرموکون اور ایلیگینٹ جیسے برانڈز کے تحت مصنوعات کی مارکیٹنگ کرتا ہے۔ شکمبھاری گروپ کی کوئی بھی کمپنی کسی اسٹاک ایکسچینج میں درج نہیں ہے۔ عوامی طور پر دستیاب مالیاتی انکشافات کے مطابق، گروپ نے 2023-24 مالی سال میں 5,533.69 کروڑ کا کاروبار کیا، جو 2024-25 میں تقریباً 10 فیصد بڑھ کر 6,098.39 کروڑ ہو گیا۔ برسوں کے دوران، اس نے نیشنل کمپنی لاٹریبونل کے ذریعے دباؤ والے صنعتی اثاثوں کو حاصل کرنے اور بحال کرنے کے ذریعے توسیع کی ہے، جس میں ایس پی ایس اسٹیلز، وکاش میٹل، براوو سپنج آئرن اور ایس ڈی ایلومینیم جیسے یونٹ شامل ہیں۔ ای ڈی نے الزام لگایا کہ غیر قانونی طور پر کان کنی والے کوئلے نے گروپ کے کئی اسپنج آئرن اور پاور پلانٹس کے لیے ایک اہم ان پٹ تشکیل دیا، جس سے اس کی خریداری کے طریقوں کو جانچ پڑتال کی جا رہی تھی۔

☆

سی پی ایم کا انتخابات سے ای ڈی کے چھاپے پر اہم بیان جاری

کولکاتا،8 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) نے 2026 کے بنگال انتخابات سے قبل آئی پی اے سی کے دفتر پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے چھاپے پر ایک اہم بیان جاری کیا ہے۔ پارٹی سکریٹری محمد سلیم نے پریس کانفرنس کی اور چند سوالات پوچھے۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) (سی پی آئی-ایم) نے مغربی بنگال کے دارالحکومت کولکاتا میں ترنمول کانگریس کی انتخابی مہم کی نگرانی کرنے والی کمپنی PAC-I کے سربراہ کے دفتر اور رہائش پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ED) کے چھاپے پر بھی ردعمل ظاہر کیا ہے۔ جمعرات کو، سی پی ایم نے الزام لگایا کہ پولیٹیکل کنسلٹنسی فرم PAC-I کے دفتر اور اس کے ڈائریکٹر پراتیک جین کی رہائش گاہ پر چھاپہ، مغربی بنگال اسمبلی انتخابات سے قبل بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے درمیان ایک چھینٹا ہے۔ سی پی ایم نے ای ڈی کے چھاپے کو ایک مرحلہ وار کارروائی قرار دیا ہے۔ سی پی آئی (ایم) مغربی بنگال یونٹ کے سکریٹری محمد سلیم نے کہا کہ چھاپہ مار کارروائی تھی۔ چھاپے کے باوجود کوئی حقیقت سامنے نہیں آئے گی۔ سلیم نے ترنمول کانگریس کے اندر جین کی حیثیت پر سوال اٹھایا کہ ای ڈی کے چھاپے کے دوران چیف منسٹر کو ان کی رہائش گاہ اور دفتر جانا پڑا۔ آئی پی اے سی کولکاتا کے سربراہ پراتک جین پر چھاپے کے بعد تیز رفتار پیش رفت کے درمیان عجلت میں بلائی گئی ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے محمد سلیم نے الزام لگایا کہ مرکزی ایجنسیاں کوئلہ گھوٹالے کے مبینہ معاملے میں مرکزی ملزم سے تفتیش نہیں کر رہی ہیں۔ سی پی ایم لیڈر نے پوچھا کہ آئی پی اے سی ایک پرائیویٹ کمپنی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مرکزی ایجنسی ترنمول کے اندرونی دستاویزات، ہارڈ ڈسک اور اس کی انتخابی حکمت عملی سے متعلق حساس ڈیٹا کو ضبط کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

جبری حراست کا الزام، پرتیک کا خاندان ای ڈی کے خلاف کیس کا امکان

کولکاتا،8 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کیس اور پھر جوابی کیس کا امکان ہے۔ ریاست میں دن بھر ایک غیر معمولی واقعہ دیکھنے میں آیا۔ ریاست کے حکمراں کیمپ کے انتخابی مشیر کے دفتر اور ان کے گھر پر مرکزی تفتیشی ایجنسی ای ڈی کے چھاپے کے ارد گرد پارہ چڑھ گیا۔ اس بار ای ڈی کے چھاپے کی مخالفت میں جوابی مقدمہ درج کیے جانے کا امکان بڑھتا جا رہا ہے۔ اور ایک نہیں بلکہ دو۔ سب سے پہلے، شیکسپیئر سرانی پولس اسٹیشن مرکزی تفتیشی ایجنسی ای ڈی اور مرکزی فورس سی آر پی ایف کے خلاف پولس کے کام میں رکاوٹ ڈالنے کے الزام میں از خود مقدمہ درج کر سکتا ہے۔ جمعرات کی صبح ای ڈی نے کوئلہ معاملے میں آئی پی اے سی لیڈر پراتک جین کے دفتر اور لاؤڈن اسٹریٹ ہاؤس پر چھاپہ مارا۔ تلاشی کے دوران پرتیک جین کے گھر کے نیچے شیکسپیئر تھانے کے پولس افسران کے ساتھ مرکزی فورسز کی بحث ہوئی۔ بنیادی طور پر، مرکزی فورسز نے پولس سے رہائش کے مین گیٹ سے باہر جانے کی درخواست کی۔ پھر جھگڑے کی صورتحال نظر آتی ہے۔ پراتک جین کے اہل خانہ کی جانب سے دوسرا مقدمہ درج کیے جانے کا امکان ہے۔ PAC-I لیڈر کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ مرکزی تفتیشی ایجنسی نے خاندان کے تمام افراد کو زبردستی حراست میں لے لیا۔ اس کے علاوہ، بغیر کسی نوٹس کے ان کی رہائش گاہ یا ذاتی جگہ میں داخل ہونے کے الزامات ای ڈی کے خلاف لگائے جا سکتے ہیں۔

ای ڈی کا تحقیقات میں رخنہ کا الزام، ہائی کورٹ میں مقدمہ

کولکاتا،8 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ای ڈی کی تحقیقات میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام لگا ہے۔ مرکزی ایجنسی نے الزام لگایا کہ جمعرات کو پرتیک جین کے گھر کی تلاشی چل رہی تھی، پولس وہاں حد سے زیادہ متحرک تھی۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے دعویٰ کیا کہ ان کے کام میں رکاوٹ ڈالا گیا۔ اس کے بعد ای ڈی حکام نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ جسٹس شورا گھوش نے اس معاملے میں تمام دستاویزات لانے کا مشورہ دیا۔ عدالت نے مقدمہ درج کرنے کی اجازت دے دی۔ سماعت جمعہ کو ہونے کا امکان ہے۔ جمعرات کی صبح ای ڈی نے دہلی مالیاتی فراڈ کیس میں آئی پی اے سی کے سربراہ پرتیک جین کے دفتر اور لاؤڈن اسٹریٹ ہاؤس پر چھاپہ مارا۔ جب انہوں نے پرتیک جین کے گھر کی تلاشی لی تو مرکزی فورسز کی رہائش گاہ کے نیچے شیکسپیئر تھانے کے پولس افسران کے ساتھ جھگڑا ہوا۔ مرکزی فورسز نے پولس سے رہائش گاہ کے مین گیٹ سے باہر جانے کی درخواست کی۔ اس پر بہت بحث ہوئی۔ جب ای ڈی کے اہلکار داخل ہوئے تو ایک گھنٹے کے اندر پولس کمشنر منوج ورما پرتیک جین کے گھر پہنچ گئے۔ اور سی پی کے جانے کے فوراً بعد وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو وہاں پہنچتے دیکھا گیا۔ وہ تیزی سے گھر میں داخل ہوئیں۔ وزیر اعلیٰ تھوڑی دیر بعد باہر آئیں۔ اس وقت ان کے ہاتھ میں سبز رنگ کی فائل نظر آئی۔ صحافیوں کے سامنے رکھتے ہوئے ممتا نے کہا کہ دیکھو، میں اس فائل میں سب کچھ لے کر آئی ہوں۔ کیونکہ پرتیک میری پارٹی کے انچارج ہیں۔ میں نے تمام ہارڈ ڈسک کا بندوبست کر لیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے شکایت کی، ای ڈی کے اہلکار پرتیک جین کے گھر آئے۔ وہ آئی ٹی انچارج کے گھر پر تمام ہارڈ ڈسک جمع کرنے آئے تھے۔ وہ تمام امیدواروں کی فہرستیں، پارٹی کے منصوبے، حکمت عملی جمع کرنے آئے تھے۔ کیا یہ امیت شاہ کا کام ہے؟ کہ وہ میری پارٹی کی تمام معلومات اکٹھا کرنے آئے تھے۔ اس واقعہ میں ای ڈی نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔

Aawami news
Kolkata
Friday, 9th January 2026
Also published from Ranchi & Patna

متفرقات

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، ۹ رجنوری ۲۰۲۶ء

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا کل ہند کتابی میلہ آن بان سے جاری

تین کتابوں کا اجراء سید شہاب الدین حیدر نے کیا، بہترین کوئز اور شام موسیقی

معذرت
گذشتہ روز کی خبر میں غلط پیسٹنگ کی وجہ سے اصل خبر کی جگہ دوسری خبر لگ گئی جس کے بیحد معذرت
(ادارہ)

کولکاتا: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا کل ہند ساتواں کتابی میلہ پورے آن بان کے ساتھ جاری ہے اور آج میلے کے دوسرے دن تین کتابوں کا اجراء ہوا اور دن کے وقت کوئز کا بہترین پروگرام سرفراز احمد نے پیش کیا جوایتا بھ بچن کے ساتھ کون بنے گا کروڑ پتی میں بھی شامل رہ چکے ہیں۔ سرفراز احمد نے اسکولی طلبا و طالبات کے علاوہ گارجین حضرات سے بھی سوالات پوچھے اور حیرت انگیز طور پر کئی گارجین حضرات نے صحیح جواب دیئے جس میں ایک سوال یہ تھا کہ وہ کون سا فٹبالر ہے جس نے اسی ہفتے انٹرنیشنل فٹبال میں ایک گول اسکور کیا اور گول کرنے کے بعد وہ فوراً سجدے میں جاتا ہے اور اسی کی بیٹی کا نام مکہ ہے۔ کئی گارجین حضرات اور طلباء نے ایمباپے، رونالڈو، میسی، ہیری کین کے نام لئے لیکن سرفراز نے اس گارجین کے جواب کو صحیح قرار دیا جس نے کہا وہ کھلاڑی مصر کا محمد صلاح ہے۔ جس پر زور دار تالیاں بجائی گئیں۔ شام کو کتابوں کا اجراء جناب سید شہاب الدین حیدر کی صدارت میں ہوئی۔ ڈاکٹر عمر غزالی کی نظامت میں یہ پروگرام یادگار بنا۔ پہلی کتاب والٹ وہٹ مین کی 52 نظموں کا ترجمہ ہوا۔ یہ ترجمہ ناقابل فراموش ادیب، ناقد اور شاعر ڈاکٹر عبدالرؤف نے کیا تھا جن کی کتاب تلاش معیار نے 1979 میں تہلکہ مچایا تھا۔ اس کتاب کی مرتبہ ان کی دختر نیک اختر خرم جہاں نے پیش کیا۔ اس موقع پر پروفیسر عباس علی خاں بیخود مرحوم کے دو صاحبزادے بھی موجود تھے۔ اس کتاب کو شائع کرکے مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے کارہائے نمایاں انجام دیا ہے۔ دوسری کتاب عین رشید خاں (مونوگراف) کا اجراء ہوا جسے شیریں ظفر نے لکھا ہے اور ایک ایسے شاعر کو بہترین ڈھنگ سے متعارف کرایا ہے جسے لوگ رفتہ رفتہ بھولنے لگے تھے۔ یہ کتاب صحیح معنوں میں قابل تعریف ہے جس کے لئے شیریں ظفر قابل مبارکباد ہیں۔ تیسری کتاب مونوگراف سالک لکھنوی کو ڈاکٹر رضیہ سلطانہ نے تحریر کیا ہے جو ایک کالج کی معلّمہ ہیں اور یہ کتاب بھی اپنی جگہ پر قابل تعریف ہے۔ آخر میں شام موسیقی کا پروگرام ہوا جس نے لوگوں کو دلچسپی لینے پر مجبور کردیا۔

ای ڈی کے ڈیٹا چوری کے خلاف مارچ

(نورالاسلام خان) جمعرات کو ترنمول کانگریس کے سپریمو نے دعویٰ کیا کہ ای ڈی نے ریاستی حکومت کی کنسلٹنسی فرم آئی پی اے سی کے سالٹ لیک آفس پر اچانک چھاپہ مارا اور ڈیٹا چرایا۔ الزام ہے کہ اس تنظیم کے سربراہ پراتک کے گھر پر بھی چھاپہ مارا گیا اور گھر والوں کو ہراساں کیا گیا۔ مرکزی مودی حکومت کی حمایت سے ای ڈی کے اس چھاپے کے خلاف ریاست کے مختلف حصوں میں احتجاجی مارچ اور احتجاجی میٹنگیں کی گئیں۔ اینٹالی کے وارڈ نمبر 56 میں میئر کونسل کے رکن شری سوپن سمدار کا ایک جلوس ای ڈی کے اس غیر آئینی اور غیر جمہوری عمل کے خلاف علاقے کا چکر لگاتا رہا۔ علاقے کے لوگوں نے جمہوریت کو مارنے والی بی جے پی کا جھنڈا اٹھائے ہوئے ای ڈی کے خلاف زوردار احتجاج کیا۔ عام لوگ شامل ہوئے۔

تیلنی پاڑہ میں مدرسہ محمدیہ عربیہ کا سالانہ دینی تقریب

ہگلی (ساجد پرویز) تیلنی پاڑہ کے معروف دینی ادارہ مدرسہ محمدیہ عربیہ میں انجمنِ اصلاح البیان کے زیرِ اہتمام سالانہ عظیم الشان تعلیمی و اصلاحی اجتماع نہایت نظم و ضبط اور روحانی فضا میں منعقد ہوا۔ اس بابرکت موقع پر دور دراز سے تشریف لانے والوں میں ممتاز علماء و مفکرین ڈاکٹر عبدالصبور مدنی اور ڈاکٹر خورشید مدنی نے شرکت فرما کر اپنے جامع، مدلل اور بصیرت افروز خطابات کے ذریعے دینی شعور، اخلاقی تربیت اور اصلاحِ معاشرہ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ پروگرام کے دوران مدرسہ کے طلبہ نے نعتِ رسولؐ، فکری تقاریر اور اصلاحی بیانات پیش کرکے اپنی علمی استعداد اور تربیتی صلاحیتوں کا بھرپور اظہار کیا، جسے حاضرینِ مجلس نے بے حد سراہا مقامی جمعیت اہل حدیث کے ناظم و مدرسہ کے مہتمم مولانا اصف اقبال مدنی نے تمام شرکاء مہمانان ومندوبین کا شکریہ ادا نیز مدرسہ محمدیہ عربیہ و مسجد اہل حدیث تیلنی پاڑہ کے ءلیے تعاون کی گزارش کی۔ اس کے علاوہ مہمان۔ مقررین مولانا عبدالصبور و مولانا خورشید عالم۔ مدنی نے بھی اہل تیلنی پاڑہ سے خصوصی گزارش کی کے وہ مدرسہ عربیہ محمدیہ کے تعاون کے لیے ہاتھ بڑھائیں۔ اس موقع مولانا اصغر علی۔ مولانا انتخاب عالم، سلفی مولانا عمران سلفی سمیت مدرسہ کے دیگر مدرسین میں محمد ساجد، عارف جمال ا۔ محمد شعیب سمیت مقامی و غیر مقامی علماء کرام موجود تھے۔ اجتماع کے اختتام پر امتِ مسلمہ کی سربلندی، امن و سلامتی اور فلاحِ انسانیت کے لیے خصوصی دعا کی گئی اور یہ بامقصد پروگرام دعا خیر پر اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر فارغین طلبہ کو سند و انعامات سے نوازے گئے۔ حفظ مکمل کرنے والے طلبہ میں دو طالبات بھی شامل تھیں۔

سکس زارِ بنگالہ (تذکرہ وتجزیہ) م، مصنف ایم نصر اللہ نصر، مرتب شکیل انور، خورشید فرازی کو اپنی کتاب کا تحفہ دیتے ہوئے۔

1 راجہ بازار SSCC میں کلاسیز IX اور X میں داخلے کا آغاز

راجہ بازار شیور سکسیس کوچنگ سینٹر (SSCC) شہر نشاط کولکاتا کا منفرد تعلیمی ادارہ ہے جو مسلسل 18 برسوں سے ملت کی علمی تشنگی بجھا رہا ہے۔ یہ ادارے کیلئے فخر وانبساط کا مقام ہے کہ گزشتہ سال معظم اقبال نے H.S. میں ریاستی سطح پر تمام میڈیم میں بارواں پوزیشن حاصل کیا۔ شہر نشاط کولکاتا اور ریاست کے باہر کے قابل اور مستند اساتذہ کے زیر نگرانی درجہ نہم تا درجہ دوازدہم سائنس اور آرٹس کی تعلیم و تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ برائے سیشن 2026-27 کلاسیز IX اور X کے لئے داخلے کا آغاز ہو چکا ہے۔
کورس کی خصوصیات:- ماہانہ ٹسٹ، موٹیویشنل کلاسیز، موک ٹسٹ اور اسٹڈی میٹریل کی فراہمی وغیرہ
خواہش مند طلبہ اور گارجین داخلہ فارم راجہ بازار رشیدیہ مدرسہ سکشا کیندرا، 297/1 اے، پی سی روڈ، نزد گھوڑا اصطبل، کولکاتا-9 سے شام 6 بجے تا رات 9 بجے حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ 9007350688-(ڈاکٹر محمد ثاقب)

مغربی بنگال کے جواں سال استاد، ادیب اور محقق، عالیہ یونیورسٹی کولکاتا کے گیسٹ لیکچرار اور ٹی ڈی بی کالج، رانی گنج کے شعبہ اردو کے لیکچرار ڈاکٹر ارشاد شفق سلمہ ابنِ مرحوم محمد عبداللہ انصاری (جگتدل) کا عقدِ مسنونہ عزیزہ افسرا خانم سلمہا بنتِ فیروز خان (ٹیٹا گڑھ) سے 24 دسمبر کو انجام پایا۔ اس موقع کی مناسبت سے 28 دسمبر 2025 کو شاندار دعوتِ ولیمہ جگتدل میں دریائے ہگلی کے کنارے واقع ایک کشادہ پارک کے قدرتی و دلکش ماحول میں منعقد کی گئی۔ تقریب میں کثیر تعداد میں احباب، رشتہ دار، اساتذہ، ادباء و شعراء اور سماجی و ملی شخصیات نے شرکت کی اور نو بیاہتا جوڑے کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک تمناؤں اور دعاؤں سے نوازا۔ اس موقع پر معروف ادیب، شاعر و معلم سابق ممبر مغربی بنگال اردو اکاڈمی خواجہ احمد حسین دعاؤں سے نوازتے ہوئے۔

پولس کی لاٹھی چارج: پولس کی پٹائی سے خاتون کا موت الزام

کھڑگپور، 8 رجنوری: پولس کے چھاپے کے اگلے ہی دن ایک بزرگ خاتون کی موت ہوگئی۔ اس واقعہ نے کھڑگپور میں ہلچل مچا دی ہے۔ مقامی لوگ سڑکوں پر نکل آئے اور احتجاج کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی خاتون کا نام راگنی ٹنڈی ہے۔ اس کی عمر تقریباً 54 سال ہے۔ الزام ہے کہ پولیس کی پٹائی سے بزرگ خاتون کی موت ہوگئی۔ اس الزام سے جمعرات کو پورے علاقے میں غم وغصہ کی لہر پیدا ہوگیا۔ اور اس غصے نے جمعرات کی صبح سے احتجاج کا شکل اختیار کرلیا۔ کھڑگپور ٹاؤن تھانے کے چھوٹا ٹانگرا علاقے کی اوڑیا جھونپڑی میں مقامی لوگوں نے کھڑگپور سب ڈسٹرکٹ اسپتال کے پاس ٹائر جلا کر سڑک کو روکنا شروع کردیا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس سڑک کی بندش کی وجہ سے کھڑگ پور- کیشیاڈی ریاستی شاہراہ عملی طور پر بند ہوگئی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ بدھ کی رات اس علاقے میں راجیش رانا نامی شخص کے زیر تعمیر مکان کی چھت ڈالنے کا کام جاری تھا۔ غیر قانونی چھت ڈالنے کے کام کی شکایت ملنے کے بعد کھڑگ پور ٹاؤن تھانے کی ہجلی چوکی کی پولیس سب سے پہلے موقع پر پہنچی۔ اس کے بعد ان کی مکان کے مالک اور اوریا کچی بستی کے مکینوں کے ساتھ گرما گرم بحث ہوئی۔ جس کے بعد پولس کو موقع سے پیچھے ہٹنا پڑا۔ اس کے بعد رات تقریباً 10 بجے کھڑگپور کے ایس ڈی پی او دھیرج ٹھاکر کی قیادت میں بڑی پولیس فورس موقع پر پہنچی۔ چھت ڈالنے کا کام روک دیا گیا۔ مبینہ طور پر اس کے بعد اس نے پولیس فورس کے ساتھ پوری کچی بستی میں ہنگامہ آرائی شروع کردی۔ لاٹھی چارج سے متعدد افراد زخمی ہوگئے۔ اس کے علاوہ یہ بھی الزام ہے کہ پولیس نے کئی لوگوں کو اٹھایا اور حراست میں لیا۔ اور علاقہ مکینوں نے الزام لگایا کہ اس مار پیٹ کی وجہ سے معمر خاتون کی موت ہوگئی۔ اور معمر خاتون کی موت سے پورے علاقہ میں کشیدگی پھیل گئی۔ کھڑگ پور- کیشیاری ریاستی شاہراہ کو ٹائر جلا کر بند کرنا شروع کردیا۔ دریں اثنا، اطلاع ملتے ہی کھڑگ پور کے میئر کلیانی گھوش، سابق میئر اور مدنا پور کھڑگپور ڈیولپمنٹ بورڈ کے وائس چیئرمین پردیپ سرکار، سابق میئر روی شنکر پانڈے، ترنمول لیڈر دیباشیس چودھری اور دیگر لیڈران موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے ناراض مقامی لوگوں سے بات کی۔ انہوں نے ناکہ بندی اٹھانے کی اپیل کی۔ تاہم علاقے کے لوگوں نے ترنمول لیڈروں کو مطلع کیا کہ جب تک قصوروار پولیس اہلکاروں کو سزا نہیں دی جاتی وہ ناکہ بندی نہیں اٹھائیں گے۔

SIR میں سماعت کا نوٹس ملنے پر بزرگ شخص نے خودکشی کرلی

گھر سے متوفی کا سوسائیڈ نوٹ برآمد

رائے گنج، 8 رجنوری: اسے ووٹر لسٹ میں اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے دوسرے مرحلے میں سماعت کا نوٹس ملا۔ تب سے اس کو اپنا بے گھر ہونے کا خوف ستا رہا ہے۔ رائے گنج کے چونسٹھ سالہ ببلو پال خوف کی وجہ سے کچھ دنوں سے گھر سے باہر نہیں نکل رہے تھے۔ جمعرات کی صبح ان کی لاش رائے گنج کے پالپارا میں واقع ان کے گھر سے برآمد ہوئی۔ ابتدائی طور پر معلوم ہوا ہے کہ اس نے پھانسی لگا کر خودکشی کی ہے۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ متوفی کے گھر سے ایک خودکشی نوٹ برآمد ہوا ہے۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور گھر سے بزرگ شخص کی لٹکتی لاش برآمد کی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے رائے گنج میڈیکل اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ مقامی ترنمول ایم ایل اے کرشنا کلیانی نے ببلو پال کی موت کے لیے الیکشن کمیشن کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق متوفی ببلو پال کی عمر 64 سال ہے۔ وہ بھنگڑی کے پیشے سے وابستہ تھا۔ خاندان میں ایک بیوی اور اکلوتی بیٹی ہے۔ اس کی بیٹی کو 2 فروری سے سکنڈری کا امتحان دینا تھا۔ لیکن اس سے پہلے ہی اس نے اپنے والد کو کھو دیا۔ ببلو بابو کی اہلیہ کے مطابق، "ایس آئی آر کی سماعت کے لیے کال موصول ہونے کے بعد وہ ہمیشہ تناؤ میں رہتے تھے۔ وہ کچھ دنوں سے یہ سوچ کر کام کے لیے باہر نہیں گیا تھا کہ اس کا نام ووٹر لسٹ میں نہیں ہے۔ اسے ڈر تھا کہ اسے بنگلہ دیش بھیج دیا جائے گا۔ اس نے سوچا کہ اگر اسے اس بڑھاپے میں بے گھر ہونا پڑا تو وہ کہاں جائے گا۔ اس نے خودکشی کرلی ہے اور آج ہم اپنے گھر میں جاگ کر خوف میں زندگی کاٹ رہے ہیں۔ صبح 7.30 بجے کا وقت ہے۔" متوفی کے بھائی کی بیوی پرتیما پال نے کہا، "جب سے انہیں سماعت کا نوٹس ملا ہے وہ ووٹ ڈالنے کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ وہ ہمیشہ یہی کہہ رہا تھا کہ اگر اسے بنگلہ دیش بھیجا گیا تو اس کی بیوی اور بیٹی کا کیا ہوگا۔ پھر آج یہ واقعہ پیش آیا۔" خبر ملنے کے بعد رائے گنج کے ترنمول ایم ایل اے کرشنا کلیانی موقع پر پہنچے اور متوفی کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے موت کے لیے الیکشن کمیشن کو ذمہ دار ٹھہرایا اور کہا، "بہت سے لوگ ایس آئی آر خوف سے خودکشی کر رہے ہیں۔ صورتحال خوفناک ہے۔ ایک کے بعد ایک لوگ بنگلہ دیش بھیجے جانے کے خوف سے اپنی جانیں گنوا رہے ہیں۔ کمیشن اس بار کیا کہے گا؟" ببلو پال کی موت کے بارے میں، رائے گنج کے پولیس سپرنٹنڈنٹ سونوانے کلدیپ سریش نے کہا، "پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے تک موت کی وجہ واضح طور پر کہنا ممکن نہیں ہے۔"

بااختیار بنانے کی صلاحیتیں، مواقع کی تخلیق

نئی ہٹی: 8 جنوری (پریس ریلیز): 8 جنوری 2026 کو فلاورنگ فیوچرز فاؤنڈیشن نے نیہاٹی راجیو گاندھی میموریل سوسائٹی کے اشتراک سے نئی ہٹی میں 90 معذور افراد کو وی آر سی ایچ (VRCH) شناختی کارڈ کے حصول میں کامیابی کے ساتھ سہولت فراہم کی۔ وی آر سی ایچ شناختی کارڈ ملازمتوں، ہنرمندی کی تربیت، پیشہ ورانہ کورسز، سرکاری وظائف اور معذور افراد کے لیے خصوصی جاب میلوں تک رسائی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ یہ کارڈ اہل افراد کو مختلف ریاستوں کی جانب سے فراہم کیے جانے والے ریڈر اور ٹرانسپورٹ الاؤنس سے استفادہ کرنے میں بھی مدد دیتا ہے، جس کے ذریعے وقار، خودمختاری اور سماجی شمولیت کے نئے دروازے کھلتے ہیں۔ یہ بامعنی اقدام بالخصوص نیم شہری علاقوں جیسے کانکی نارہ، جگدل، شیام نگر، ٹیٹا گڑھ اور دیگر علاقوں کے لیے نہایت اہم ثابت ہوا ہے، جہاں مواقع تک رسائی محدود مگر خواہشات اور صلاحیتیں بے پناہ ہیں۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ممتا بنرجی نے
طرف اشارہ کرتے ہوئے، ممتا بنرجی نے دعوی کیا کہ ای ڈی کے اہلکار دستاویزات لے کر جارہے تھے اور انہوں نے لیپ ٹاپ لینے کی کوشش بھی کی تھی۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ مرکزی ایجنسیاں انتخابی طور پر سیاسی معلومات اکٹھی کر رہی ہیں، جب کہ مغربی بنگال کے 15 لاکھ سے زیادہ لوگوں کے نام بغیر مناسب وضاحت کے انتخابی فہرستوں سے حذف کر دیے گئے ہیں۔ ممتا بنرجی بعد میں سالٹ لیک میں I-PAC کے سیکٹر-V دفتر پہنچیں، جہاں ڈی جی پی راجیو کمار بھی موجود ہیں۔ یہ واقعہ لاؤڈن اسٹریٹ پر 2019 کے تعطل کی یاد دلاتا ہے، جب سی بی آئی نے اس وقت کے پولیس کمشنر راجیو کمار کے بنگلے کی تلاشی لی اور وزیر اعلیٰ موقع پر پہنچ گئے، اور بعد میں وسطی کولکاتا میں دھرنا دیا۔ اس پیش رفت پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، قائد حزب اختلاف شبھیندو ادھیکاری نے، تاہم، ان پر آئینی ایجنسیوں کے کام میں بار بار مداخلت کرنے اور تحقیقات میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام لگایا۔ ادھیکاری نے نامہ نگاروں کو بتایا، "مجھے لگتا ہے کہ وزیر اعلیٰ اور کولکاتا پولیس کمشنر کا دورہ غیر اخلاقی، غیر آئینی اور مرکزی ایجنسی کی تحقیقات میں براہ راست مداخلت تھا۔ تاہم، ای ڈی نے ابھی تک تلاشیوں کے بارے میں کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا ہے اور کیس کی جانچ کی جارہی ہے کیونکہ یہ واضح نہیں ہے۔

بقیہ: چاہ کر بھی کسی ملک
گا۔ ایسے میں کسی دیگر ملک پر حملہ کرنا ٹرمپ حکومت کے لیے آسان نہیں ہونے والا ہے۔
ڈیموکریٹس اراکین پارلیمنٹ کی ایک کوشش یہ بھی ہے کہ امریکی حکومت ایوان میں ہر بار بتائے کہ کس مہم پر وہ کتنا پیسہ خرچ کرنے جارہی ہے۔ اپوزیشن اس کے ذریعہ 'میک امریکہ گریٹ اگین' (ماگا) مہم کو جھٹکا دینے کی تیاری میں ہے۔ دراصل امریکہ میں انتخابی مہم کے دوران ڈونالڈ ٹرمپ نے اعلان کیا تھا کہ وہ صدر بننے کے بعد دوسرے ممالک پر ہونے والی مہم میں ایک بھی پیسہ خرچ نہیں کریں گے۔
امریکی آؤٹ لیٹ ایکسیوس کے مطابق 30 جنوری کو امریکی پارلیمنٹ میں حکومتی فنڈنگ کی ڈیڈ لائن سے متعلق ایک تجویز آرہی ہے۔ ڈیموکریٹس کے اراکین پارلیمنٹ اسے روکنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ اس کے لیے واشنگٹن میں ایک خفیہ میٹنگ کی گئی ہے۔ اگر یہ تجویز رک جاتی ہے تو حکومت کو دفاعی بجٹ خرچ کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑے گا۔ واضح رہے کہ اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ پنٹاگن کو مل رہے فنڈ میں کٹوتی کیلیے تجویز لانے کی تیاری میں ہیں، تاکہ پنٹاگن کو کافی بجٹ نہ مل سکے۔ یہ تجویز ایسے وقت میں لانے کی تیاری کی جارہی ہے جب ٹرمپ کا دفاعی بجٹ تقریباً 135 لاکھ کروڑ روپے کرنے کا فیصلہ لیا ہے۔ اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ ہر ہفتہ ایک رپورٹ جاری کریں گے، جس میں بتایا جائے گا کہ جو ٹرمپ کر رہے ہیں، اس سے امریکہ اور اس کے شہریوں کو آنے والے وقت میں کیا کیا نقصان ہوں گے؟ نویارک کے میئر ظہران ممدانی اور سابق نائب امریکی صدر کملا ہیرس نے بھی وینزویلا کارروائی کی کھل کر مخالفت کی ہے۔

بقیہ: بہار: پٹنہ، کشن گنج
ہراس پھیل گیا۔ ای میل کے ذریعہ اطلاع ملی کہ جمعرات کو دوپہر 2.30 بجے عدالت کو آر ڈی ایکس سے اڑا دیا جائے گا۔ یہ دھمکی آمیز پیغام عدالت کے سرکاری ای میل پر آیا۔ اس دھمکی کے بعد پولیس کو الرٹ کر دیا گیا اور پورے احاطے کو خالی کرالیا گیا۔ عدالت میں موجود تقریباً 10 ہزار لوگوں کو باہر نکالا گیا۔ ڈاگ اسکواڈ کی ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور پورے عدالت کے احاطے کی جانچ شروع کردی۔
ایڈوکیٹ مکیش کمار نے بتایا کہ عدالت کو آر ڈی ایکس سے اڑانے کی دھمکی دینے والا ای میل دوپہر 30:2 بجے عدالت کے ای میل پر آیا تھا۔ اس میں میسنجر نے اپنی شناخت ایل ٹی ٹی ای بتایا ہے۔ دھمکی کے بعد عدالت کے پورے کیمپس کو خالی کرالیا گیا ہے۔ ڈاگ اسکواڈ عدالت کے احاطے میں کھڑی ججوں اور وکلاء کی گاڑیوں کی چیکنگ کر رہا ہے۔

بقیہ: دہلی ہائی کورٹ کا اہم
ذریعہ قبضہ کیا گیا ہے۔ جامع مسجد کے اطراف کھلی جگہوں پر غیر مجاز نجی تعمیرات کی گئی ہوں۔ اس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ میناروں پر کولڈ ڈرنک کی دکانیں چل رہی ہیں اور میونسپل کے اصولوں کی خلاف ورزی کرکے بیت الخلاء تعمیر کیے گئے ہیں۔ درخواست میں یہ بھی الزام لگایا گیا ہے کہ جامع مسجد کے شاہی امام اور ان کے رشتہ داروں نے کھلی جگہوں پر پرائیویٹ مکانات بنا کر تجاوزات کیے ہیں اور وقف املاک کا تجارتی طور پر غلط استعمال کیا جارہا ہے۔
درخواست میں دلیل دی گئی کہ مسجد کو نظر انداز کرتے ہوئے چھتوں پر کیفے چلائے جارہے ہیں، جو مذہبی تقدس اور وراثت کے تحفظ کے اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔ درخواست میں مبینہ غیر قانونی تعمیرات اور تجاوزات کو ظاہر کرنے والی تصاویر شامل تھیں، لیکن عدالت نے واضح کیا کہ صرف تصویروں کی بنیاد پر کوئی حتمی نتیجہ اخذ نہیں کیا جا سکتا اور اس لیے ایم سی ڈی کو ہدایت دی کہ وہ اس معاملے کی آزادانہ طور پر تحقیقات کرے۔

بقیہ: مادورو اور ان کی
دوران جب وہ نکولس مادورو کو لے جارہے تھے تو ان کا سیلیا کو ساتھ لے جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ اس پر سیلیا نے ان سے کہا، 'اگر تم میرے شوہر کو لے جارہے ہو تو مجھے بھی ساتھ لے جانا ہوگا۔'"

☆

بہار شریف: سائبر فراڈ گینگ کا انکشاف، 10 جرائم پیشہ گرفتار

18 موبائل فون 24 ہزار روپے نقد، کئی جعلی دستاویزات اور تصاویر برآمد

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے کتری سرائے تھانہ علاقے میں ایک بڑی کارروائی میں پولیس نے سائبر فراڈ میں ملوث ایک گروہ کا پردہ فاش کیا ہے۔ دس سائبر مجرموں کو گرفتار کیا گیا، جبکہ دو نابالغ مجرموں کو حراست میں لیا گیا۔ ملزمان کے قبضے سے بھاری تعداد میں موبائل فون، نقدی اور جعلی کاغذات برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق 7 جنوری 2026 کو کتری سرائے پولیس تھانہ کے صدر کو اطلاع ملی کہ کچھ نوجوان مائرہ بارتھ گاؤں کے کھنڈہ/کھیت علاقے میں مختلف مقامات پر کام کر رہے ہیں اور مختلف قسم کے لالچ دے کر سائبر فراڈ میں ملوث ہیں۔ اطلاع کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے فوری طور پر سب ڈویژنل پولیس آفیسر راجگیر کو اطلاع دی گئی۔ سب ڈویژنل پولیس آفیسر کی ہدایات پر اسٹیشن چیف کی سربراہی میں خصوصی پولیس ٹیم تشکیل دی گئی۔ ٹیم نے تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے مائرہ بارتھ گاؤں کے کھنڈہ/کھیت علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور 10 سائبر فراڈ کرنے والوں کو موقع پر ہی گرفتار کر لیا۔ دو نابالغ مجرموں کو بھی حراست میں لے لیا گیا۔ چھاپے کے دوران پولیس نے 18 اینڈرائیڈ موبائل فونز، 23,700 روپے نقد اور کئی جعلی دستاویزات اور تصاویر برآمد کیں جو سائبر فراڈ میں استعمال ہو رہی تھیں۔ مقامی تھانہ میں مقدمہ درج کیا گیا ہے اور مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔ پولیس حکام نے بتایا کہ تحقیقات سے سائبر فراڈ سے متعلق اہم سراغ ملنے کا امکان ہے۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی نامعلوم کالز، لنکس یا لالچ سے ہوشیار رہیں اور سائبر فراڈ کے کسی بھی واقعے کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں۔

زیورات کی دکانوں میں برقعہ، حجاب اور ہیلمٹ پہننے پر پابندی

مجرمانہ واقعات پر روک تھام کے پیش نظر لیا گیا فیصلہ

بہار شریف (مرشد دسنوی) بہار اسٹیٹ گولڈ مرچنٹس ایسوسی ایشن کی کال کے بعد ریاست کے کئی اضلاع میں سونے کے زیورات کی دکانوں میں برقعہ، حجاب، نقاب یا ہیلمٹ پہننے پر پابندی لگانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس فیصلے کا اثر نالندہ ضلع میں بھی محسوس ہو رہا ہے۔ اگرچہ نالندہ میں سونے کے زیورات کی کسی دکان پر ابھی تک کوئی تحریری نوٹس نہیں لگایا گیا ہے، لیکن مقامی سونے کے تاجروں نے ایسوسی ایشن کے فیصلے کی حمایت کا اظہار کیا ہے۔ سونے کے تاجروں کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ خالصتاً سیکورٹی وجوہات کی بنا پر کیا گیا ہے۔ ان کا موقف ہے کہ اگر کوئی دکان میں چہرہ ڈھانپ کر داخل ہوتا ہے اور چوری یا ڈکیتی جیسی واردات پیش آتی ہے تو اس کی شناخت مشکل ہو جاتی ہے۔ سونے کے زیورات کی دکانوں میں مجرمانہ واقعات کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر یہ قدم ضروری سمجھا جا رہا ہے۔ اس معاملے پر سیاسی ردعمل بھی سامنے آیا ہے۔ بی جے پی ایم ایل اے ڈاکٹر سنیل کمار نے گولڈ مرچنٹس ایسوسی ایشن کے فیصلے کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن ایسے معاملات میں غیر ضروری طور پر احتجاج کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ زیورات کی دکانوں میں برقعہ، نقاب یا ہیلمٹ پہننے کے دوران جرم کے ارتکاب کی صورت میں مجرموں کی شناخت مشکل ہو جاتی ہے۔ یہ فیصلہ عوامی مفاد اور سیکورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا، تاکہ جرائم پر قابو پایا جا سکے۔ اس دوران سابق ایم ایل اے پپو خان نے متوازن ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ قومی سلامتی انتہائی اہمیت کی حامل ہے، لیکن ایسے فیصلوں کو زبردستی نافذ نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہر مذہب اور معاشرے کے اپنے اصول اور اصول ہوتے ہیں۔ جہاں سونے کے سوداگر اپنی حفاظت کا حق رکھتے ہیں وہیں مذہبی جذبات کا احترام بھی ضروری ہے۔ لہٰذا، دونوں جماعتوں کو سلامتی اور مذہبی آزادی کو یقینی بنانے کے لیے باہمی افہام و تفہیم اور لچک کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہے۔ اس فیصلے سے نالندہ میں مسلم خواتین میں غم و غصہ پھیل گیا ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ وہ سونے یا چاندی کے زیورات نہیں پہنیں گے، لیکن کسی بھی حالت میں برقع یا حجاب نہیں اتاریں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کی شناخت سونے یا چاندی کی بنیاد پر نہیں بلکہ ان کے مذہب اسلام پر ہے جو انہیں برقعہ یا حجاب اتارنے سے منع کرتا ہے۔ مسلم خواتین نے اس فیصلے کو غیر منصفانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ برقع نہ پہننے سے جرائم پر قابو پانے کی دلیل غلط اور بے تکی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ صرف برقعہ یا حجاب پہن کر دکانوں میں خریداری کریں گے۔ مزید خواتینوں نے کہا کہ پروفٹ ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے کہ پردہ عورتوں کا سب سے بڑا گہنا ہے اور سونے چاندی کے گہنا کوئی معنی نہیں رکھتے ہیں۔

سمستی پور: زہریلی شراب پینے سے باپ کی موت، بیٹے کی آنکھوں کی روشنی گئی

سمستی پور (اے این بی) ضلع کے مسری گھراری تھانہ علاقہ کے بکھری بزرگ گاؤں میں زہریلی شراب پینے سے ایک المناک واقعہ پیش آیا ہے۔ اس حادثے میں باپ کی موت ہو گئی جبکہ اس کے بیٹے کی دونوں آنکھوں کی روشنی چلی گئی۔ واقعے کے بعد متاثرہ لواحقین نے مسری گھراری تھانہ میں تحریری درخواست دے کر انصاف کا مطالبہ کیا ہے۔ اطلاع ملتے ہی صدر ایس ڈی پی او سنجے کمار پانڈے نے متاثرہ خاندان سے ملاقات کی اور بتایا کہ پورے معاملے کی سنجیدگی سے جانچ کی جا رہی ہے۔ وہیں سب ڈویژنل مجسٹریٹ، سرائے رنجن کے انچلا ادھیکاری اور مسری گھراری کے ایگزیکٹو افسر کے تعاون سے علاقے میں زہریلی شراب کے مضر اثرات کے بارے میں بیداری مہم چلانے کی بات کہی گئی ہے۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ قصورواروں کی شناخت کر کے سخت کارروائی کی جائے گی اور متاثرہ خاندان کو ہر ممکن امداد فراہم کی جائے گی۔ دیر رات ایس پی اروند پرتاپ سنگھ بھی متاثرہ خاندان کے گھر پہنچے اور معاملے کی چھان بین شروع کی ہے۔

ڈی ایم نے چیف منسٹر فوڈ اینڈ بیگرس اسکیم کے تحت تشہیری گاڑی کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ضلع مجسٹریٹ نے چیف منسٹر فوڈ اینڈ بیگرس اسکیم کے تحت تشہیری گاڑی کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ چیف ایگزیکٹیو آفیسر، مائیکرو، بہار، پٹنہ، چیف منسٹر فوڈ اینڈ بیگرس اسکیم (MBNY) کے تحت بے گھر، انتہائی غریب اور بھکاریوں کے لیے عارضی پناہ گاہوں (نائٹ شیلٹرز، شیلٹرز) اور دیگر رہائشی رہائش کو فروغ دیں گے، ساتھ ہی ضرورت مند بے گھر افراد کی شناخت کریں گے اور انہیں بغیر کسی شریک پناہ گاہوں میں منتقل کریں گے۔ اس مقصد کے لیے، پورنیہ ضلع انتظامیہ بے گھر، انتہائی غریب، اور بھکاریوں کا احاطہ کرنے کے لیے 5 جنوری 2026 سے 28 فروری 2026 تک شام 7:00 بجے سے رات 10:00 بجے تک ای-رکشا (مائیکروفون سسٹم کے ساتھ) کے ذریعے وسیع تشہیری مہم چلائے گی۔ مندرجہ بالا کی روشنی میں، ضلع میں تمام مذہبی اور عوامی مقامات جیسے بس اسٹینڈ، مندر، مساجد اور گرودواروں پر ای-رکشا اور مائیکروفون کے ذریعے وسیع تشہیری مہم چلائی جا رہی ہے۔ مزید برآں، شانتی کُٹیر/سیوا کُٹیر کے تعاون سے لوگوں کو ہدف بنائے گئے مستحقین کو رات کے پناہ گاہوں، اولڈ ایج ہومز، اور ری ہاؤسنگ ہومز میں لے جانے کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔

ادھر بہار اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی پٹنہ کے زیر اہتمام جمعرات کو پورنیہ ضلع میں صنعتی آفات سے بچاؤ کے لیے عوامی بیداری رتھ" کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ مسٹر انشول کمار (IAS) نے اس عوامی بیداری رتھ (ایل ای ڈی گاڑی) کو مختلف صنعتی علاقوں کے لیے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس اقدام کا بنیادی مقصد صنعتی علاقوں میں کام کرنے والے کارکنوں اور آس پاس رہنے والے عام لوگوں میں صنعتی حادثات اور آفات کے دوران درکار حفاظتی اقدامات کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ بیداری فلم اسکریننگ: بہار اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ذریعہ تیار کردہ مختصر فلمیں اس خصوصی رتھ میں نصب ایل ای ڈی اسکرینوں کے ذریعہ دکھائی جائیں گی۔ یہ فلمیں صنعتی گیس کے اخراج، آگ اور دیگر تکنیکی آفات سے بچاؤ کے طریقوں اور اقدامات کو بیان کرتی ہیں۔

راجگیر مکر میلہ کی تیاریوں کے مدنظر جائزہ میٹنگ

عقیدت مندوں کی حفاظت اور سہولیات پر خصوصی زور

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے بین الاقوامی شہر راجگیر میں 2026 ریاستی مکر میلہ کے کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے نالندہ کے ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر شری کانت کنڈلک کھانڈیکر کی صدارت میں کمیٹی کے اراکین اور متعلقہ حکام کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ اجلاس میں میلے کی تیاریوں، سیکورٹی انتظامات اور بنیادی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ راجگیر میں مکر میلہ 14 جنوری سے 20 جنوری 2026 تک جاری رہے گا، اس میلے کو ریاستی حکومت نے ریاستی میلہ قرار دیا ہے، جس کے دوران بڑی تعداد میں عقیدت مند اور سیاح مختلف تالابوں اور ندی نالوں میں نہانے، نماز ادا کرنے، اور تاریخی اور سیاحتی مقامات کا دورہ کرنے کے لیے راجگیر آتے ہیں۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ مکر میلہ کے دوران عقیدت مندوں اور سیاحوں کے لیے حفاظت، صفائی، پینے کے پانی، بیت الخلا، ٹریفک اور ہجوم کو کنٹرول کرنے کے مناسب انتظامات کو یقینی بنائیں۔ اس کے ساتھ ثقافتی پروگرام، دہی کھاؤ مقابلہ، پتنگ میلہ، رنگولی، زرعی مصنوعات کی نمائش، ڈیری جانوروں کی نمائش، فوڈ اسٹالز، دنگل اور مختلف کھیلوں کے مقابلوں کے انعقاد کی بروقت تیاری کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ اجلاس میں میلے کے مختلف پروگراموں کی تاریخوں اور مقامات کو حتمی شکل دی گئی۔ مکر میلہ کا افتتاح 14 جنوری 2026 کو میلہ تھانہ احاطے، راجگیر میں ہوگا۔ اسی دن کرشی میلہ اور محکمانہ اسٹالز کا افتتاح کیا جائے گا۔ پتنگ مقابلہ 14 اور 20 جنوری کو اسٹیٹ گیسٹ ہاؤس گراؤنڈ میں 14 جنوری کو برہما کنڈ میں مہا آرتی، 15 جنوری کو رام جانکی مندر سے کنڈ تک سنت سماگم یاترا اور 15-16 جنوری کو دنگل مقابلے کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ 15 سے 18 جنوری تک فٹ بال اور کرکٹ کے مقابلے، 16 جنوری تک والی بال، 17 جنوری تک کبڈی، کوئز اور ڈیبیٹ، 18 جنوری کو ایتھلیکس، 19 جنوری کو ٹونگا اور پالکیوں کی سجاوٹ اور 19 جنوری کو دودھ دینے والے مویشیوں کے خلاف سماجی برائیوں کی نمائش، اسٹریٹ پروڈکشن کے مقابلے منعقد کرنے کی تجویز ہے۔ 20 جنوری۔ میلہ 20 جنوری 2026 کو میلہ تھانہ احاطے، راجگیر میں اختتام پذیر ہوگا۔ اجلاس میں موجود ممبران نے اپنی تجاویز پیش کیں جس پر ڈپٹی ڈویلپمنٹ کمشنر نے متعلقہ حکام کو ضروری کارروائی کی ہدایات دیں۔

چوری کے الزام میں نوجوان کے ساتھ غیر انسانی سلوک

سمستی پور (اے این بی) ضلع کے تاج پور تھانے کی پولیس پر حراست کے دوران ایک نوجوان کو بے رحمی سے پیٹنے کا سنگین الزام لگا ہے۔ اہل خانہ نے نوجوان کو علاج کے لیے تشویشناک حالت میں ہسپتال میں داخل کرایا ہے۔ زخمی نوجوان کی شناخت بھیرو کھڑا گاؤں کے سنجے پودار کے بیٹے منیش کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ اہل خانہ نے منیش کو پہلے تاج پور ہسپتال میں داخل کرایا، جہاں ڈاکٹروں نے اس کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے اسے بہتر علاج کے لیے سمستی پور صدر ہسپتال ریفر کر دیا۔ الزام ہے کہ حراست کے دوران پولیس کے ایک اہلکار نے غیر انسانی رویہ اختیار کرتے ہوئے نوجوان کے جسم کے حساس حصوں میں سوئیاں چبھوئیں اور پیٹرول بھی ڈالا، جس سے اسے ناقابل برداشت تکلیف ہوئی۔ متاثرہ شخص نے یہ بھی الزام لگایا کہ پولیس نے اسے ڈرانے دھمکانے کی غرض سے اس کی اہلیہ پرینکا کماری کے ساتھ بھی مار پیٹ کی اور خاندان کو سنگین نتائج بھگتنے کی دھمکی دی۔ اس کے بعد 4 جنوری کو پولیس نے اہل خانہ کو بلا کر ایک بانڈ پر دستخط کروا کر اسے رہا کر دیا۔ گھر واپسی کے بعد اس کی طبیعت مزید بگڑنے لگی، جس کے بعد مقامی لوگوں کی مدد سے اسے ہسپتال پہنچایا گیا۔

پپو یادو نے وزیر دفاع سے ملاقات کر کے پورنیہ ہوائی خدمات کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن، جنہیں پپو یادو کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، نے آج نئی دہلی میں ملک کے عزت مآب وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر، انہوں نے نئے سال کی مبارکباد پیش کی اور وزیر دفاع کو بہار کے سیمانچل علاقے میں واقع پورنیا لوک سبھا حلقہ کی حکمت عملی، سماجی اور حکمت عملی کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ پورنیا نہ صرف سیمانچل خطے کا ایک بڑا انتظامی اور سماجی مرکز ہے، بلکہ شمال مشرقی ہندوستان اور نیپال کی سرحد سے اس کی قربت اسے قومی سلامتی کے نقطہ نظر سے ایک اہم خطہ بناتی ہے۔ برسوں سے، علاقے کے نوجوان فوج میں بھرتیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں، اور سابق فوجیوں کی ایک بڑی تعداد اس خطے میں مقیم ہے، جو قومی خدمت کی مضبوط روایت کی عکاسی کرتی ہے۔ ایم پی پپو یادو نے وزیر دفاع کو بتایا کہ سیمانچل علاقے کے نوجوانوں میں قوم کی خدمت کا جذبہ مضبوط ہے، لیکن وسائل اور ادارہ جاتی سہولیات کی کمی کی وجہ سے وہ مناسب مواقع تک رسائی حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔ اس پس منظر میں، انہوں نے پورنیہ کے علاقے میں ایک سینک اسکول کے قیام، فوج میں بھرتی ہونے والوں کے لیے ایک پری ٹریننگ سینٹر، ڈسٹرکٹ سینک ویلفیئر آفس کی توسیع، ایک ملٹری کینٹین (سی ایس ڈی)، ایک ای سی ایس پولی کلینک یا ملٹری اسپتال، ڈی آر ڈی او فیلڈ یونٹ یا ڈیفنس ریسرچ سینٹر، این سی سی کی تعمیراتی سہولیات کی توسیع اور مارٹر ٹریننگ کی سہولیات کی تجویز پیش کی۔ اسمرتی اسٹال۔ ایم پی نے کہا کہ ان اداروں کے قیام سے نہ صرف مقامی نوجوانوں کو تربیت اور روزگار کے مواقع میسر آئیں گے بلکہ خطے کی اسٹریٹجک صلاحیتوں کو بھی تقویت ملے گی۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ سیمانچل جیسے حساس اور سرحدی علاقے میں دفاع سے متعلق بنیادی ڈھانچے کی ترقی سے قومی سلامتی کے مجموعی فریم ورک کو تقویت ملے گی۔ ایم پی نے وزارت دفاع پر زور دیا کہ وہ ان تجاویز پر تیزی سے مثبت فیصلہ کرے اور ضروری ہدایات اور منظوری فراہم کرے، تاکہ پورنیہ اور آس پاس کے اضلاع کے نوجوانوں کو ملک کی خدمت کے لیے ایک بہتر پلیٹ فارم میسر آ سکے۔ وزیر دفاع نے ممبران پارلیمنٹ کے تحفظات کو غور سے سنا اور انہیں یقین دلایا کہ ان تجاویز پر متعلقہ محکموں کے ساتھ غور کیا جائے گا۔ اسی میٹنگ کے دوران ایم پی پپو یادو نے 19 سے 26 جنوری تک پورنیہ-دہلی فضائی سروس کی اچانک معطلی کا معاملہ بھی سختی سے اٹھایا۔ وزیر دفاع کو ایک تفصیلی میمورنڈم پیش کرتے ہوئے، انہوں نے وضاحت کی کہ پورنیا ہوائی اڈہ بہار کے سیمانچل-کوسی علاقے میں واحد آپریشنل ہوائی اڈہ ہے۔ یہاں سے دہلی کے لیے واحد براہ راست IndiGo Airlines کی پرواز 26 اکتوبر 2025 کو شروع ہوئی، جس سے علاقائی رابطے میں ایک

ارریہ میں ایس ایس بی اہلکاروں کو انسانی اسمگلنگ سے آگاہ کیا گیا

ارریہ: (اے این بی) انسانی اسمگلنگ کے گھناؤنے جرم کے خلاف ایک خصوصی تربیتی پروگرام کا اہتمام جمعرات کو ارریہ ہیڈ کوارٹر میں ساشستر اسیما بال کی 52ویں بٹالین کے احاطے میں کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح کمانڈر مہندر پرتاپ نے کیا۔ جاگرن کلیان بھارتی کے صدر سنجے کمار نے ایس ایس بی اہلکاروں کو انسانی اسمگلنگ کے شکار افراد کی شناخت، روک تھام، قانونی دفعات اور تحفظ کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ تربیت کے دوران، سنجے کمار نے وضاحت کی کہ انسانی اسمگلنگ ایک سنگین مسئلہ ہے جس میں لوگوں کو جبری مشقت، جنسی استحصال، اعضاء کی اسمگلنگ، بندھوا مزدوری، چائلڈ لیبر، جبری شادی، بھیک مانگنا، بچوں کی اسمگلنگ، اغوا، اور بچوں کو زبردستی، دھوکہ دہی یا جبر کے ذریعے مسلح تصادم میں بھرتی کیا جاتا ہے۔ انہوں نے ایس ایس بی اہلکاروں کو اس جرم کی سنگینی اور اس کی مختلف شکلوں کے بارے میں مزید بتایا۔

نوادہ: توہم پرستی میں خونی جنگ، عورت کا پیٹ کر قتل

نوادہ - نوادہ ضلع کے راجولی تھانہ علاقہ کے ستی استھان علاقے میں جمعرات کو اس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب بھوت کے الزام کو لے کر دو خاندانوں کے درمیان زبردست لڑائی چھڑ گئی۔ یہ تنازعہ پچھلے تین چار دنوں سے چل رہا تھا، ستی نریش چودھری کا خاندان بار بار اس پر جادو ٹونے کا الزام لگا رہا تھا۔ جمعرات کو جھگڑا اس حد تک بڑھ گیا کہ اس نے ایک جان لے لی۔ اس خونریز تنازعہ میں سدھیر چودھری کی 35 سالہ بیوی کرن دیوی کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ کرن دیوی نے اپنے پیچھے چار چھوٹے بچے چھوڑے ہیں، جن میں دو بیٹیاں اور دو بیٹے شامل ہیں، جو اب یتیم ہیں۔ کرن دیوی کو بچانے کی کوشش میں ان کے شوہر سدھیر کمار بھی شدید زخمی ہو گئے۔ دوسری جانب سے بھی دو افراد زخمی ہوئے جو نجی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ کرن دیوی کو زخمی حالت میں سب ڈویژنل اسپتال لایا گیا تھا۔ ہسپتال میں ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر ڈاکٹر ایلیکا بھارتی نے بتایا کہ کرن دیوی ابتدائی طبی امداد کے دوران زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسیں۔ للیتا دیوی اور سدھیر چودھری سمیت دیگر زخمیوں کا علاج کیا گیا اور انہیں ضروری ادویات دی گئیں۔ تمام زخمیوں کی حالت بدستور تشویشناک ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اسٹیشن ہاؤس آفیسر اور انسپکٹر رنجیت کمار اپنی ٹیم کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ پولیس نے تیزی سے کام کرتے ہوئے اس معاملے میں تین لوگوں کو حراست میں لے لیا اور فی الحال ان سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ تنازعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس نے ایک فرانزک ٹیم کو بھی جائے وقوعہ پر بلایا جس نے کیس سے متعلق اہم شواہد اکٹھے کر لیے ہیں۔ مقامی باشندوں اور اہل خانہ کے مطابق یہ واقعہ خاتون کی جانب سے دوسرے شخص پر جادو ٹونے کا الزام لگانے سے ہوا ہے۔ تاہم پولیس نے ابھی تک باضابطہ طور پر اس بات کی تصدیق نہیں کی ہے کہ متوفی کرن دیوی نے جادو کیا تھا۔ دوسرے فریق کی طرف سے یہ محض الزام ہے اور اس کی تحقیقات جاری ہیں۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر رنجیت کمار نے بتایا کہ خاتون کی لاش پوسٹ مارٹم کے بعد اس کے لواحقین کے حوالے کر دی جائے گی۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے مزید قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔ اس واقعہ نے ایک بار پھر توہم پرستی کی شدت اور اس کے پرتشدد نتائج کو اجاگر کیا ہے۔

ایم پی روڈی نے اے این کالج میں بطور پروفیسر کلاس لی

چھپرہ: سارن کے ایم پی اور سابق مرکزی وزیر راجیو پرتاپ روڈی نے کالج پروفیسر کا کردار نبھا کر اپنے کیریئر میں ایک نئی جہت کا اضافہ کیا۔ انہوں نے پٹنہ کے مشہور اے این کالج میں معاشیات کے پروفیسر کے طور پر کلاس لے کر باقاعدہ تدریس کا آغاز کیا۔ اکنامکس ڈپارٹمنٹ کے ہیڈ پروفیسر انیل اور دیگر پروفیسروں سے ملاقات اور کلاس کے بعد ایم پی روڈی نے وضاحت کی کہ اپنے 40 سالہ سیاسی کیریئر میں وہ ایم ایل اے، پانچ بار لوک سبھا کے رکن اور دو بار راجیہ سبھا کے رکن کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ ان کا شمار دنیا کے ان نایاب سیاستدانوں میں ہوتا ہے جو بڑے طیاروں کے سرگرم کپتان بھی ہیں۔ وہ فی الحال A320 طیارے کا پائلٹ ہیں۔ وہ سپریم کورٹ اور پٹنہ ہائی کورٹس میں وکیل کے طور پر بھی کام کرتے ہیں اور ملک کے کئی اہم مقدمات میں اپنا کردار ادا کر چکے ہیں۔ ایم پی روڈی نے کہا کہ اتنے متنوع شعبوں میں سرگرم ہونے کے باوجود ان کی خواہش تھی کہ تعلیم کے میدان میں بھی اپنا حصہ ڈالیں۔ اس کی تکمیل منگل کو ہوئی جب انہوں نے پاٹلی پترا یونیورسٹی سے منسلک اے این کالج میں پڑھانا شروع کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی تقرری 1998 میں بہار اسٹیٹ یونیورسٹی سروس کمیشن کے ذریعے ہوئی تھی۔ اب وہ اس ذمہ داری کو جاری رکھیں گے۔

قصبہ پولیس نے 93.50 گرام ہیروئن کے ساتھ 2 افراد کو گرفتار کیا

پورنیہ (اے این بی) سب ڈویژنل پولیس آفیسر صدر 2 راجیش کمار پورنیہ نے قصبہ تھانہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے صحافیوں کو بتایا کہ رادھا نگر قصبہ میں چھاپہ مار کر پولیس نے 93.50 گرام ہیروئن سمیت دو افراد کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار لوگوں میں ارون نہرو اور انجلی دیوی کو گرفتار کر کے پورنیہ جیل بھیج دیا گیا۔ سب ڈویژنل پولیس آفیسر صدر 2 راجیش کمار نے بتایا کہ پولیس نے 93.50 گرام ہیروئن، چار موبائل فون، ایک اے ٹی ایم، آدھار کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس، چونڈی پازیب کا ایک جوڑا، اور روپے برآمد کیے ہیں۔ ان سے 5500/- نقد شامل ہے۔ سب ڈویژنل پولیس آفیسر، صدر 2، پورنیہ، راجیش کمار نے بتایا کہ اس سلسلے میں، قصبہ پولیس اسٹیشن کیس نمبر 06/26 مورخہ 7 جنوری 26، دفعہ IPC(b)(2)111 اور 8(c)NDPS/29(b)/21 ایکٹ کے تحت چار افراد کے خلاف درج کیا گیا ہے۔

چراغ رکھ کے حویلی پہ گھر سے نکلا ہوں * سنا ہے راستے میں سرپھری ہوا بھی ہے

شعبہ اردو نتیشور کالج میں الوداعیہ تقریب اور مشاعرہ کا انعقاد

مظفرپور: (اے این بی) محنتی طالب علم کو منزلیں خود تلاش لیتی ہیں۔ شعبہ اردو نتیشور کالج سے نکل کر ملک کی ممتاز یونیورسٹیوں میں پڑھنے والے طلبا اس بات کا جیتا جاگتا ثبوت ہیں۔ کالج کے لیے یہ فخر کی بات ہے کہ یہاں کے طلبا کامیابیوں کے پرچم بلند کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار نتیشور کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر پرمود کمار نے الوداعیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے جواہر لال نہرو یونیورسٹی دہلی سے آئے ہوئے طلبا کی عزت افزائی کی ساتھ ہی شعبہ کے سبھی فارغین کو نیک خواہشات اور دعاؤں سے نوازا۔ اس موقع پر شعبہ کے سابق طلبا اسلم رحمانی، رقیہ خاتون، رابعہ خاتون، عائشہ خاتون اور سنجیدہ خاتون نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شعبہ اور کالج کے ماحول اور اساتذہ کی تربیت نے انہیں جے این یو تک پہنچنے میں مدد کی۔ الوداعیہ تقریب کی نظامت ابوطلحہ قاسم اور مہوش ناز نے مشترکہ طور پر انجام دی۔ پروگرام میں آفرین پروین، تسنیم فاطمہ، محمد عارف، نغمہ خاتون اور دیگر طالبات نے اپنے تاثرات اور منظوم کلام پیش کیے۔ پروگرام کے دوران شعبہ اردو کے سابق طالب علم اسلم رحمانی کی کتاب "نقوشِ ادب" کی رسم رونمائی معزز مہمانوں کے ہاتھوں انجام پائی۔ پرنسپل پروفیسر پرمود کمار نے کہا کہ کالج کے کسی طالب کی کتاب کی اشاعت حکومتِ بہار کے مالی تعاون اور منظوری سے ہو تو یہ ہم سب کے لیے فخر کی بات ہے۔ اس موقع پر پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر پرمود کمار کی صدارت اور معروف شاعر جمیل اختر شفیق کی نظامت میں ایک شاندار مشاعرہ بھی منعقد ہوا۔ جس میں اسعد رضوی، خلیل الرحمٰن قاسمی، ڈاکٹر پنکج کرن، ڈاکٹر آرتی، کامران غنی صبا، رقیہ مظفرپوری، اسامہ غنی اور ہیم چندر دیپک نے اپنے کلام پیش کیے۔ الوداعیہ تقریب اور مشاعرہ میں ڈاکٹر امرجیت سنگھ، ڈاکٹر کسلے کشور، ششی کمار پاسوان، ڈاکٹر پوجا گپتا، ڈاکٹر بے پی کماری، ڈاکٹر رینا جھا، ڈاکٹر اجیت کمار، ڈاکٹر حسین دلشی، مفتی عرفان قاسمی، مفتی نظر الہدی قاسمی، وسیم غازی، سمیت اساتذہ، ریسرچ اسکالر اور کثیر تعداد میں طلبہ و طالبات موجود تھے۔ مشاعرہ میں پیش کیے گئے کلام کا منتخب حصہ پیش خدمت ہے:

اسعد رضوی

چراغ رکھ کے حویلی پہ گھر سے نکلا ہوں
سنا ہے راستے میں سرپھری ہوا بھی ہے

خلیل الرحمن قاسمی

زندگی تجھ کو سمجھنے میں بہت دیر لگی
کیا بتائیں کہ سمجھنے میں لگا کیا کیا کچھ

کامران غنی صبا

آئینے میں کس کو دیکھتے رہتے ہو
میری آنکھوں میں بھی تم ہو دیکھو ناں

جمیل اختر شفیق

پیشانی پہ پسینہ دیکھ کر میں کانپ جاتا ہوں
مری ماں بیٹھ کر چولہے پہ جب کھانا بناتی ہے

اُسامہ غنی

بے قراری میں تصور کا یہ عالم ہے مری
در و دیوار پہ کچھ نقش بنا لیتا ہوں

کسانوں کا رجسٹریشن حصہ داروں کے خلاف دھوکہ: کسان مہاسبھا

بہار شریف (اے این بی) آل انڈیا کسان مہاسبھا کے نالندہ ضلع صدر منیلال یادو، ضلع سکریٹری پال بہاری لال، نائب صدر دنیش یادو، سینئر کسان لیڈر کامیشور پرساد اور سابق مکھیا اور کسان لیڈر بکھوری پرساد نے ایک مشترکہ بیان جاری کیا، جس میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی کسان رجسٹریشن مہم میں حصہ داروں کا اخراج ایک غیر قانونی اقدام ہے۔ کسان رہنماؤں نے بتایا کہ فی الحال ضلع اور پوری ریاست میں زیادہ تر کاشتکاری حصہ داروں کے ذریعہ کی جاتی ہے، اس کے باوجود حکومت کے اندراج کے عمل میں ان کے لیے کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے۔ مزید برآں، فارمر رجسٹریشن پورٹل پر بار بار لنک کی ناکامی، سرور ڈاؤن ٹائم اور تکنیکی خرابیوں کی وجہ سے کسان کیمپوں سے مایوس لوٹ رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جو کسان درحقیقت کاشتکاری میں مصروف ہیں انہیں جان بوجھ کر اس عمل سے باہر رکھا جا رہا ہے۔ کسان مہاسبھا کے عہدیداروں نے مطالبہ کیا کہ تمام حصہ داروں کو کسان سمان ندھی یوجنا کے تحت شامل کیا جائے۔ مزید برآں 6000 روپے کے موجودہ سالانہ اعزازیہ کو بڑھا کر کم از کم 50,000 فی سال کیا جانا چاہیے۔ کسان رہنماؤں نے بتایا کہ پہلے کسانوں کو آف لائن لینڈ ریکارڈ اور خاندانی زمین کی رسیدوں کی بنیاد پر اعزازیہ دیا جاتا تھا۔ تاہم، اب جو سخت اور پیچیدہ تصدیق موجود ہے اس سے بہت سے چھوٹے اور زمیندار کسانوں کو کسان رجسٹریشن سے باہر کر دیا جائے گا۔ بہت سے کسانوں کی زمین کی تفصیلات آن لائن اپ لوڈ ہونا باقی ہیں۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ کسانوں کے رجسٹریشن کے عمل کو اس وقت تک جاری رکھنا جب تک زمین کے ریکارڈ کو جنگی بنیادوں پر آن لائن نہیں کیا جاتا، حکومت کے ارادوں پر سنگین سوالات اٹھاتا ہے۔ اگر ان کے مطالبات پر فوری ایکشن نہ لیا گیا تو کسان تحریک چلانے پر مجبور ہوں گے۔ ادھر چھرہ سے بلاک کی ائی پنچایت میں کسان سمان رجسٹریشن کے لیے KYC اور کاشتکار رجسٹریشن کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر اے ڈی ایم پرمود کمار پانڈے، زونل آفیسر کوشل کمار، بی اے او، ریونیو آفیسر اور کسان صلاحکار موجود تھے۔ ابتداء میں کام کا جائزہ لیتے ہوئے اے ڈی ایم مسٹر پانڈے نے سست پیش رفت پر ناراضگی ظاہر کی۔ انہوں نے بی اے او اور ریونیو آفیسر کی سرزنش کرتے ہوئے کہا کہ 9 جنوری تک کام کو ہدف کے مطابق مکمل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے علاقے کے کسانوں پر زور دیا کہ وہ انہیں رجسٹریشن کے نفاذ کے بارے میں مطلع کریں اور کے وائی سی کے عمل کو فوری طور پر مکمل کریں تاکہ وہ سرکاری اسکیم سے مستفید ہو سکیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعہ، ۰۹ رجنوری ۲۰۲۶ء

امریکی صدر زور زبردستی کر کے وینیز ویلا سے ماہانہ 50 ملین بیرل تیل ہتھیائے گا

امریکہ اس وقت ایک ایسا ملک بن گیا ہے جسے چھنتائی باز، جنگ باز اور کائیاں کلاس کی سیاست میں مشغول ملک ہے اور اب اس نے براہ راست غنڈہ گردی اور اٹلی کے براؤن مافیاؤں کے سردار کے انداز میں صدر ٹرمپ نے اپنی حرکتیں شروع کر دی ہیں اور اس وقت جس انداز میں وینیز ویلا پر حملہ کرنے کے بعد صدر نکولس مادورو کا اغوا کیا ہے اسے دیکھتے ہوئے بھی ساری دنیا صرف دبے الفاظ میں امریکی کارروائی کی مذمت کر رہے ہیں اور کسی بھی ملک کے سربراہ کے اندر اتنی ہمت نہیں کہ وہ باقاعدہ اپنی پہچان بتا کر مخالفت کرے اور صدر ٹرمپ کو یہ پیغام دے کہ تمہاری غنڈہ گردی سے ہم لوگ ہراساں ہونے والے نہیں ہیں۔ حیرت اس بات پر ہے کہ اس وقت یو این سکریٹری جنرل کی بھی سٹی پٹی گم ہے اور وہ سوچنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ وہ کیسا بیان جاری کریں، ٹرمپ کی حمایت کریں یا مخالفت، لیکن سکریٹری جنرل کو بھی اس کا احساس ہے کہ اگر انہوں نے ٹرمپ کے خلاف فیصلہ سنایا تو دوسرے ہی لمحے ٹرمپ کے بلیک کمانڈو کے ہیلی کاپٹران کے گھر کی سیدھ پر چکر لگائیں گے اور چند بلیک کمانڈوز ان کے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں پہنا کر امریکہ کی کسی عدالت میں پیش کریں اور وہاں کے اعلیٰ تعلیم یافتہ اور نام نہاد سیکولر دماغ کے جج فوراً ہی ٹرمپ کی حمایت میں فیصلہ سنا دیں گے کیونکہ اس وقت دنیا کے بیشتر ممالک اسی انداز کی غنڈہ گردی کی بدولت سانس لے رہے ہیں لیکن اس ضمن میں ہندستان بالکل مختلف ہے اور یہاں کے سربراہ مملکت مسلمانوں کا جینا حرام کئے ہوئے ہیں اور بیشتر اسلامی ممالک ہندستان کے سربراہ مملکت کو اپنے ملک کا سب سے زیادہ باوقار اور قابل ستائش اقلیتی نواز حکمراں کے طور پر ایوارڈ سے نواز رہے ہیں اور اگر ٹرمپ اور مودی کے درمیان موازنہ کرایا جائے تو پتہ چلے گا دونوں میں سر مو فرق نہیں ہے، البتہ ٹرمپ کے ملک کو کامیاب اور ترقی پسند بنانے کے لئے دوسرے ملکوں میں حاشیئے میں رکھتے ہیں جس طرح سے وینیز ویلا کے صدر کو دن دہاڑے اپنے سپر پاور فورس کے ذریعہ اٹھوالیا اور وینیز ویلا سے ماہانہ 30 سے 50 ملین بیرل تیل حاصل کریں گے اور اس تیل کو امریکہ اپنے طور پر فروخت کرے گا اور اس سے جو آمدنی ہوگی اس سے وینیز ویلا کے حقدار لوگوں کو مدد دی جائے گی تاکہ ''حق بحقدار رسید'' والا معاملہ چلے۔ دوسری طرف مودی حکومت نے اپنے ملک کے اقلیتی فرقے مسلمانوں کے وقف جائدادوں کو ہڑپ کر کے ملک کو ترقی دینے کا فیصلہ لیا اور حال میں اوقاف کی جائدادوں کا رجسٹریشن کرانے کا آرڈر کر کے اوقاف کی جائدادوں کا رجسٹریشن کرا لیں اور اس میں شرط یہ رکھی گئی کہ مالکانہ ملکیت کے کاغذات دکھائے جائیں اور ساتھ ہی ان کی برتھ سرٹیفکیٹ اب ظاہر سی بات ہے کہ جن لوگوں کا انتقال 50-60 سال قبل ہوا اور انہوں نے اپنی جائدادیں وقف اولاد کی ہیں تو ان کاغذات کی بازیابی کیونکر ممکن ہے۔ بہر کیف ہندستان میں وقف جائداد کی زمین یوں 70 لاکھ ایکڑ سے زیادہ ہے جن پر فسادات اور وبائی مرض اور بڑے پیمانے پر اموات کے بعد تقریباً 35 لاکھ ایکڑ زمینوں پر اغیار کا قبضہ ہے جو وہاں بڑی بڑی عمارتیں کھڑی کر چکے ہیں اور بچ گئے 35 لاکھ ایکڑ زمینیں تو ان میں سے مشکل سے 15 لاکھ ایکڑ کی زمینیں ایسی ہونگیں جن کے کاغذات مل سکتے ہیں ورنہ اب تو مودی۔ شاہ حکومت کی بلے بلے۔ اگر صرف بنگال کی بات کی جائے تو کلکتہ کا گورنر ہاؤس، ریس کورس میدان سبھی وقف جائدادیں ہیں اگر صرف ریس کورس اور گورنر ہاؤس کی ادائیگی موجودہ رائج الوقت کے مطابق کرایہ دیدیا جائے تو اقلیتی فرقے کے لئے ایک بڑا فنڈ جمع ہو جائے گا اور بنگال کے مسلمانوں کو کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلانا پڑے گا لیکن افسوس تو اسی بات کا ہے کہ یہاں اب کوئی بھی رہبر نہیں ہے اور مسلمان بے سمتی کا شکار ہو کر اندھیرے اور بالکل گھپ اندھیرے میں ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں کہ کسی بھی طرف سے روشنی کی کوئی ہلکی سی کرن مل جائے مگر..... (خ الف ف)

سماجی اور علمی حلقوں میں اے آئی کا بڑھتا رجحان

بہت زیادہ دنوں کی بات نہیں جب ریسرچ اسکالر، مقرر، خبر نگار اور کسی خاص موضوع پر مضامین لکھنے والوں کو کتابوں کی تلاش اور لائبریوں کے چکر لگانے پڑتے تھے اور تب کہیں جا کر وہ کسی موضوع پر کچھ اظہار خیال کر پاتے تھے۔ تلاش معانی کے لئے لغات کی ورق گردانی کرتے تھے لیکن آج ہم ایک اسمارٹ عہد میں سانس لے رہے ہیں اور چیٹ جی پی ٹی، کلاوڈ، جیمنی، کو پائلٹ اور مشین لرننگ وغیرہ جیسے آلات ہماری علمی اور سماجی زندگی کا حصہ بن چکے ہیں۔ اب لوگ مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے طلسم کو تیزی سے اپنا رہے ہیں۔ دراصل مشینوں میں سوچنے سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنے کو اے آئی کہا جاتا ہے۔ سادہ لفظوں میں کہا جائے تو مصنوعی ذہانت (اے آئی) مشینوں کی ان کاموں کو انجام دینے کی صلاحیت ہے، جن کے لیے عموماً انسانی قوت فکر کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ نظام کو تجربات سے سیکھنے، نئے حالات سے ہم آہنگ کرنے اور پیچیدہ مسائل کو آزادانہ طور پر حل کرنے کے لائق بناتا ہے۔ اے آئی معلومات کا تجزیہ کرنے، نمونوں کو پہچاننے اور ردعمل پیدا کرنے کے لیے ڈیٹا سیٹس، الگورتھم اور زبان کے بڑے ماڈیول کا استعمال کرتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس نظام کی کارکردگی بہتر ہو رہی ہے، جس سے انہیں انسانوں کی طرح استدلال کرنے، فیصلے کرنے اور ان سے بات چیت کرنے کے مواقع حاصل ہو رہے ہیں۔ اے آئی ایک ایسا غیر جانبدار سامع ہے، جو جذباتی دباؤ ڈالتا ہے اور نہ اخلاقی وعظ ونصیحت کرتا ہے۔ یہ نظام مشین لرننگ اور ڈیپ لرننگ جیسی ٹیکنالوجیوں کے توسط سے کام کرتا ہے۔

فرض کریں کہ آپ کسی گنجلک موضوع کے حوالے سے پیچ وخم میں مبتلا ہیں؟ یا کوئی مشورہ چاہتے ہیں تو پریشان نہ ہوں۔ اے آئی آپ کی رہنمائی کر سکتی ہے۔ پیچیدہ خیالات کو واضح کر کے خواہ وہ آئینی ترمیم ہو یا ریاضیات کا کوئی مشکل فارمولہ، اس کی تفہیم سہل ہو جاتی ہے۔ حد تو یہ ہے اے آئی آپ کے مطالعاتی نمونوں کا تجزیہ کر کے ایسے مضامین پیش کر دیتا ہے، جو آپ کی پسند مطابق ہوں۔

عہد حاضر میں مشین لرننگ اور اے آئی نے پوری دنیا میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔ سچ کہا جائے تو ماہر لسانیات اس انقلاب کا مرکزی حصہ ہیں۔ ان شعبوں میں ماہر لسانیات صرف غیر فعال مبصر نہیں بلکہ سرگرم تخلیق کار ہیں، جو مشینوں کو سکھاتے ہیں کہ انسان زبانوں کو کیسے سمجھیں، تشریح کریں اور تخلیق کریں۔ اس میں نیچرل لینگویج پروسیسنگ (این ایل پی) سسٹم تیار کرنے جیسے پیچیدہ امور شامل ہیں، جو کمپیوٹروں کو انسانوں کی مانند قوت گویائی اور تحریری زبان کو سمجھنے کے قابل بناتے ہیں۔ یہ ایک جدید ترین دائرہ علم ہے، جو لسانیات، کمپیوٹر سائنس اور مصنوعی ذہانت کو باہم یکجا کرتا ہے۔

ان میں سے بہت سی ایجادات کا مرکز کمپیوٹیشنل لسانیات ایک ایسا شعبہ ہے، جہاں ماہر لسانیات اور کمپیوٹر سائنس داں الگورتھم تیار کرنے میں تعاون کرتے ہیں، جو کمپیوٹروں کو انسانی زبان پر کام کرنے اور تخلیق کے لائق بناتے ہیں۔ یہ نظم وضبط سرچ انجن سے لے کر ترجمہ ایپ تک، غرض ہر چیز کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، جو ٹیکنالوجی پر ہمارا انحصار بڑھنے کے ساتھ اسے ترقی کا ایک اہم شعبہ بناتا ہے۔ کمپیوٹیشنل لسانیات میں ماہر لسانیات زبان کے ماڈل کی تخلیق میں اپنا رول ادا کرتے ہیں، زبان کیسے کام کرتی ہے، اس کی ریاضیاتی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ ماڈل مختلف قسم کے اطلاقات کو تقویت فراہم کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں جیسے کہ مشین ٹرانسلیشن سسٹم (جیسے گوگل ٹرانسلیٹ)، اسپیچ ریکوگ نیشن سافٹ ویئر (جو بولے جانے والے الفاظ کو متن میں تبدیل کرتا ہے) حتیٰ کہ مواد کی سفارش کرنے والے سرچ انجن، جو آپ کے سابقہ رویے کی بنیاد پر مضامین یا ویڈیوز تجویز کرتے ہیں۔ کمپیوٹیشنل لسانیات کے اندر ایک اور دلچسپ شعبہ آواز سے چلنے والی ٹیکنالوجیوں کی ترقی ہے۔ جیسے جیسے صوتی تلاش اور صوتی احکامات زیادہ عام ہوتے جا رہے ہیں، ماہرین لسانیات کے لیے اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ یہ سسٹم لہجے، بولیوں اور تقریر کے نمونوں کی ایک وسیع رینج کی درست تشریح اور نمائندگی کر سکیں۔ اس کے لیے صوتیات، نحو اور اصطلاحات کی گہری فہم کے ساتھ ساتھ اس علم کو الگورتھم میں ترجمہ کرنے کی صلاحیت کی ضرورت ہوتی ہے، جسے مشینیں استعمال کر سکیں۔

اے آئی آلات میموری میپ کے ذریعے معلومات کو منظم اور بصریت سے ہمکنار کر کے یادداشت کو برقرار رکھنے میں معاونت کرتے ہیں۔ یہ ٹول نمونوں کا تجزیہ کرتے ہیں کہ ہم کس طرح معلومات کو یاد کرتے ہیں اور متعامل نقشے بناتے ہیں، جو متعلقہ تصورات کو مربوط کرتے ہیں، جس سے پیچیدہ اور گنجلک موضوعات کو یاد رکھنا آسان ہو جاتا ہے۔ مضامین کو مختصر، منسلک اجزاء میں تقسیم کر کے اے آئی سے چلنے والے میموری میپ صارفین کو کلیدی تصورات کا بہ سرعت جائزہ لینے، ایسوسی ایشن کو مضبوط کرنے اور اسے طویل مدت تک برقرار رکھنے میں مدد کرتے ہیں۔ مائنڈ مسٹر یا کوگل لیوریج جیسے ٹول کنکشن تجویز کرنے اور بہتر فہم نیز نقشے کو بہتر بنانے کے لئے اے آئی سے مستفید ہوتے ہیں۔

اے آئی کی مدد سے تحریر کو نکھارنے میں مدد ملتی ہے۔ جی پی ٹی چیٹ ذہن سازی اور مضامین کی تشکیل میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ اے آئی سے چلنے والے آلات انسانوں کے ساتھ فطری اور بدیہی طریقے سے بات چیت کرنے کے لیے لسانی مہارت پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں۔ ماہر لسانیات ان نظاموں کو انسانی تقریر کی باریکیوں کو پہچاننے اور جواب دینے میں مدد کرتے ہیں، جس میں لہجہ، سیاق و سباق اور یہاں تک کہ اس میں طنز بھی شامل ہے۔ ورچوئل اسسٹنٹ کے علاوہ اے آئی سے چلنے والے کسٹمر سروس چیٹ بوٹس ایک اور شعبہ ہے، جہاں لسانی مہارت بیش قیمت ہے۔ ماہرین لسانیات ان بوٹس کو صارفین کے کئی طرح کے سوالات کے جوابات دینے کے لیے ڈیزائن کرنے میں مدد کرتے ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ بات چیت نہ صرف درست بلکہ انسانوں جیسی بھی محسوس ہو۔ اس کے لیے مکالمے کے نظام، سیاق و سباق اور حتیٰ کہ جذباتی شناخت کی گہری سمجھ کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ سبھی وہ شعبے ہیں، جہاں لسانیات اور اے آئی باہم یکجا ہوتے ہیں۔

ہندستان کا تیار کردہ بھاشینی ایپ مصنوعی ذہانت سے چلنے والا پلیٹ فارم ہے، جو متعدد ہندوستانی زبانوں میں ترجمہ اور تقریر کے ٹول پیش کر کے زبانوں کی رکاوٹوں کو دور کرتا ہے۔ اس سے ترجمانی کے علاوہ شہریوں کو ڈیجیٹل خدمات تک آسانی سے رسائی حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ 20 ہندوستانی زبانوں کو سپورٹ کرتا ہے اور 350 سے زیادہ اے آئی ماڈلز کو مربوط کرتا ہے۔ اس کے علاوہ بھارت جین اے آئی پہلا گھریلو ملٹی ماڈل ہے، جو بڑی زبان کا ماڈل تصور کیا جاتا ہے۔ یہ 22 ہندوستانی زبانوں کو سپورٹ کرتا ہے اور متن، تقریر اور تصویر کی تفہیم کو مربوط کرتا ہے۔

علاوہ ازیں، لارج لینگویج ماڈل (ایل ایل ایم) ایک جدید اے آئی سسٹم ہے، جو انسان کی طرح متن کو سمجھنے اور تیار کرنے کے لیے بڑی مقدار میں ڈیٹا سے سیکھتا ہے۔ ایل ایل ایم ایسا سسٹم ہے، جو چیٹ بوٹس، ترجمہ کے ٹولز اور ورچوئل اسسٹنٹ کو ممکن بناتا ہے۔ وہ لوگوں کے لیے معلومات کی تلاش، سرکاری خدمات کا استعمال اور اپنی زبان میں نئی استعداد اور مہارتیں سیکھنا آسان بناتا ہے۔ ان شارٹس اور پاکٹ جیسے ٹول خبروں کو فلٹر کرنے کے لئے اے آئی کا استعمال کرتے ہیں، جن کا علم ضروری ہے۔ وہ روزمرہ کی خبروں کا مختصر اخلاصہ پیش کرتے ہیں، جس سے وہ آپ کو غیر متعلقہ معلومات میں جائے بغیر حالات حاضرہ سے آگاہ کرتے رہتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اگر اے آئی کو پتہ چلتا ہے کہ آپ کچھ مخصوص موضوعات کی تلاش میں ہیں تو وہ یہ یقینی بناتا ہے کہ وہ آپ کی خواہشات کی تکمیل کرے۔

مختصراً مصنوعی ذہانت کے استعمال سے ہم بہت زیادہ سہل پسند ہو گئے ہیں۔ ہمارے کام کرنے کے طریقوں میں بہت آسانیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ ہم بلا جھجک اور بڑی خندہ پیشانی کے ساتھ اس کا استعمال کر رہے ہیں۔ ایک حد تک تو اس کا استعمال بجا ہے لیکن اس پر انحصار سے گریز کرنا چاہئے۔ اس سے انسانی اذہان کے کند ہونے کا خطرہ ہے۔ بصورت دیگر ہم اے آئی کے غلام بن کر رہ جائیں گے اور ہماری تخلیقی صلاحیت پر منفی اثر پڑے گا۔ جو چیز انسانی تخلیقی صلاحیتوں کو منفرد و مخصوص بناتی ہے، وہ غیر معقول چھلانگ لگانے کی ہماری صلاحیت یا جبلی انداز ہے، یہ ایک ایسی چیز ہے، جس کی نقل تیار کرنا یا اس کا توڑ کرنا اے آئی کے لئے مشکل ہے۔ آئے دن ہم دیکھتے ہیں کہ مصنوعی ذہانت پر مکمل انحصار کرنے سے چند ایسی اغلاط سرزد ہو جاتی ہیں، جس سے ہمیں خجالت اور شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ بات ذہن نشیں کر لینی چاہئے کہ ہم مصنوعی ذہانت کے شعبے میں خواہ کتنی ہی ترقی کیوں نہ کر لیں، اس کا انسانی اذہان سے مقابلہ نہیں کیا جا سکتا۔ ذہن انسانی کی بالادستی اور اس کی اہمیت بہرحال برقرار رہے گی۔

ماڈرن دور میں بھی اردو کا بول بالا

سہیل ساحل

میں نے بہت سنا ہے کہ اردو کے دشمن اردو والے ہی ہوتے ہیں۔ بلکہ یوں کہوں کہ صرف سنا ہی نہیں، دیکھا بھی ہے اور اس تلخ حقیقت کو لکھا بھی ہے۔ بعض وہ لوگ جو اردو کی بدولت روزگار پاتے ہیں، یہی کہتے نظر آتے ہیں کہ اردو کے رسائل و اخبارات میں رکھا ہی کیا ہے، سب کاپی پیسٹ ہے۔ یہاں تک کہ ایک لاکھ سے زائد تنخواہ پانے والے بعض اساتذہ اپنے بچوں کو اردو سے اس طرح دور رکھتے ہیں جیسے یہ کوئی چھوت کی بیماری ہو۔

جب میں ایسے جملے سنتا ہوں تو دل دکھ جاتا ہے اور سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہوں کہ پوری زندگی ان اساتذہ نے اردو کی کمائی کھائی، اپنے بچوں کو تعلیم یافتہ بھی اسی اردو کے سہارے بنایا، بنگلہ، گاڑی اور عیش وعشرت سب اردو کے روزگار سے وابستہ رہی۔ پھر ایک اردو والا ایسا بیان آخر کیسے دے سکتا ہے؟

اردو کو مٹانے کی بہت کوششیں ہوئیں، مگر وہ کامیاب نہ ہو سکیں، اس لیے کہ آج بھی اردو لکھنے، پڑھنے اور بولنے والے موجود ہیں۔ میں نے خود ایسے کئی اردو داں گھروں کو دیکھا ہے جہاں اس ڈیجیٹل یا یوں کہیے ماڈرن دور میں بھی ان دہلیزوں سے اردو کی معتبر خوشبو آتی ہے۔ یہی وہ خوشبو ہے جو زبانوں کو زندہ رکھتی ہے۔ نصاب، ادارے یا سرکاری دعوے نہیں بلکہ گھروں کا ماحول، ماں باپ کی گفتگو اور بچوں کے کانوں میں پڑنے والے الفاظ کسی زبان کا اصل سرمایہ ہوتے ہیں۔ جب زبان صرف روزگار کا ذریعہ بن جائے اور تہذیبی وراثت نہ رہے تو وہ کمزور پڑنے لگتی ہے، لیکن جب زبان کو فخر، شناخت اور شعور کے ساتھ آگے بڑھایا جائے تو وہ ہر دور میں نئی صورت کے ساتھ زندہ رہتی ہے۔

انہی گھروں میں سے ایک گھر مدثر راشد کا ہے۔ مدثر کی ولادت آگرہ کے ایک عظیم علمی وادبی گھرانے میں ہوئی۔ ان کے والد ماجد راشد سلیم شمسی ایڈوکیٹ ہیں، جو پیشے کے اعتبار سے ایک ایماندار وکیل ہیں اور ساتھ ہی اردو کی خدمت میں بھی سرگرم نظر آتے ہیں۔ ان کے مضامین اکثر و بیشتر اخبارات ورسائل میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔

مدثر کی والدہ ڈاکٹر سعدیہ سلیم شمسی ہیں، جو آگرہ کے سینٹ جانس کالج میں درس وتدریس سے مکمل طور پر وابستہ ہیں اور ایک معروف ادیبہ کی حیثیت بھی رکھتی ہیں۔ ان کے سسرال سے لے کر مائیکے تک کا ماحول اردو سے بے لوث محبت کرتا ہے۔ بلکہ دادا کے دور سے بچوں کے لیے ماہنامہ ہلال کا اجرا اب تک جاری ہے، جو اردو سے اس خاندان کی وابستگی کا واضح ثبوت ہے۔

مدثر کے والدین نے اردو کو زندہ رکھنے کے لیے اپنے بچوں کی پرورش اس انداز میں کی کہ ان کے اندر اردو سیکھنے، پڑھنے اور بولنے کی چاہ پیدا ہوئی۔ یہی وجہ ہے کہ اردو کے ساتھ ساتھ انہوں نے انگریزی زبان میں بھی قابلِ رشک مہارت حاصل کی۔ مدثر اس وقت جامعہ ہمدرد یونیورسٹی، دہلی سے بیچلر آف جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن کا کورس کر رہے ہیں۔

کچھ دن پہلے میں نے اردو کے تعلق سے ایک بہترین گفتگو اپنے چینل "آواز" کے ذریعے مہمانوں کے ساتھ ناظرین تک پہنچانے کی کوشش کی، جس میں مدثر نے کئی سنجیدہ اور اہم سوالات اٹھائے۔ ان میں سے ایک بنیادی سوال یہ تھا کہ

"کیا ہندوستان میں اردو زبان اپنا وجود کھو رہی ہے یا کسی نئی صورت میں ابھر رہی ہے؟"

اس عمدہ گفتگو میں ڈاکٹر رباب انجم، عادل جمشید، عاصم راجا، عبدالوسیم باری، علی زاہد ملک اور محمد نوید خاص طور پر موجود رہے۔ جب اس گفتگو کا لنک میرے پاس آیا تو میں نے اسے بغور سنا۔ مدثر کی زبان میں اردو کی چاشنی دیکھ کر حیرت بھی ہوئی، لیکن فوراً یہ احساس بھی ہوا کہ ابھی کچھ لوگ باقی ہیں جو اردو کو سلیقے، شعور اور وقار کے ساتھ بول سکتے ہیں۔

سادہ، صاف اور شفاف زبان سن کر دلی خوشی ہوئی اور مجھے یہ امید پیدا ہوئی کہ یہ نوجوان اپنی فیلڈ میں ضرور کامیاب ہوں گے۔ اس پوری گفتگو کو پیش کرنے کا مقصد صرف یہی تھا کہ مدثر کی فیملی جیسے لوگ اور ہمارے اساتذہ حضرات اگر چاہیں تو اپنے بچوں کو اردو کی بہترین تعلیم دے سکتے ہیں۔ یہ جذبہ صرف اور صرف والدین ہی اپنے بچوں میں پیدا کر سکتے ہیں۔

میں یہ نہیں کہتا کہ انگریزی نہ پڑھو۔ انگریزی نہیں پڑھو گے تو ڈاکٹر کیسے بنو گے، غریب کا علاج کیسے کرو گے، وکیل نہیں بنو گے تو ہماری مساجد اور خانقاہوں کے کیس کون لڑے گا؟

آپ ہر میدان میں آگے بڑھیں، ہر محاذ پر کامیابی حاصل کریں۔ لیکن اپنی مادری زبان اردو کو ساتھ لے کر چلیں۔

ماں باپ کی اچھی تربیت کا اثر بچوں میں ضرور نظر آتا ہے۔ یہ مکمل طور پر والدین پر منحصر ہے کہ وہ اپنے بچوں کو کس سمت لے جانا چاہتے ہیں۔

مدثر راشد کے چینل "آواز" کو یوٹیوب پر سرچ کریں، ان کے انٹرویوز سنیں اور سنجیدگی سے ان پر غور کریں۔ میں پورے یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ ماڈرن دور میں بھی اردو کا بول بالا بخوبی کیا جا سکتا ہے۔ بس شرط یہ ہے کہ ہم سب مل کر چاہیں۔

میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ مدثر راشد کو ہر میدان میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

وینزویلا کے تیل سے متعلق امریکی فیصلوں کا ہندوستان پر بالواسطہ اثر متوقع

رمیش بھان

نئی دہلی، 8 جنوری (رمیش بھان، یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اعلان کے مطابق وینزویلا 30 سے 50 ملین بیرل پابندی شدہ تیل امریکہ کے حوالے کرے گا، جس نے بالآخر اس حقیقت کی تصدیق کر دی کہ 3 جنوری کی نصف شب وینزویلا پر حملہ دراصل توانائی کے مفادات کے لیے کیا گیا تھا، جبکہ "نارکو دہشت گردی" کے الزامات محض توجہ ہٹانے کے لیے لگائے گئے تھے۔

صدر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹرتھ سوشل پر کہا کہ "مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہے کہ وینزویلا کی عبوری اتھارٹیز 30 سے 50 ملین بیرل اعلیٰ معیار کا تیل امریکہ کو فراہم کرائیں گی۔ یہ تیل مارکیٹ قیمت پر فروخت ہوگا اور اس رقم کو میں، بطور صدرِ امریکہ، کنٹرول کروں گا تاکہ اسے وینزویلا اور امریکہ کے عوام کی فلاح کے لیے استعمال کیا جا سکے۔ میں نے وزیر توانائی کرس رائٹ کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس منصوبے پر فوری عملدرآمد کریں۔ تیل کو جہازوں کے ذریعے امریکہ منتقل کر کے براہِ راست ان لوڈنگ ڈاکس پر اتارا جائے گا۔"

حملے کے صرف ایک ہفتے کے اندر یہ اعلان اور وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کی مبینہ "گرفتاری" نے ٹرمپ کی جلد بازی اور وینزویلا کے تیل پر فوری کنٹرول حاصل کرنے کی عجلت کو واضح کر دیا ہے۔ اعلان کے مطابق تیل مارکیٹ قیمت پر فروخت ہوگا اور اس کی آمدنی کا اصراف براہِ راست امریکی صدر کے ہاتھ میں ہوگا۔

یہ کارروائی ٹرمپ کی سیاسی اور سفارتی فیصلوں میں بصیرت کی کمی کو واضح کرتی ہے۔

اس اعلان کے بعد عالمی خام تیل کی قیمتوں میں عارضی کمی دیکھی گئی ہے، کیونکہ وینزویلا کے تیل کے مارکیٹ میں آنے کے امکانات قائم ہو گئے ہیں۔ تاہم، یہ ابھی کہنا مشکل ہے کہ 30 سے 50 ملین بیرل تیل کی فروخت کا طویل مدتی اثر عالمی تیل کی قیمتوں پر کیا ہوگا؟

وینزویلا کے پاس دنیا کے سب سے زیادہ ثابت شدہ تیل کے ذخائر ہیں، جن کی مقدار تقریباً 303 سے 304 ارب بیرل تخمینہ کی گئی ہے، جو سعودی عرب سے بھی زیادہ ہے۔ عالمی تیل کے کل ذخائر کا تقریباً پانچواں حصہ وینزویلا کے پاس موجود ہے۔

اگرچہ 30 سے 50 ملین بیرل تیل ایک نمایاں مقدار ہے، لیکن یہ عالمی منڈی کی یومیہ 100 ملین بیرل کی طلب کے مقابلے میں بہت کم ہے۔

وینزویلا کی حالیہ پیش رفت سے ہندوستان کی معیشت اور توانائی کی سلامتی پر براہِ راست اثر متوقع نہیں، کیونکہ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی تعلقات بہت محدود ہیں۔ امریکی پابندیوں کے باعث حالیہ برسوں میں ہندوستان کی وینزویلا کے ساتھ تجارت میں نمایاں کمی آئی ہے۔ (اس وقت ہندوستان اپنی خام تیل کی مجموعی ضرورت کا صرف تقریباً 0.3 فیصد وینزویلا سے درآمد کرتا ہے) اس حکمتِ عملی کا فائدہ یہ رہا ہے کہ ہندوستان کا وینزویلا کے توانائی وسائل پر مکمل انحصار نہیں ہے۔ لیکن ہندوستان کو وینزویلا کی موجودہ صورتحال کے بالواسطہ اثرات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، کیونکہ یہ اقدام عالمی تیل کی منڈی میں غیر یقینی صورتحال پیدا کر سکتی ہے۔ اس لیے یہ کہنا زیادہ حقیقت پسندانہ ہوگا کہ ہندوستان پر اثر براہِ راست نہیں بلکہ بالواسطہ ہوگا۔ عالمی تیل کی قیمتوں میں اضافے کے نتیجے میں ہندوستان کے درآمدی اخراجات بڑھ سکتے ہیں، مہنگائی میں اضافہ ہو سکتا ہے اور روپے پر دباؤ بڑھ سکتا ہے۔ انڈین پبلک سیکٹر کی کمپنیاں جیسے او این جی سی وِدیش لمیٹڈ، انڈین آئل کارپوریشن اور آئل انڈیا لمیٹڈ وینزویلا کے تیل کے منصوبوں میں اہم حصص رکھتی ہیں، تاہم امریکی پابندیوں کے باعث ان منصوبوں کو شدید نقصان پہنچا ہے اور تقریباً ایک ارب امریکی ڈالر کی واجب الادا رقم وینزویلا میں پھنس گئی ہے، جس کی وصولی اب مشکل معلوم ہوتی ہے۔ امکان ہے کہ یہ کمپنیاں نقصانات کی تلافی کے لیے اندرونِ ملک پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کریں۔ ہندوستان اپنے خام تیل کی ضروریات کا تقریباً 85 فیصد درآمد کرتا ہے، اسی لیے وہ عالمی تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے لیے نہایت حساس ہے۔ مالی سال 2025 میں ہندوستان کی وینزویلا سے تیل کی درآمد محض 0.6 فیصد رہی۔ اوپیک ممالک (روس سمیت) اس پیش رفت پر فکر مند ہیں، کیونکہ وینزویلا کے تیل کے مارکیٹ میں آنے سے عالمی تیل کی قیمتوں میں کمی آ سکتی ہے، جس سے روس کی آمدنی متاثر ہوگی۔ چین، جو وینزویلا کے تیل کا ایک اہم خریدار ہے، وہاں اپنے بڑے مالی اور تیل کے مفادات کے سلسلے میں غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہے۔

2025 کے اواخر میں دنیا کے پانچ بڑے تیل پیدا کرنے والے ممالک اور ان کی یومیہ پیداوار کچھ یوں تھی امریکہ 2) کروڑ 19 لاکھ بیرل)، سعودی عرب 1) کروڑ 11 لاکھ بیرل)، روس 1) کروڑ 7 لاکھ بیرل)، کینیڈا 58) لاکھ بیرل) اور چین 53) لاکھ بیرل)۔ امریکہ 2018 سے دنیا کا سب سے بڑا تیل پیدا کرنے والا ملک ہے، جبکہ سعودی عرب اور روس اوپیک اتحاد کے کلیدی رکن ہیں۔

اوپیک کے سالانہ شماریاتی بلیٹن 2025 کے مطابق، وینزویلا کے پاس دنیا کے سب سے بڑے ثابت شدہ تیل کے ذخائر ہیں 303-304) ارب بیرل)، اس کے بعد سعودی عرب 267.2) ارب بیرل)، کینیڈا 163.44) ارب بیرل)، ایران 208.6) ارب بیرل)، عراق 145.019) ارب بیرل)، کویت 101.5) ارب بیرل)، متحدہ عرب امارات 113) ارب بیرل)، روس 80) ارب بیرل) اور لیبیا 48.363) ارب بیرل) ہیں۔ امریکہ 45.014 ارب بیرل کے ساتھ دسویں نمبر پر ہے۔ ہندوستان 4.981 ارب بیرل کے ثابت شدہ تیل ذخائر کے ساتھ 22 ویں نمبر پر ہے۔ ٹرمپ کا یہ اعلان کہ "یہ تیل مارکیٹ قیمت پر فروخت ہوگا اور اس رقم کو میں، بطور صدرِ امریکہ، کنٹرول کروں گا"، اس بات کا مضبوط ثبوت ہے کہ یہ اقدام بین الاقوامی عدالتِ انصاف میں چیلنج کیا جا سکتا ہے۔ اگرچہ امریکہ کے اقدام کو عالمی عدالت یعنی کہ آئی سی جے میں چیلنج کیے جانے کا امکان موجود ہے، لیکن اسے سنگین قانونی رکاوٹوں کا سامنا ہوگا اور وینزویلا کے حق میں فیصلہ بھی زمینی سطح پر زیادہ مؤثر ثابت نہیں ہوگا۔ آئی سی جے صرف اسی وقت سماعت کر سکتی ہے جب دونوں ممالک اس کے دائرۂ اختیار کو قبول کریں اور مقدمہ ریاستِ وینزویلا کی جانب سے دائر کیا جانا ضروری ہوگا۔ امریکہ آئی سی جے کے دائرۂ اختیار کو تسلیم نہیں کرتا۔ حتیٰ کہ عدالت اگر اس اقدام کو غیر قانونی قرار دے کر تیل کی واپسی یا مالی ہرجانے کا حکم دے، تب بھی اس کا امریکہ پر کوئی عملی اثر نہیں ہوگا۔ اگر یہ فیصلہ اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کے پاس نفاذ کے لیے بھیجا جائے تو وہاں بھی امریکہ اپنے ویٹو کے ذریعے اسے روک سکتا ہے۔ وینزویلا طویل عرصے سے امریکہ پر الزام عائد کرتا رہا ہے کہ وہ اس کے وسیع تیل اور معدنی وسائل میں دلچسپی کے باعث ایسے اقدامات کر رہا ہے۔

سُورَۃُ التَّحرِیم: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسم وسینئر کالم نگار حیدرآباد

قرآن مجید کی یہ 66 ویں سورہ "التحریم" مدنی سورت ہے اور اس میں 12 آیات کریمہ اور 2 رکوع آئے ہیں۔ علماء تفسیر نے اس کا زمانہ نزول 7 یا 8 ہجری بتلایا ہے۔ مذکورہ بالا سورت کے مطالعہ سے قبل چند خاص باتیں ہیں جسے ذہن میں رکھنا ضروری ہے، تاکہ اس کے مختلف پہلو ہمارے سامنے واضح ہوکر آجائیں۔ سورت کا آغاز اس طرح کہ یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ "اے نبیؐ آپ کیوں حرام کرتے ہیں اس چیز کو جسے اللہ نے آپ کیلئے حلال کردیا ہے (کیا یوں) آپ اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟"۔۔۔ بات یہ ہیکہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زوجہ حضرت زینب ؓ کے ہاں شہد نوش فرمایا اور اس کے بعد آپؐ جب دوسری زوجہ سے جاکر ملے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے انھوں نے یہ عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دہن مبارک سے مغافیر کی بو آتی ہے، اس کے جواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے یہ ارشاد فرمایا کہ۔۔۔۔۔۔ "اچھا میں آئندہ کبھی شہد نہ کھاوں گا، تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ان آیات کا نزول ہوا۔ (آیت 2) "قدفرض اللہ ..... ھوالعلیم الحکیم" فرمایا کہ اللہ نے تمہارے قسموں سے نکلنے کا طریقہ مقرر کردیا ہے، اور اللہ تمہارا کارساز ہے اور وہی ہے جس کا علم بھی کامل ہے، حکمت بھی کامل۔ حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی حفظہ اللہ لکھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شہد نہ پینے کی جو قسم کھائی تھی، اس پر اس آیت میں ہدایت دی گئی ہے کہ آپ وہ قسم توڑ دیں اور کفارہ ادا کریں، چنانچہ ایک حدیث میں بھی فرمایا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص کوئی نامناسب قسم کھالے تو اسے قسم توڑ کر کفارہ ادا کرنا چاہیے، کفارہ وہی جو سورۃ مائدہ (آیت 89) میں آیا ہے۔ (حوالہ آسان قرآن)۔ مذکورہ آیت میں کفارہ ادا کرنے کے چار چیزیں بیان فرمائی گئیں ہیں، دس مسکینوں کو وہ اوسط درجے کا کھانا کھلاو جو تم اپنے بال بچوں کو کھلاتے ہو، یا انہیں کپڑے پہناو، یا ایک غلام آزاد کرو، جو اسکی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ تین دن کے روزے رکھے۔ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غلام آزاد فرمادیا اسطرح قیامت تلک کے امت کے لیے ان چیزوں میں سے کوئی ایک چیز ضروری قرار دے دی گئی ہے، کیونکہ یہ اللہ کی طرف سے دیے گئے احکام ہیں۔ جنکا شکر ادا کرنا چاہیے: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی بابرکت انتہائی نفاست پسند تھی، پھر ازواج مطہرات کا آپؐ سے یہ کہنا آپ کے دہن مبارک سے مغافیر کی بو آتی ہے تو آپؐ نے اس حلال و جائز چیز (شہد) کو نوش فرمانے کے بارے میں اپنے اوپر امتناع فرمالیا۔ یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس چیز کو استعمال نہ کرنے اور آئندہ اس سے اجتناب کرنے کی قسم کھائی اور یہ بات بھی ارشاد فرمادی کہ اس کا ذکر کسی سے نہ کرنا۔ اس طرح یہ بات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی زوجہ محترمہؓ کے درمیان محدود تھی۔ لیکن ایک زوجہ مکرمہؓ افشاء راز کر بیٹھیں تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان کی سرزنش فرمادی۔ اگر یہ پابندی برقرار رہتی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف پہنچتی اور اُمت کے لوگ ایسا کرنے کو سنت نبوی سمجھنے لگ جاتے، پھر اُمت کی تکلیف اور مشقت اللہ تعالیٰ کو گوارہ بھی نہیں۔ اس طرح اس سورہ کی ابتدائی آیات میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم فرمایا کہ قسم کا کفارہ ادا کردیں اور اس پابندی سے باہر آجائیں۔ دوسری چیز یہ کہ اس سورہ میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے ازواج مطہرات کی تربیت کا سامان فرمادیا، کہ وہ اب آئندہ کسی بھی طرح سے کوئی ایسا عمل نہ کریں جس سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے بارگراں ہو۔ خواہ اسکا محرک تمہارا والہانہ جذبہ محبت ہی کیوں نہ ہو۔ مختصر یہ کہ ہر وہ کام نبیؐ کی پسند و ناپسند کا پابند ہونا چاہیے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی زوجہ محترمہ سے یہ فرمانا کہ (شہد نہ کھانے والی بات کو کسی پر ظاہر نہ کرنا۔۔۔۔۔۔۔ اکی دلنشیں تشریح فرماتے ہوئے حضرت مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ نے بہت خوب لکھا ہے۔ "وَ اِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِیْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَیْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَ اَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ" (آیت 3) (اور یہ معاملہ بھی قابل توجہ ہے کہ) نبی نے ایک بات اپنی ایک بیوی سے راز میں کہی تھی۔ پھر جب اُس بیوی نے (کسی اور پر) وہ راز ظاہر کردیا، اور اللہ نے نبی کو اس (افشائے راز) کی اطلاع دے دی، تو نبی نے اس پر کسی حد تک (اُس بیوی کو) خبردار کیا اور کسی حد تک اس سے درگزر کیا۔ پھر جب نبی نے اُسے (افشائے راز کی) یہ بات بتائی تو اس نے پوچھا آپ کو اس کی کس نے خبردی؟ نبی نے کہا "مجھے اُس نے خبردی جو سب کچھ جانتا ہے اور خوب باخبر ہے۔" (مختلف روایات میں مختلف باتوں کے متعلق یہ بیان کیا گیا ہے کہ فلاں بات تھی جو حضور ﷺ نے اپنی ایک بیوی سے راز میں کہی تھی اور ان بیوی نے ایک دوسری بیوی سے اس کا ذکر کردیا۔ لیکن ہمارے نزدیک اول تو اس کا کھوج لگانا صحیح نہیں ہے، کیونکہ راز کے افشا کرنے پر ہی تو اللہ تعالیٰ یہاں (ازواج مطہرات میں سے) ایک زوجہ کو ٹوک رہا ہے، پھر ہمارے لیے کیسے صحیح ہوسکتا ہے کہ ہم اس کی ٹٹول کریں اور اسے کھولنے کی فکر میں لگ جائیں۔ دوسرے جس مقصد کے لیے یہ آیت نازل ہوئی ہے اس کے لحاظ سے یہ سوال سرے سے کوئی اہمیت نہیں رکھتا کہ وہ راز کی بات تھی کیا۔ مقصود کلام سے اس کا کوئی تعلق ہوتا تو اللہ تعالیٰ اسے خود بیان فرمادیتا۔ اصل غرض جس کے لیے اس معاملے کو قرآن مجید میں بیان کیا گیا ہے، ازواج مطہرات میں سے ایک کو اس غلطی پر ٹوکنا ہے کہ ان کے عظیم المرتبہ شوہر نے جو بات راز میں ان سے فرمائی تھی اسے انہوں نے راز نہ رکھا اور اس کا افشا کردیا۔ یہ محض ایک نجی معاملہ ہوتا، جیسا دنیا کے عام میاں اور بیوی کے درمیان ہوا کرتا ہے، تو اس کی کوئی ضرورت نہ تھی کہ اللہ تعالیٰ براہ راست وحی کے ذریعہ سے حضور ﷺ کو اس کی خبر کردیتا اور پھر محض خبر دینے ہی پر اکتفا نہ کرتا بلکہ اسے اپنی کتاب میں بھی درج کردیتا جسے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ساری دنیا کو پڑھنا ہے۔ لیکن اسے یہ اہمیت جس وجہ سے دی گئی وہ یہ تھی کہ وہ بیوی کسی معمولی شوہر کی نہ تھیں بلکہ اس عظیم ہستی کی بیوی تھیں جسے اللہ تعالیٰ نے انتہائی اہم ذمہ داری کے منصب پر مامور فرمایا تھا، جسے ہر وقت کفار و مشرکین اور منافقین کے ساتھ ایک مسلسل جہاد سے سابقہ درپیش تھا جس کی قیادت میں کفر کی جگہ اسلام کا نظام برپا کرنے کے لیے ایک زبردست جدوجہد ہورہی تھی۔ ایسی ہستی کے گھر میں بیشمار ایسی باتیں ہوسکتی تھیں جو اگر راز نہ رہتیں اور قبل از وقت ظاہر ہوجاتیں تو اس کار عظیم کو نقصان پہنچ سکتا تھا جو وہ ہستی انجام دے رہی تھی۔ اس لیے جب اس گھر کی ایک خاتون سے پہلی مرتبہ یہ کمزوری صادر ہوئی کہ اس نے ایک ایسی بات کو جو راز میں اس سے کہی گئی تھی کسی اور پر ظاہر کردیا (اگرچہ وہ کوئی غیر نہ تھا بلکہ اپنے ہی گھر کا ایک فرد تھا) تو اس پر فوراً ٹوک دیا گیا، اور درپردہ نہیں بلکہ قرآن مجید میں برملا ٹوکا گیا تاکہ نہ صرف ازواج مطہرات کو، بلکہ مسلم معاشرے کے تمام ذمہ دار لوگوں کی بیویوں کو رازوں کی حفاظت کی تربیت دی جائے۔ آیت میں اس سوال کو قطعی نظرانداز کردیا گیا ہے کہ جس راز کی بات کو افشا کیا گیا تھا وہ کوئی خاص اہمیت رکھتی تھی یا نہیں، اور اس کے افشا سے کسی نقصان کا خطرہ تھا یا نہیں۔ گرفت بجائے خود اس امر پر کی گئی ہے کہ راز کی بات کو دوسرے سے بیان کردیا گیا۔ اس لیے کہ کسی ذمہ دار ہستی کے گھر والوں میں اگر یہ کمزوری موجود ہو کہ وہ رازوں کی حفاظت میں تساہل برتیں تو آج ایک غیر اہم راز افشا ہوا ہے، کل کوئی اہم راز افشا ہوسکتا ہے۔ جس شخص کا منصب معاشرے میں جتنا زیادہ ذمہ دارانہ ہوگا اتنے ہی زیادہ اہم اور نازک معاملات اس کے گھر والوں کے علم میں آئیں گے۔ ان کے ذریعہ سے راز کی باتیں دوسروں تک پہنچ جائیں تو کسی وقت بھی یہ کمزوری بڑے خطرے کی موجب بن سکتی ہے۔ (تفہیم القرآن) حضرت علامہ پیر محمد کرم شاہ علیہ الرحمہ ان آیات کے تحت لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس سورت میں ازواج مطہرات کی تادیب فرمائی کہ وہ آئندہ ایسی کوئی حرکت نہ کریں جو حضور کی خاطر عاطر پر بار ہو۔،، ایک زوجہ مکرمہ افشاء راز کر بیٹھیں، انہیں سرزنش فرمادی۔ اس سے امت کی خواتین کو بھی سبق مل گیا کہ وہ بھی اپنے شوہروں کے رازوں کو محفوظ رکھا کریں، ورنہ انکی معمولی سی غفلت ان کے لئے، ان کے خاندان کے لئے تباہ کن ثابت ہوسکتی ہے،، (اس سورت کے شان نزول کے سلسلہ میں علماء کی اپنی تحقیق ہے علامہ مذکور لکھتے ہیں کہ) جن علماء نے حدیثِ عسل کو ان آیات کے نزول کا سبب تسلیم کیا ہے ان کے نزدیک وہ راز یہ تھا کہ حضور نے فرمایا میں پھر شہد نہیں کھاوں گا اور تم یہ کسی کو نہ بتانا کہ میں نے شہد نہ کھانے کی قسم کھائی ہے اور جن علماء کے نزدیک اس کی شان نزول ماریہؓ قبطیہ کا واقعہ ہے تو انہوں نے اس راز سے یہ مراد لیا کہ وہ کسی کو نہ بتائیں گی کہ حضورؐ نے ماریہؓ سے آئندہ مقاربت نہ کرنے کا حلف اٹھایا ہے۔ (ضیاء القرآن) آیت کریمہ 4 تا 5 میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام بلند بیان کرتے ہوئے ازواج مطہراتؓ کے سامنے یہ بات رکھ دی گئی کہ اگر تم نے میرے حبیبؐ مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دینے پر ایکا کرلیا تو تم ان کا کچھ نہیں بگاڑسکو گے یعنی جو کچھ کیا جائے وہ سب ناکام ہوکر رہے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مددگار ہے۔ جبرئیل اور نیک بخت مومنین بھی اور فرشتے بھی مدد کرنے والے ہیں۔ جب اتنی بڑی طاقت آپ کی پشت پر ہو تو کیا مجال ہے کسی کی کہ آپ کو زک پہنچے۔ ایک اور بات ازواج مطہرات پر واضح فرمادی کہ "عَسٰی رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ ...... ثَیِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا" (بعید نہیں کہ اگر نبی تم سب بیویوں کو طلاق دے دے تو اللہ اسے ایسی بیویاں تمہارے بدلے میں عطا فرمادے جو تم سے بہتر ہوں، سچی مسلمان، با ایمان، اطاعت گزار، توبہ گزار، عبادت گزار، اور روزہ دار خواہ شوہر دیدہ ہوں یا باکرہ۔ پیر محمد کرم شاہؒ لکھتے ہیں کہ ازواج مطہرات کو تادیب کی جارہی ہے کہ بے شک تمہاری بڑی شان ہے۔ تم معزز خاندانوں کی چشم چراغ ہو، لیکن اگر تم نے میرے نبی مکرم کی خوشنودی حاصل نہ کی اور تمہاری کسی غلطی سے ناراض ہو کر آپ نے تمہیں اپنے شرف زوجیت سے محروم کردیا تو گھاٹا تمہیں ہی ہوگا، انہیں کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ ہم انکی زوجیت کے لیے ایسی بیویاں فراہم کردیں گے جو تم سے بہتر ہوں گی اور ان تمام مذکورہ خوبیوں سے بدرجہ اتم موصوف ہوں گی جن کا نبی آخرالزماں کی ازواج مطہرات میں پایا جانا ضروری ہے۔ (ضیاء القرآن حاشیہ ۸) ازواج مطہرات کے حوالے سے صفات عالیہ کا جو ذکر آیا ہے اس بارے میں؛ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی مختصر و دلنشین تشریح فرمائی ہے لکھتے ہیں کہ ازواج مطہرات کو خطاب کرکے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم تم کو طلاق دے دیں تو اللہ تمہارے بدلے میں ایسی بیویاں عطا کرے گا جن میں یہ اور یہ صفات ہوں گی، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ازواج مطہرات یہ صفات نہیں رکھتی تھیں۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ تمہاری جس غلط روش کی وجہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اذیت ہورہی ہے اس کو چھوڑ دو اور اس کے بجائے اپنی ساری توجہات اس کوشش میں صرف کرو کہ تمہارے اندر یہ پاکیزہ صفات بدرجہ اتم پیدا ہوں،، (تفہیم القرآن حاشیہ 15) آیت کریمہ 6 میں "یاایھاالذین آمنواقوا انفسکم ..... ویفعلون مایؤمرون" عام مسلمانوں کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ خود بھی اور اپنے اہل وعیال کو بھی عذاب جہنم سے بچانے کی کوشش کریں کیونکہ جہنم ایک ایسی بری جگہ ہے جہاں پر کسی کے ساتھ نرمی نہیں ہوتی، حکم خداوندی کے مطابق وہاں پر عمل ہوتا ہے۔ آیت کریمہ 7 میں کفر کرنے والوں کا ذکر ہوا کہ ان کا کل روز قیامت کسی مجبوری حیلہ سازی اور عذر پیش کرنے سے چھٹکارے کی کوئی سبیل نہ ہوگی، تم نے کسی نصیحت کرنے والے کی نصیحت کو خاطر میں نا لایا بلکہ نصیحت کرنے والوں پر پل پڑتے رہے، ان برے کرتوت کی پاداش میں تمہیں بھرپور سزا ضرور ملے گی۔ لیکن! آیت کریمہ 6 اور 7 کو ملا کر پڑھنے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ کافر تو کافر ہیں مگر اہل ایمان ہرگز ہرگز وہ طرز عمل اختیار نہ کریں جو خسران آخرت کا باعث ہوتا ہو پھر آیت کریمہ 8 کے مضمون میں توبہ کا ذکر ہے کہ آدمی سچی توبہ کرتے ہوئے اپنے آقا کو راضی کرے۔ "توبۃ نصوحا" اس سے مراد یہ ہے کہ جب تم سے کوئی قصور ہوجائے تو اپنے گناہ پر نادم ہو، پھر شرمندگی کے ساتھ اس پر اللہ سے استغفار کرو اور آئندہ کبھی اس فعل کا ارتکاب نہ کرو۔ (ابن ابی حاتم) سچی اور پکی توبہ کی برکت یہ ہے کہ اللہ کے بندے اس کے ذریعہ مقام بلند کو پہنچ کر رہیں گے اسکا ذکر یوں ہوا کہ ان سے برائیاں دور ہوجائیں گی، اللہ اپنی جنتوں میں داخل فرمائے گا، اس روز ایمان لانے والے میدان حشر میں رسوائی اور شرمندگی سے بچالئے جائیں گے، انکی ایک امتیازی شان یہ ہوگی کہ انکا نور ایمانی انکے آگے آگے چمک رہا ہوگا اور داہنی جانب بھی خوب روشنی ہی روشنی ہوگی اور من چاہی زندگی بسر کرنے والے لوگ اندھیروں میں ٹھوکریں کھارہے ہوں گے۔ آیت 9 میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جارہا ہے کہ آپ کلمہ حق کا پرچم بلند کرنے کلمات کفر کو مٹانے کی جدوجہد جاری رکھیں، آخرکار منکرین ومنافقین بہت برے انجام کو پہنچیں گے۔ شرک کی گندگی سے لوگوں کو بچانے آیت 10 میں اللہ تعالیٰ عزوجل نے دو ۲ عورتوں کا ذکر فرمایا جو جلیل القدر انبیاء علیہ السلام کی خدمت میں تھیں، ایک حضرت نوحؑ کی بیوی، دوسری حضرت لوطؑ کی بیوی: ان دونوں نے "فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ یُغْنِیَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا" "ان دونوں نے ان کے ساتھ خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلہ میں اپنی ان عورتوں کے کچھ کام نہ آئے۔ یہاں خیانت کے معنی بدکاری نہیں کیونکہ ہر نبی کی بیوی اس عیب سے ہمیشہ پاک رہی ہیں" حضرت نوحؑ کی بیوی کی خیانت یہ تھی کہ وہ اپنی قوم کے جباروں کو ایمان لانے والوں کی خبریں پہنچایا کرتی تھیں۔ حضرت لوطؑ کی بیوی کی خیانت یہ تھی کہ جو مہمان ان کے پاس آتے اپنی قوم کے بد اعمال لوگوں کو اطلاع کردیتی۔۔ ان عورتوں سے کہہ دیا جائے گا کہ، عام جہنمیوں کے ساتھ داخل ہوجاؤ۔ (مطالب قرآن حکیم، مولانا محمد عبدالعزیز رحمہ اللہ) ایمان کی طاقت کس طرح بلند ہوتی ہے دو مثالیں پیش کردی گئیں۔ ایک فرعون کی بیوی حضرت آسیہ کا ذکر ہوا جنہوں نے اپنے پروردگار سے ایمان کی سلامتی اور فرعون کے شر سے محفوظ رہنے اور ظالم قوم سے نجات کی دعائیں کرتی رہیں اور اللہ نے اس نیک بیوی کو ظالم فرعون اور اسکی قوم سے بچالیا۔ دوسری بہترین مثال ہمیشہ اللہ سے لگاو رکھنے والی عبادت گزار اور پاکدامن خاتون حضرت مریم دختر عمران علیہ السلام کے کردار کو پیش کیا گیا جنھوں نے اللہ کی نیک بندی بنی رہی اور اپنی عزت وآبرو کو محفوظ رکھا اور اپنے رب کی عبادت میں مشغول رہیں تو اللہ تعالیٰ نے انہیں عالی مقام عطا فرمایا، اپنی طرف سے ایک خاص روح پھونک دی جو حضرت عیسیٰ ابن مریم کے پیکر میں نمودار ہوئی۔ حاصل کلام یہ کہ ان قرآنی واقعات میں سارے جہاں والوں کے لیئے بہترین درس عبرت ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی سے مجتنب رہنے اور عمل صالح اختیار کرنے کی تاکید و ترغیب ہے۔ ((منکرین حدیث اور آیت 3)) ایک اقتباس ملاحظہ فرمائیں" ایک اور اہم حقیقت خود اس سورہ سے ہمیں معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صرف وہی علم نہیں آتا تھا جو قرآن میں درج ہوا ہے۔ اس کی صریح دلیل اس سورہ کی آیت 3 ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ نبی انے اپنی ازواج مطہرات میں سے ایک بیوی سے راز میں ایک بات کہی اور اُنھوں نے وہ کسی اور کو بتادی۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مطلع کردیا۔ پھر جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غلطی پر اپنی بیوی کو تنبیہ فرمائی اور اُنھوں نے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو میری یہ غلطی کس نے بتائی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ مجھے علیم وخبیر ہستی نے اس کی خبر دی ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ پورے قرآن میں کہاں وہ آیت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہو کہ "اے نبیؐ! تم نے اپنی بیوی سے راز میں جو بات کہی تھی وہ اس نے کسی اور پر یا فلاں شخص پر ظاہر کردی ہے؟" اگر ایسی کوئی آیت قرآن میں نہیں ہے اور ظاہر ہے کہ نہیں ہے، تو یہ اس بات کا صریح ثبوت ہے کہ قرآن کے علاوہ بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کا نزول ہوتا ہے۔ اس سے منکرین حدیث کا یہ دعویٰ بالکل باطل ہوجاتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن کے سوا اور کوئی وحی نہیں آتی تھی۔ (تفہیم القرآن)

رابطہ: 9849099228

☆☆☆

جمعہ کے خطبات: مسائل کا حل یا رسمی عمل؟

محمد فداء المصطفیٰ قادری
پی جی اسکالر: دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی، کیرالا

ہندوستان میں یوم جمعہ صرف ایک عبادت یا رسمی اجتماع نہیں، بلکہ مسلمانوں کے لیے روحانی سکون، فکری رہنمائی اور اجتماعی بیداری کا سب سے بڑا موقع ہے۔ تاہم آج کے دور میں ہندوستانی مسلمانوں کو متعدد محاذوں پر شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ان کے دینی، سماجی اور آئینی حقوق مسلسل خطرے میں ہیں، مساجد، مکاتب، مدارس اور قبرستانوں پر قبضے کیے جارہے ہیں، اور ان کے قیمتی وقت اور آزادی اظہار پر پابندیاں عائد کی جا رہی ہیں۔ مسلمانوں پر زائد طاقت کے مظالم، مذہبی آزادی کی پامالی، ان کی عزت وآبرو پر حملے اور ان پر نفرت انگیز رویے نہ صرف ان کے لیے خطرہ ہیں بلکہ پورے معاشرے کے لیے سوالیہ نشان ہیں۔ ایسے میں یوم جمعہ کا منبر صرف عبادت یا نصیحت کے لیے محدود رہ جائے تو یہ اجتماع حقیقی معنوں میں امت کے لیے فائدہ مند نہیں رہتا۔ منبر جمعہ کو مسلمانوں کو ان کے حقوق، آزادی، حفاظت، اور عصری چیلنجز سے باخبر کرنے کا پلیٹ فارم بنایا جانا چاہیے۔ ہندوستان میں یومِ جمعہ کے منبر آج بھی اکثریت کی نظر میں صرف رسمی عبادت یا نصیحت کا ذریعہ بنا ہوا ہے۔ زیادہ تر مساجد میں خطبات میں پرانی کتابوں اور دہائیوں پرانی مثالوں کا سہارا لیا جاتا ہے، اور موجودہ معاشرتی، سماجی اور قانونی چیلنجز پر کم توجہ دی جاتی ہے۔ اس دوران مسلمانوں کی نوجوان نسل اور بوڑھے دونوں دیکھ رہے ہیں کہ ان کے مساجد، مدارس اور قبرستانوں پر قبضے ہورہے ہیں، ان کے حقوق کی پامالی کی جارہی ہے، اور مذہبی آزادی میں مداخلت کے واقعات بڑھتے جا رہے ہیں۔ مسلمان نوجوان، جو اپنے دین، تعلیم اور مستقبل کے حوالے سے حساس ہیں، منبر پر یہ دیکھ کر کبھی کبھی مایوسی محسوس کرتے ہیں کہ وہ مسائل جن کا سامنا وہ روزمرہ زندگی میں کر رہے ہیں، ان پر خطبوں میں کم گفتگو ہوتی ہے۔ اس کے نتیجے میں نوجوانوں میں شعور اور عملی رہنمائی کی کمی پیدا ہوتی ہے، اور وہ محسوس کرتے ہیں کہ عبادت کے دوران ان کے حقیقی مسائل کو نظرانداز کیا جا رہا ہے۔ منبر جمعہ کا اصل مقصد یہ ہونا چاہیے کہ ائمہ مساجد نہ صرف دینی اصول بیان کریں بلکہ عوام اور نوجوانوں کو یہ شعور دیں کہ ان کے مساجد، مدارس اور قبرستانوں پر قبضے، حقوق کی پامالی اور مذہبی آزادی پر حملے کس طرح غیر قانونی اور غیر جائز ہیں۔ خطبے میں اس بات پر زور دیا جانا چاہیے کہ مسلمان اپنے حقوق کی حفاظت کیسے کر سکتے ہیں اور کس طرح معاشرتی اور قانونی طریقوں سے اپنی کمیونٹی کو محفوظ بنا سکتے ہیں۔ مزید برآں، خطباء کو چاہیے کہ وہ منبر کو نوجوانوں کے لیے ایک فکری اور عملی تربیت کا مرکز بنائیں، جہاں انہیں یہ سکھایا جائے کہ موجودہ سماجی اور سیاسی چیلنجز کے باوجود وہ کس طرح متحد رہ کر اپنے حقوق اور مقدسات کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ نوجوانوں میں یہ شعور پیدا ہونا ضروری ہے کہ ان کے اعمال اور اجتماعی کوششیں امت کی بقاء اور حفاظت میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ اگر منبر جمعہ صرف پرانی روایت اور کتابی مواد تک محدود ہے، تو یہ قیمتی پلیٹ فارم اپنی اصل افادیت کھو دیتا ہے۔ مگر اگر ائمہ خطبات میں حالیہ چیلنجز، حقوق کی پامالی، مذہبی آزادی اور اجتماعی اتحاد جیسے موضوعات شامل کریں، تو یہ منبر نہ صرف دینی تعلیم کا ذریعہ بنے گا بلکہ امت کی فکری بیداری اور عملی رہنمائی کا بھی مؤثر ذریعہ بن سکتا ہے۔ اس طرح یومِ جمعہ کے منبروں پر موجود روایتی جمود کو توڑ کر مسلمانوں کے لیے ایک حقیقی، معلوماتی اور عملی پلیٹ فارم بنایا جا سکتا ہے، جو امت کو متحد، محفوظ اور شعوری طور پر مضبوط بنائے۔ یومِ جمعہ کا اجتماع نوجوان مسلمانوں کے لیے محض عبادت کا موقع نہیں بلکہ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں انہیں اپنے اندر قیادت، خود اعتمادی اور فکری صلاحیتیں پیدا کرنے کی تربیت دی جا سکتی ہے۔ ہندوستانی نوجوان مسلمان آج مختلف چیلنجز، جیسے تعلیمی دباؤ، معاشرتی تنقید اور اپنی کمیونٹی میں اثر ڈالنے کی ضرورت، کا سامنا کررہے ہیں۔ لیکن اکثر منابر اس موقع کو صرف روحانی نصیحت تک محدود رکھ دیتے ہیں، جس کی وجہ سے نوجوانوں میں عملی قیادت اور اجتماعی سوچ کی کمی رہ جاتی ہے۔ منبر جمعہ نوجوانوں کے لیے ایک عملی تربیت گاہ بھی بن سکتا ہے، جہاں انہیں یہ سمجھایا جائے کہ قیادت صرف بلند آواز میں تقریر کرنا یا حکم صادر کرنا نہیں، بلکہ دوسروں کی رہنمائی، مشترکہ فیصلوں میں حصہ لینا اور سماجی ذمہ داریوں کو نبھانا بھی قیادت کا حصہ ہے۔ نوجوانوں کو یہ سکھانا ضروری ہے کہ وہ اپنے اندر تنقیدی سوچ، منصوبہ بندی اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت پیدا کریں تاکہ وہ معاشرت میں مؤثر کردار ادا کرسکیں۔ یومِ جمعہ کے خطبات میں نوجوانوں کو یہ بھی بتایا جا سکتا ہے کہ قیادت کے لیے صرف ذاتی کامیابی کافی نہیں، بلکہ اجتماعی فلاح، کمیونٹی کی ترقی اور ایک مضبوط اخلاقی معیار کو قائم رکھنا بھی لازمی ہے۔ نوجوانوں کو عملی مثالوں کے ذریعے یہ سمجھانا ضروری ہے کہ چھوٹے منصوبے، سماجی خدمت اور کمیونٹی کی رہنمائی مستقبل کی قیادت کی بنیاد رکھتی ہے۔ منبر پر اس بات پر بھی زور دینا چاہیے کہ قیادت کے ساتھ ساتھ نوجوانوں میں اعتماد، تحمل، اور مسائل کے حل کے لیے صبر و حکمت پیدا ہونا ضروری ہے۔ کسی بھی معاشرتی یا دینی کام میں مستقل مزاجی اور ذمہ داری کا جذبہ نہ ہو تو قیادت کا تصور محض لفظی رہ جاتا ہے۔ خطباء کو چاہیے کہ نوجوانوں میں یہ شعور پیدا کریں کہ حقیقی قیادت عمل، اخلاق اور مثبت اثرات سے جڑی ہوتی ہے، نہ کہ صرف درخشاں تقریر یا عوامی پذیرائی سے۔ اگر منبرِ جمعہ نوجوانوں کو اس نقطے پر روشناس کرائے کہ کس طرح اپنی صلاحیتوں، اخلاقی معیار اور سماجی شعور کو بڑھا کر وہ اپنی کمیونٹی میں مؤثر قیادت قائم کر سکتے ہیں، تو یہ دن نہ صرف روحانی سکون کا ذریعہ ہوگا بلکہ نوجوانوں کی فکری، عملی اور سماجی تربیت کا ایک قیمتی موقع بھی بن جائے گا۔ یہی یومِ جمعہ کا اصل فائدہ اور نوجوانوں کے لیے ضائع نہ ہونے والا موقع ہے۔ مسلمانوں کو اکثر یہ علم نہیں ہوتا کہ آئینِ ہند انہیں کس حد تک تحفظ فراہم کرتا ہے، اور کس طرح وہ اپنے مساجد، مدارس، مکاتب اور قبرستانوں کو قانونی دائرے میں محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ اس لاعلمی کی وجہ سے کئی مواقع پر ان کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہوتی ہے، اور کمیونٹی کے مفادات متاثر ہوتے ہیں۔ منبرِ جمعہ اس سلسلے میں ایک مؤثر پلیٹ فارم ثابت ہوسکتا ہے، جہاں مسلمانوں کو یہ سکھایا جائے کہ قانون اور آئین کے مطابق اپنے حقوق کا استعمال اور حفاظت کیسے کی جائے۔ مزید برآں، خطبات میں تعلیمی شعور بھی فروغ دینا ضروری ہے۔ نوجوان مسلمانوں کو یہ سمجھانا چاہیے کہ تعلیم اور پیشہ ورانہ مہارت نہ صرف ذاتی ترقی کے لیے ضروری ہیں بلکہ کمیونٹی کی فلاح اور حفاظت میں بھی بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ منبر پر یہ بات واضح کرنی چاہیے کہ تعلیم کے بغیر مسلمان اپنے حقوق کی مکمل حفاظت اور سماجی ترقی کے مواقع سے محروم رہ سکتے ہیں۔ منبرِ جمعہ کے ذریعے مسلمانوں میں معاشرتی ذمہ داری اور نظم وضبط کے اصول بھی فروغ دیے جاسکتے ہیں۔ نوجوان اور بڑے مسلمان اس بات کو سمجھیں کہ صرف عبادت کرنا کافی نہیں بلکہ معاشرت میں اپنے کردار، حقوق کی حفاظت اور کمیونٹی کی فلاح کے لیے عملی اقدامات کرنا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ اگر یومِ جمعہ کے خطبات میں تعلیم، آئین اور قانونی بیداری کو شامل کیا جائے تو یہ نہ صرف امت کی فکری اور عملی تربیت کا ذریعہ بنے گا بلکہ مسلمانوں کو اپنے حقوق کا شعور اور معاشرتی تحفظ بھی فراہم کرے گا۔ یہ منبر ایک ایسا مؤثر ذریعہ بن سکتا ہے جو امت کو محفوظ، باخبر اور مستعد رکھنے میں کردار ادا کرے۔ آج کے ہندوستانی معاشرے میں مسلمانوں کو متعدد خطرات اور چیلنجز کا سامنا ہے۔ شدت پسندانہ رویے، اشتعال انگیزی، اور بعض اوقات پرتشدد واقعات نے معاشرت میں مسلمانوں کی حفاظت کو ایک سنگین مسئلہ بنا دیا ہے۔ ایسے حالات میں، صرف انفرادی احتیاط کافی نہیں بلکہ کمیونٹی کی اجتماعی حفاظت اور منصوبہ بندی کی اشد ضرورت ہے۔ یومِ جمعہ کے منابر ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں جہاں مسلمانوں کو عملی رہنمائی دی جاسکتی ہے تاکہ وہ اجتماعی چیلنجز کا سامنا بہ حکمت اور نظم کے ساتھ کرسکیں۔ منبرِ جمعہ کا ایک اہم پہلو یہ ہو سکتا ہے کہ ائمہ مساجد عوام کو اجتماعی فیصلوں کی اہمیت، باہمی تعاون اور کمیونٹی کی حفاظت کے طریقے سکھائیں۔ نوجوان اور بڑے مسلمان سیکھ سکتے ہیں کہ کس طرح مشترکہ منصوبہ بندی، مشاورت اور ذمہ داری بانٹ کر خطرناک حالات کا سامنا کیا جائے۔ اس سے کمیونٹی میں اتحاد اور ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے اور ہر فرد یہ سمجھتا ہے کہ اس کا کردار پورے معاشرتی نظام کے لیے اہم ہے۔ مزید برآں، منبر کے ذریعے مسلمانوں کو یہ بھی سمجھایا جا سکتا ہے کہ خطرناک حالات میں غصے یا بے سوچے ردِعمل کے بجائے حکمت، صبر اور مؤثر مشورے اختیار کرنا ضروری ہے۔ خطباء نوجوانوں کو عملی مثالوں کے ذریعے یہ سکھا سکتے ہیں کہ کس طرح مشکل حالات میں عملی حکمت اور اجتماعی منصوبہ بندی کے ذریعے اپنے خاندان، محلہ اور کمیونٹی کی حفاظت کی جا سکتی ہے۔ منبر پر اس بات کو بھی اجاگر کیا جا سکتا ہے کہ کمیونٹی کی باوقار اور مستحکم حیثیت کے لیے ہر فرد کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنا اور اجتماعی مفاد میں کام کرنا ضروری ہے۔ صرف ذاتی تحفظ یا محدود اقدامات کافی نہیں، بلکہ اجتماعی سوچ، منصوبہ بندی اور عملی اقدامات امت کو مضبوط اور باوقار بناتے ہیں۔ یومِ جمعہ کے خطبات اگر اس زاویے سے استعمال کیے جائیں کہ مسلمانوں میں اجتماعی شعور، عملی حکمت اور منظم دفاع پیدا ہو، تو یہ منبر نہ صرف روحانی اور فکری تربیت کا ذریعہ بنے گا بلکہ امت کی حفاظت، استقامت اور اجتماعی طاقت کو بھی فروغ دے گا۔ یہی منبر کا اصل مقصد اور امت کے لیے حقیقی افادیت ہے۔ الغرض، یومِ جمعہ کے منابر مسلمانوں کے لیے صرف روحانی اجتماع یا نصیحت کا موقع نہیں ہیں بلکہ امت کی فکری بیداری، عملی تربیت اور اجتماعی حفاظت کا اہم ذریعہ بھی ہیں۔ آج کے دور میں ہندوستانی مسلمان مختلف چیلنجز، جیسے نفرت، امتیازی سلوک، حقوق کی پامالی، مساجد اور مدارس پر قبضے، اور سماجی و قانونی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ایسے میں منبر کو صرف پرانی روایات یا کتابی نصائح تک محدود رکھنا امت کے لیے حقیقی فائدہ نہیں دیتا۔ ائمہ مساجد کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے خطبات میں نوجوانوں اور بڑے مسلمانوں کو شعوری، عملی اور اجتماعی تربیت فراہم کریں۔ انہیں چاہیے کہ:

☆ حقوق اور قانونی شعور فراہم کریں: منبر پر یہ سمجھائیں کہ مسلمانوں کو آئین اور قانون کے تحت کون سے حقوق حاصل ہیں اور انہیں محفوظ رکھنے کے عملی طریقے کیا ہیں۔

☆ قیادت اور خود اعتمادی فروغ دیں: نوجوانوں کو یہ سکھائیں کہ قیادت صرف درخشاں تقریر یا درخت کے سائے میں رہنا نہیں بلکہ عملی فہم، منصوبہ بندی، اور کمیونٹی کی خدمت بھی قیادت ہے۔

☆ اجتماعی حفاظت اور حکمت عملی کی تربیت دیں: مسلمانوں کو یہ سمجھائیں کہ خطرناک اور نفرت انگیز ماحول میں صبر، حکمت، مشاورت اور منظم اقدامات کے ذریعے اپنی کمیونٹی کو محفوظ اور مستحکم رکھا جاسکتا ہے۔

☆ تعلیمی اور سماجی شعور پیدا کریں: خطبات میں تعلیم، سماجی ذمہ داری اور اپنی کمیونٹی میں مثبت کردار ادا کرنے کی اہمیت اجاگر کریں۔

☆ موجودہ چیلنجز اور حقائق سے آگاہ کریں: مسلمانوں کو یہ بتائیں کہ ان کے مساجد، مدارس، مکاتب اور قبرستانوں پر کس طرح خطرات بڑھ رہے ہیں اور انہیں حقوق کی حفاظت، اتحاد اور مشترکہ کوشش کے ذریعے کس طرح محفوظ بنایا جاسکتا ہے۔ اگر ائمہ مساجد ان نکات کو منبر میں شامل کریں تو یوم جمعہ نہ صرف عبادت کا دن ہوگا بلکہ امت کی عملی رہنمائی، اجتماعی قوت، شعوری بیداری اور محفوظ مستقبل کا ایک مؤثر ذریعہ بھی بن جائے گا۔ یہ ایک ایسا موقع ہے جسے بروقت استعمال کر کے امت کے نوجوان اور بزرگ دونوں میں اعتماد، شعور اور قیادت کی صلاحیتیں پیدا کی جاسکتی ہیں۔ یعنی، اصل مغز یہ ہے کہ منبر کو محض عبادت یا رسمی نصیحت کے لیے استعمال نہ کیا جائے بلکہ امت کے ہر فرد کو باخبر، باعمل اور محفوظ بنانے کے لیے ایک مکمل رہنمائی کا مرکز بنایا جائے۔

رابطہ نمبر: 9037099731

اسمبلی میں سکھ گروؤں پر تبصرے کی ویڈیو فارنسک جانچ کے لیے بھیجی گئی

نئی دہلی، 8 جنوری (یواین آئی) دہلی اسمبلی کے اسپیکر وجیندر گپتا نے جمعرات کو سکھ گرو تیغ بہادر پر کیے گئے مبینہ تبصرے کے معاملے کو استحقاق کمیٹی کے پاس بھیجنے اور تبصرے کی ویڈیو کو فارنسک جانچ کے لیے بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا اور زبردست ہنگامے کے درمیان ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کردی گئی۔
دہلی اسمبلی میں تین التوا کے بعد ایوان کی کارروائی شروع ہوتے ہی ہنگامہ تیز ہوگیا۔ مسٹر گپتا نے ہنگامہ آرائی کے درمیان کہا کہ سکھ گروؤں کے خلاف کیے گئے ریمارکس سے متعلق معاملہ کو استحقاق کمیٹی کے پاس تحقیقات اور رپورٹ کے لیے بھیج دیا گیا ہے اور سرمائی اجلاس میں ایک دن کی توسیع کردی گئی ہے۔
انہوں نے کہا کہ 'یہ ضروری ہے کہ ایوان میں مبینہ طور پر سکھ گروؤں کے خلاف کئے گئے تبصرے سے متعلق معاملے کی سنگینی اور ایوان کے وقار کو مدنظر رکھتے ہوئے، میں پورا معاملہ تحقیقات اور رپورٹ کے لیے استحقاق کمیٹی کو سونپتا ہوں۔ مزید برآں اپوزیشن لیڈر کے اس تبصرے سے متعلق ویڈیو ریکارڈنگ کو بھی جانچ کے لیے فرانزک لیب میں بھیج دیا گیا ہے۔"
قبل ازیں قانون ساز امور کے وزیر پرویش صاحب سنگھ نے ایوان میں کہا کہ اپوزیشن کی جانب سے دو دنوں سے کارروائی میں خلل ڈالنے کی وجہ سے اہم سرکاری کام التوا میں پڑا ہے۔ انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ کے خطاب پر قرارداد منظور کرنے اور آلودگی پر بحث کرانے کا ذکر کرتے ہوئے ایوان کی مدت ایک دن بڑھانے کی درخواست کی، نیز انہوں نے متعلقہ معاملہ استحقاق کمیٹی کو بھیج کر مقررہ مدت کے اندر تحقیقات کی بھی درخواست کی۔
اس سے پہلے جیسے ہی ایوان کی کارروائی دو بار ملتوی ہونے کے بعد دوبارہ شروع ہوئی تو حکمراں جماعت کے ارکان نے پوڈیم کے قریب نعرے بازی شروع کردی۔ اسپیکر نے ارکان کو بار بار اپنی نشستوں پر واپس جانے کی تاکید کی۔ مسٹر گپتا نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر محترمہ آتشی کے ویڈیو کلپ کی جانچ اسٹیٹ فارنسک سائنس لیب، دہلی میں جمع کر دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں اسمبلی سکریٹریٹ کو ہدایت کی گئی ہے کہ متعلقہ ویڈیو کلپ محکمہ فرانزک کو فراہم کرائی جائے اور فرانزک تحقیقاتی رپورٹ 15 دن میں پیش کی جائے۔ اسپیکر نے کہا کہ اپوزیشن نے الزام لگایا ہے کہ قائد حزب اختلاف کے ویڈیو کلپ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے۔ اس کی روشنی میں حکمراں جماعت کی رضامندی سے مذکورہ ویڈیو کو تحقیقات کے لیے بھیجا گیا ہے۔ مزید برآں، اپوزیشن لیڈر کو ایوان میں بار بار طلب کیے جانے کے باوجود انہوں نے ابھی تک اپنا موقف ایوان کے سامنے پیش نہیں کیا ہے۔ اس لیے صورتحال کو واضح کرنے کے لیے یہ تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ دہلی اسمبلی کی کارروائی شروع ہوتے ہی گرو تیغ بہادر پر اپوزیشن لیڈر آتشی کے متنازعہ بیان پر ہنگامہ شروع ہوگیا۔ حکمراں پارٹی کے ارکان پوڈیم کے قریب پہنچ کر محترمہ آتشی کے خلاف نعرے بازی کی نیز معافی اور کارروائی کا مطالبہ کرنے لگے۔ ممبران اسمبلی کا ہنگامہ دیکھ کر مسٹر گپتا کو ایوان کی کارروائی بار بار ملتوی کرنی پڑی۔ جیسے ہی ایوان کی کارروائی 11 بجے شروع ہوئی، جنگ پورہ سے بی جے پی ایم ایل اے ترویندر سنگھ مارواہ نے منگل کو گرو تیغ بہادر پر اپوزیشن لیڈر کے قابل اعتراض بیان کے بارے میں بولنا شروع کیا۔ اسی دوران کابینی وزیر منجندر سنگھ سرسا اور بی جے پی رکن اروبندر سنگھ لولی نے اپوزیشن لیڈر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرنا شروع کر دیا۔

دہلی اسمبلی میں جمعرات کے روز ہنگامہ، کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی

نئی دہلی، 8 جنوری (یواین آئی) دہلی اسمبلی میں جمعرات کو حکمراں جماعت اور اپوزیشن کے شدید ہنگامے کے باعث کارروائی تین مرتبہ ملتوی کیے جانے کے بعد پورے دن کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ اسمبلی اسپیکر وجیندر گپتا نے ہنگامے کے دوران ہی اپوزیشن لیڈر کی جانب سے سکھ گرو کے خلاف مبینہ قابلِ اعتراض بیان سے متعلق ویڈیو کی فارنسک لیب سے جانچ کرانے اور پورے معاملے کو استحقاق کمیٹی کے سپرد کرنے کے احکامات جاری کیے۔
اسپیکر نے پارلیمانی امور کے وزیر پرویش صاحب سنگھ کی تجویز پر اسمبلی اجلاس کی مدت میں ایک دن کی توسیع بھی کر دی۔ چار روزہ یہ اجلاس جمعرات کو اختتام پذیر ہونا تھا، جسے ایک دن کے لیے بڑھا دیا گیا ہے۔ صبح 11 بجے جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اراکین نے گرو تیغ بہادر کے خلاف قابلِ اعتراض الفاظ استعمال کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے ہنگامہ شروع کر دیا۔ کچھ اراکین ایوان کے بیچ میں آ کر عام آدمی پارٹی (عآپ) کے خلاف نعرے لگانے لگے اور اسپیکر سے اپوزیشن لیڈر آتشی کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ بی جے پی کے ارکان " گروؤں کا اپمان نہیں، نہیں سہیں گے " کے نعرے لگا رہے تھے۔
اسی دوران عام آدمی پارٹی کے اراکین بھی ایوان میں آ گئے اور انہوں نے بھی ہنگامہ شروع کر دیا۔ عآپ کے اراکین وزیر ثقافت کپل مشرا کے استعفے کا مطالبہ کر رہے تھے اور ہاتھوں میں پوسٹر اور تختیاں اٹھا رکھی تھیں جن پر مشرا کے خلاف نعرے درج تھے، تاہم عآپ کے اراکین ایوان کے وسط میں نہیں آئے۔
دونوں جانب سے نعرہ بازی کے دوران اسپیکر گپتا نے اراکین سے نظم و ضبط برقرار رکھنے کی اپیل کی، مگر ہنگامہ جاری رہا۔ اس پر انہوں نے ایوان کی کارروائی آدھے گھنٹے کے لیے ملتوی کر دی۔ وقفے کے بعد جب کارروائی دوبارہ شروع ہوئی تو بی جے پی اور عآپ کے اراکین نے پھر ہنگامہ کیا۔ اس دوران بی جے پی کے اراکین سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کے خلاف جبکہ عآپ کے اراکین وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف نعرے لگاتے رہے اور دونوں جماعتوں کے اراکین ایوان کے بیچ میں آ گئے۔ اسپیکر کی بار بار اپیل کے باوجود جب ہنگامہ ختم نہ ہوا تو انہوں نے کارروائی دوبارہ آدھے گھنٹے کے لیے ملتوی کر دی۔
بعد ازاں دوپہر ساڑھے بارہ بجے ایوان پھر شروع ہوا تو دونوں جماعتوں کے ارکان نے ایک بار پھر ہنگامہ کیا۔ اس مرتبہ عآپ کے اراکین کے ہاتھوں میں " کپل مشرا استعفیٰ دو " کے نعرے درج تختیاں تھی جبکہ دونوں فریق تختیاں اٹھائے ہوئے تھے۔
ہنگامے کے درمیان اسپیکر گپتا نے کہا کہ چونکہ دونوں جماعتوں نے گرو تیغ بہادر سے متعلق ایوان میں کہی گئی بات کے ویڈیو کی جانچ کا مطالبہ کیا ہے، اس لیے وہ ویڈیو کی فارنسک جانچ کا حکم دیتے ہیں، جس کی رپورٹ 15 دن کے اندر آ جائے گی۔ ہنگامہ جاری رہنے کے باعث انہوں نے کارروائی دوپہر ایک بجے تک ملتوی کر دی۔ یہ تیسری مرتبہ تھا جب ایوان کی کارروائی بغیر کسی کام کے ملتوی ہوئی۔

دہلی میں درجہ حرارت میں کمی، شدید سردی کی لہر

نئی دہلی، 8 جنوری (یواین آئی) قومی دارالحکومت کو جمعرات کو شدید سردی کی لہر نے اپنی لپیٹ میں لے لیا، درجہ حرارت میں کمی اور سردی کی لہر جاری ہے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات کے مطابق جمعرات کو دارالحکومت بھر کے موسمی مراکز پر کم از کم درجہ حرارت 4.8 ڈگری سیلسیس اور 6.0 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہا، جس سے لوگوں کو زیادہ سردی کا احساس ہوا۔ محکمہ کے مطابق پالم میں صبح 8:30 بجے سب سے کم درجہ حرارت 4.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے 1.7 ڈگری کم تھا۔ شہر کے بیس اسٹیشن، صفدر جنگ میں کم از کم درجہ حرارت 5.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، گزشتہ 24 گھنٹوں میں تقریباً تین ڈگری کی تبدیلی دیکھی گئی۔ گرین زون میں کم سے کم درجہ حرارت 5.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا اور آیا نگر میں کم سے کم درجہ حرارت 5.8 ڈگری سیلسیس کے ساتھ شدید سردی کی لہر کا سامنا کرنا پڑا۔ دریں اثنا، دہلی میں ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) صبح 277 پر ریکارڈ کیا گیا، جو 'انتہائی خراب' زمرے میں آتا ہے۔

ہنگامہ آرائی کے باعث دہلی اسمبلی کی کارروائی ملتوی

نئی دہلی، 8 جنوری (یواین آئی) دہلی اسمبلی میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ارکان نے جمعرات کو زبردست ہنگامہ کیا اور گرو تیغ بہادر کے خلاف توہین آمیز الفاظ استعمال کرنے کا الزام لگاتے ہوئے عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ جیسے ہی صبح 11 بجے کارروائی شروع ہوئی، بی جے پی ارکان نے ہنگامہ آرائی شروع کردی اور ایوان کے وسط میں آگئے۔ بی جے پی ممبران اسمبلی جس وقت ہنگامہ کررہے تھے، اس وقت اے اے پی کے ارکان ایوان میں نہیں تھے۔ اسمبلی اسپیکر وجیندر گپتا نے بار بار بی جے پی ایم ایل ایز سے پرسکون رہنے کی اپیل کی لیکن بی جے پی ایم ایل اے نے ان کی درخواست کو نظر انداز کردیا۔ بی جے پی کے ایم ایل اے نعرے لگا رہے تھے، "ہم گروؤں کی توہین برداشت نہیں کریں گے"۔ ساتھ ہی شور وغل بھی کررہے تھے۔ جب بی جے پی کے ممبران اسمبلی نعرے لگا رہے تھے اسی وقت اے اے پی کے ممبران اسمبلی ایوان میں داخل ہو گئے۔ انہوں نے پوسٹر اٹھا رکھے تھے جن پر لکھا تھا" کپل مشرا استعفیٰ دو"۔ جب دونوں پارٹیوں کے ارکان بار بار کوشش کے باوجود پرسکون نہیں ہوئے تو مسٹر گپتا نے ایوان کی کارروائی آدھے گھنٹے کے لیے ملتوی کردی۔

آتشی نے جان بوجھ کر گرو کی توہین کی: مشرا

نئی دہلی، 8 جنوری (یواین آئی) دہلی کے فن اور ثقافت کے وزیر کپل مشرا نے کہا ہے کہ اپوزیشن لیڈر آتشی جس طرح سے خود کو درست ثابت کرنے کی کوشش کر رہی ہیں اس سے ثابت ہوتا ہے کہ انہوں نے جان بوجھ کر گرو کی توہین کی ہے۔ مسٹر مشرا نے جمعرات کو اسمبلی کے احاطے میں نامہ نگاروں سے کہا کہ اس ایوان میں اپوزیشن لیڈر آتشی نے بہت بڑا گناہ کیا ہے۔ انہوں نے گرو کی توہین کی اور ایک پیشہ ور مجرم کی طرح جرم کرنے کے بعد مفرور ہے۔ وہ ایوان کے اندر آنے کی ہمت نہیں رکھتی۔ اسپیکر کے متعدد بار طلب کرنے کے بعد بھی وہ ایوان میں نہیں آئیں۔ انہوں نے کہا کہ محترمہ آتشی کا طرز عمل اس مجرم جیسا ہے جو پہلے جرم کرتا ہے اور پھر فرار ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان کے باہر محترمہ آتشی کے بیانات بھی اسمبلی کی توہین ہیں، کیونکہ وہ اسمبلی کے آن ریکارڈ ویڈیو میں موجود ہیں۔ اتنا بڑا گناہ کرنے کے بعد بھی وہ جس طرح اپنے آپ کو درست ثابت کرنے کی کوشش کر رہی ہیں اس کا مطلب ہے کہ اس نے جان بوجھ کر یہ توہین کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے جان بوجھ کر گرو کی توہین کی۔ یہ ان کا قصور نہیں تھا۔ اگر غلطی ہوتی تو وہ معافی مانگ لیتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سازش کے پیچھے عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال کا ہاتھ ہے۔ ہمارا ماننا ہے کہ مسٹر کیجریوال کو عوامی طور پر معافی مانگنی چاہئے۔ آتشی کی معافی اب کافی نہیں ہوگی، جس طرح انہوں نے کل بیان جاری کیا ہے اس کے بعد ایوان کی رکنیت منسوخ کر دینی چاہئے۔

وزیر اعظم کے دفتر سے اندور واقعہ کی تحقیقات کا حکم دیا جانا چاہیے: کانگریس

نئی دہلی، 8 جنوری (یواین آئی) کانگریس نے مدھیہ پردیش کے اندور میں آلودہ پانی پینے سے لوگوں کی موت کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کی سنگین لاپرواہی کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کی تحقیقات خود وزیر اعلیٰ کے دفتر سے ہو اور سپریم کورٹ کے جج سے علیحدہ ان کی آزادانہ اور منصفانہ جانچ کرائی جانی چاہیے۔
کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے جمعرات کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں سوال کیا کہ بی جے پی حکومت کی لاپرواہی کے سبب شہر کے پینے کے پانی میں سیوریج کے پانی کو داخل ہونے دیا گیا اور شہریوں کی بار بار وارننگ کو نظر انداز کرتے ہوئے ہزاروں لوگوں کی زندگیاں خطرے میں پڑ گئیں۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ یہ واقعہ بی جے پی حکومت کی لاپرواہی سے پیش آیا ہے، جب کہ اسے روکا جاسکتا تھا۔ اس لاپرواہی کی وجہ سے جب معصوم بچے اور شیر خوار مر رہے ہیں، تو ریاست کے وزیر اعلیٰ اور سینئر وزراء خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں۔
انہوں نے کہا کہ یہ المناک واقعہ بی جے پی حکومت کی تکبر، نااہلی اور انسانی جانوں کی مکمل بے توجہی کو بے نقاب کرتا ہے۔ مدھیہ پردیش کے لوگ انصاف، جوابدہی اور فوری اصلاحات کے مستحق ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ بی جے پی اپنی ناکامی اور اپنی بڑی لاپرواہی کی وجہ سے جانی نقصان کے لیے جواب دے۔ کانگریس ترجمان نے کہا کہ اس واقعہ نے بی جے پی حکومت کا ظالمانہ، بے رحم اور مکمل طور پر لاتعلق چہرہ بے نقاب کر دیا ہے۔ اندور میں، مدھیہ پردیش حکومت کی سنگین لاپرواہی اور نااہلی کی وجہ سے چھ ماہ کے بچے سمیت 18 معصوم جانیں چلی گئیں اور 40,000 سے زیادہ لوگ متاثر ہوئے ہیں۔ بہت سے لوگ اب بھی انتہائی نگہداشت میں اپنی زندگی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ یہ وہی اندور شہر ہے جس نے مرکزی حکومت کے سوچھ سرویکشن میں لگاتار آٹھویں بار "سب سے صاف شہر " کا خطاب جیتا ہے۔ مسٹر کھیڑا نے کہا، "وزیر اعظم کے دفتر کو فوری تحقیقات کا حکم دیا جانا چاہئے، نیز ایشیائی ترقیاتی بینک اور سپریم کورٹ کی سطح کے جج کی نگرانی میں ایک آزادانہ تحقیقات ہو، تاکہ بی جے پی حکومت کو جوابدہ ٹھہرایا جا سکے۔ صرف اس طرح کی مداخلت اس بات کو یقینی بنا سکتی ہے کہ اس بڑی ناکامی کے ذمہ داروں کو جوابدہ ٹھہرایا جائے۔ ایشین ترقیاتی بینک میں 2003 میں بھوپال، گوالیار اور جبل پور کے لیے 20 کروڑ کا قرض دیا گیا تھا، آخر وہ قرض کہاں گیا؟"

ٹی ایم سی نے مرکز پر تحقیقاتی ایجنسیوں کے غلط استعمال کا الزام لگایا

نئی دہلی، 8 جنوری (یواین آئی) ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے جمعرات کے روز مرکزی حکومت پر الزام عائد کیا کہ وہ مغربی بنگال میں اپوزیشن کو ڈرانے اور سیاسی عمل میں مداخلت کے لیے مرکزی تفتیشی ایجنسیوں کا غلط استعمال کر رہی ہے۔ ٹی ایم سی نے یہ الزام پارٹی لیڈر اور راجیہ سبھا کے رکن ساکیت گوکھلے کے اس دعوے کے بعد لگایا کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے پارٹی کی اندرونی انتخابی تیاریوں سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے مقصد سے تلاشی لی ہے۔ مسٹر گوکھلے نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں دعویٰ کیا کہ ای ڈی نے آج صبح ٹی ایم سی کے ممکنہ امیدواروں، انتخابی حکمتِ عملی اور انتخابی مہم کی منصوبہ بندی سے متعلق دستاویزات ضبط کیں۔ اس کارروائی کو سیاسی طور پر محرک قرار دیتے ہوئے انہوں نے الزام لگایا کہ یہ ایجنسی وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے اشاروں پر کام کر رہی ہے۔
انہوں نے ایک پوسٹ میں کہا، "بنگال میں مودی-شاہ کی غلیظ چالیں نئی بلندیوں پر پہنچ گئی ہیں۔ آج صبح وہ اپنی پالتو ایجنسی ای ڈی کا استعمال کر کے ہمارے ممکنہ امیدواروں، ہماری انتخابی حکمتِ عملی اور ہماری مہم کی منصوبہ بندی سے متعلق دستاویزات چرا رہے ہیں۔"
انہوں نے مزید کہا کہ حکمراں بھارتیہ جنتا پارٹی اس طرح ریاست میں ٹی ایم سی قیادت کو چیلنج کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے گی۔ انہوں نے کہا، "اگر گجرات جم خانہ کی جوڑی یہ سمجھتی ہے کہ وہ ایجنسیوں کا استعمال کر کے ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی سے لڑ سکتی ہے، تو وہ بہت بڑی غلطی کر رہی ہے۔"
انہوں نے کہا کہ بنگال کے عوام سیاسی طور پر اس کا جواب دیں گے۔ مسٹر گوکھلے نے اپنے بیان کے آخر میں نعرہ لکھا: " آبار جیتبے بنگلا) "بنگال پھر جیتے گا)"۔
مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ اور ترنمول صدر ممتا بنرجی نے بھی مرکز پر الزام لگایا کہ وہ اپوزیشن کی حکومت والی ریاستوں کے خلاف بار بار مرکزی ایجنسیوں کو تعینات کر کے وفاقیت اور جمہوریت کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔
محترمہ بنرجی نے کہا، "وہ بنگال سے ڈرتے ہیں اور اسی لیے ای ڈی اور سی بی آئی جیسی ایجنسیوں کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔ ہم نہیں ڈریں گے۔ بنگال نے ہمیشہ جمہوریت کے لیے جدوجہد کی ہے اور آگے بھی کرتا رہے گا۔ "انہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ ان کی پارٹی کسی بھی سیاسی چیلنج کا سامنا لوگوں کی حمایت سے کرے گی نہ کہ خوف یا طاقت کے بل پر۔

ای ڈی نے جعلی سرکاری نوکری گھپلہ معاملے میں ملک بھر میں چھاپے مارے

نئی دہلی، 8 جنوری (یواین آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے جمعرات کو ایک جعلی سرکاری نوکری گھپلہ سے متعلق منی لانڈرنگ کیس کے سلسلے میں ملک گیر تلاشی مہم شروع کی۔ یہ آپریشن ایک منظم گروہ کو نشانہ بناتے ہوئے چلایا گیا جس نے جعلی نوکریوں کا وعدہ کر کے لوگوں کو ٹھگا ہے۔ ای ڈی کے ایک اہلکار نے کہا کہ "یہ گھپلہ شروع میں انڈین ریلوے کے نام پر سامنے آیا تھا، لیکن تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ یہ فراڈ 40 سے زیادہ دیگر سرکاری اداروں اور محکموں کے نام پر کیا گیا تھا، جن میں محکمہ جنگلات، ریلوے ریزروبینک آف انڈیا (آر آر بی)، انڈین پوسٹ، انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ، ہائی کورٹ، پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ (پی ڈبلیو ڈی)، حکومت بہار اور راجستھان سکریٹریٹ سمیت چالیس سے زیادہ دیگر سرکاری تنظیموں اور محکموں کے نام پر دھوکہ دہی کی گئی ہے۔ ای ڈی نے کہا کہ اس گینگ نے جعلی سرکاری ڈومین کا استعمال کرتے ہوئے جعلی ای میل اکاؤنٹس بنائے اور لوگوں کو جعلی بھرتی کے خط بھیجے۔ متاثرین کا اعتماد حاصل کرنے کے لیے انہوں نے انھیں 3-2 ماہ کے لیے ابتدائی تنخواہیں بھی ادا کیں، جنہیں انڈین ریلویز میں آر پی ایف، ٹی ٹی ای اور ٹیکنیشن کے عہدوں پر رکھا گیا تھا۔ تحقیقات کے حصے کے طور پر ملک بھر میں 15 مقامات پر تلاشی کا عمل جاری ہے۔ ان میں بہار کے مظفر پور میں ایک، موتیہاری میں دو، کولکتہ میں دو، کیرالہ میں دو، کیرالہ میں چار، تمل ناڈو میں ایک، گجرات میں ایک اور اتر پردیش میں چار شامل ہیں۔

بدلاپور کے ایم آئی ڈی سی کی پیسیفک کیمیکل کمپنی میں زبردست دھماکہ، 3 کلومیٹر تک دیکھے گئے آگ شعلے

8 رجنوری: مہاراشٹر کے تھانے ضلع کے بدلاپور ایسٹ کے ایم آئی ڈی سی علاقے میں واقع پیسیفک کیمیکل کمپنی میں بدھ کی دیر رات زوردار دھماکے کے بعد آگ لگنے سے علاقے میں کہرام مچ گیا۔ دھماکہ اتنا شدید تھا کہ آگ کے شعلے 2 سے 3 کلومیٹر دور تک دیکھے جاسکتے تھے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی 4 گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچیں اور کئی گھنٹے کی مشقت کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ ابھی تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ بدلاپور تھانے کی ٹیم اس واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ ابتدائی معلومات کے مطابق یہ بھیانک واردات کھروائی ایم آئی ڈی سی واقع پیسیفک کیمیکل کمپنی میں ہوئی۔ مقامی رہائشیوں سے موصول ہونے والی معلومات کے مطابق آدھے گھنٹے سے 15 منٹ کے عرصے میں تقریباً 8 سے 10 دھماکے ہوئے۔ دھماکوں کی آوازیں 3 کلومیٹر دور تک سنی گئیں۔ اس واردات کے سبب زمین لرزنے کی وجہ سے مقامی لوگ دہشت میں آ گئے اور پولیس نیز فائر ڈیپارٹمنٹ کو فوری طور پر اطلاع دی گئی۔ خبر ملتے ہی بدلاپور فائر ڈپارٹمنٹ کی 4 فائر گاڑیاں کچھ ہی دیر میں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں اور آگ پر قابو پایا۔ فائر اہلکاروں نے کمپنی کے اندر سرچ آپریشن بھی کیا۔ خوش قسمتی سے اس حادثے میں کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ دھماکہ دیر رات ہوا جب فیکٹری میں مزدور اور عملہ موجود نہیں تھا۔ فی الحال دھماکے کی وجوہات جاننے کی کوششیں جاری ہیں۔ وہیں دوسری طرف ملحقہ شہر ممبئی کے اندھیری علاقے میں بھیانک آتشزدگی سے دو لوگوں کے ہلاک ہونے کی اطلاع ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ اندھیری ایسٹ کے چاندیولی علاقے میں ایک تجارتی عمارت میں آگ لگنے سے دو لوگوں کی موت ہوگئی ہے۔ یہ واردات ٹیکس سینٹر، نارائن پلازہ بلڈنگ کی تیسری منزل پر واقع دفتر میں ہوئی۔ آگ لگنے سے عمارت میں دھواں بھر گیا۔ فائر ڈپارٹمنٹ نے آگ کو لیول 1 قرار دے کر قابو کیا۔ آفس سے دو افراد کو بے ہوش حالت میں نکالا گیا جنہیں اسپتال لے جایا گیا لیکن ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔

مودی نے صنعت کار اگنی ویش اگروال کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا

نئی دہلی، 8 جنوری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے معروف صنعت کار اور ویدانتا گروپ کے بانی انل اگروال کے فرزند اگنی ویش اگروال کے اچانک انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے اور مسٹر انل اگروال اور ان کے اہل خانہ سے تعزیت کرتے ہوئے انہیں حوصلہ دیا۔ وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر مسٹر اگنی ویش کے انتقال کی افسوسناک خبر پر اپنے تعزیتی پیغام میں جمعرات کے روز ان کے والد کو دلاسہ دیتے ہوئے لکھا کہ 'اگنی ویش اگروال کا غیر متوقع انتقال افسوسناک ہے۔ میں پرارتھنا کرتا ہوں کہ آپ اور آپ کے اہلِ خانہ کو صبر اور ہمت ملے۔ اگنی ویش اگروال 49) سال) کا بدھ کے روز نیویارک کے ایک اسپتال میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہوگیا۔ وہ ایک حادثے میں زخمی ہو گئے تھے اور اسی اسپتال میں ان کا علاج جاری تھا۔ ویدانتا گروپ کے سربراہ نے اپنے بیٹے کے انتقال کی اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ 'حادثے کے بعد اگنی ویش کو نیویارک کے ایک اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ اسی دوران انہیں دل کا دورہ پڑا اور ان کا انتقال ہوگیا۔

"کلا یاترا 13 "2026 جنوری کو نئی دہلی میں شروع

نئی دہلی، 8 جنوری (یواین آئی) کلاسیکی رقص کے ذریعے روایت، اختراع اور مکالمے کو فروغ دینے کے لیے 13 جنوری کو نئی دہلی میں " کلا یاترا "2026 کا آغاز کیا گیا جا رہا ہے۔
پدم وبھوشن سونل مان سنگھ کی ہدایت کاری میں یہ ثقافتی میلہ 15-13 جنوری اور 29-28 جنوری تک کمانی آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا۔ اس کا موضوع ہے "نئے رقص کی تخلیقات کا جشن "ہے۔
یہ میلہ دہلی حکومت کے محکمہ فن، ثقافت اور زبانوں اور سینٹر فار انڈین کلاسیکی رقص کے اشتراک سے پیش کیا جا رہا ہے۔
فیسٹیول میں ملک بھر کے معروف گرو اور اداروں کے ذریعہ تخلیق کردہ 10 نئے رقص پیش کی جائیں گی۔ یہ سناتن کی تاریخ اور اساطیر سے لے کر ماحولیات، جنس اور موجودہ سماجی خدشات تک کے موضوعات کو دکھایا جائے گا۔ یہ پرفارمنس کلاسیکی شکلوں جیسے بھارت ناٹیم، کتھک، کتھاکلی، کچی پوڈی، موہینیاتم، یکشگانا، ستریا اور اوڈیسی میں جڑیں گی۔
تقریب سے پہلے منعقدہ ایک مباحثے میں محترمہ مان سنگھ نے تہوار کو "صرف ایک ثقافتی تقریب نہیں، بلکہ ایک تہذیبی مکالمہ " قرار دیا۔
روایت کے اندر جدت کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے محترمہ مان سنگھ نے کہا کہ "ہماری کلاسیکی روایات کو زندہ حساس اور متعلقہ رکھنے کے لیے رقص کی نئی تخلیقات ضروری ہیں۔ جب جدت ہماری زمینی حقائق سے جڑی ہوتی ہے، تو یہ روایت کو وسعت دیتی ہے، اس میں خلل نہیں ڈالتی۔"

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 8 جنوری (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 9 جنوری کے اہم واقعات درج ذیل ہیں:
-1811 جین پیئر بلینچرڈ نے امریکہ میں پہلی بار غبارے سے پرواز کی۔
-1816 ہمفری ڈیوی نے کان کنوں کے لیے 'ڈیوی لیمپ' کا تجربہ کیا۔
-1873 نپولین III کا انتقال ہوا۔
-1911 دنیا کا پہلا خواتین کا گولف ٹورنامنٹ منعقد ہوا۔
- 1915 مہاتما گاندھی جنوبی افریقہ سے واپسی کے بعد بمبئی پہنچے۔
-1927 درختوں کو بچانے کے لیے چپکو تحریک شروع کرنے والے سندر لال بہوگنا کی پیدائش ہوئی۔
-1934 اپنی آواز کے سحر سے لاکھوں دلوں پر راج کرنے والے پلے بیک سنگر مہندر کپور کی پیدائش ہوئی۔
-1945 ہندوستانی آزادی پسند اور سیاست دان چھوٹو رام کا انتقال ہوگیا۔
-1963 ملک میں سونے پر قابو پانے کے اقدامات کا اعلان کیا گیا۔
-1972 یہ اعلان کیا گیا کہ ہندوستان 1971 میں فیچر فلم پروڈکشن میں دنیا میں پہلے نمبر پر رہا۔ اس عرصے کے دوران کل 433 فیچر فلمیں تیار کی گئیں۔
-1982 ہندوستان کی پہلی سائنسی مہم انٹارکٹیکا پہنچی۔
-2000 آئی اے اے ایف ورلڈ انڈر 20 ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں 400 میٹر کی دوڑ میں طلائی تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون ایتھلیٹ ہیما داس کی پیدائش ہوئی۔
-2001 بنگلہ دیش میں ہندوؤں کی جائیداد کی واپسی سے متعلق ایک بل کی منظوری دی گئی۔

-2003 ہندوستانی ہندی سینما کے مشہور نغمہ نگار اور شاعر قمر جلال آبادی کا انتقال ہوگیا۔

- 2005 فلسطین لبریشن آرگنائزیشن کے اعلیٰ عہدے سے عرفات کو ہٹانے کے لیے انتخابات ہوئے۔
- 2007 جاپان میں پہلی ریاستی وزارت قائم کی گئی۔
-2008 سری لنکا کی افواج نے ایل ٹی ٹی ای کے زیر کنٹرول علاقے پر دوبارہ قبضہ کرلیا۔
-2009 لوک سبھا کے اسپیکر سومناتھ چٹرجی کو پبلک سیکٹر میں شاندار کام کے لیے بے بی جان فاؤنڈیشن ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا۔
-2010 سی بی آئی نے روچیکا کیس کی تحقیقات کے لیے ہریانہ حکومت کی درخواست کو قبول کیا۔
-2011 ایران ایئر لائن کا ایک طیارہ گر کر تباہ ہوگیا جس میں 77 افراد ہلاک ہوگئے۔
-2012 لیونل میسی نے مسلسل دوسرے سال فیفا کے بہترین فٹ بالر کا ایوارڈ جیتا۔
- 2020 ریزروبینک آف انڈیا نے اپنے کے وائی سی قوانین میں ترمیم کی۔
- 2024 معروف ہندوستانی کلاسیکل گلوکار اور موسیقار استاد راشد خان کا انتقال۔

اسرائیل نے نئی یہودی بستیوں سے متعلقہ ٹینڈر جاری کر دیا

تل ابیب، 8 جنوری (یو این آئی) ایک فلسطینی سرکاری ادارے نے بدھ کو کہا ہے کہ اسرائیلی حکام نے مقبوضہ مغربی کنارے اور یروشلم کے مشرق میں ای 1 کے نام سے معروف علاقے میں 3,401 نئے غیر قانونی آبادکاروں کے گھر بنانے کے لیے ٹینڈر جاری کیا ہے۔ایک بیان میں وال اینڈ سیٹلمنٹ ریزسٹنس کمیشن نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیلی اقدام مقبوضہ مشرقی یروشلم کو اس کے فلسطینی تشخص سے الگ اور ایک متصل فلسطینی ریاست کے قیام کو روک سکتا ہے۔ E1 علاقہ مشرقی یروشلم میں ایک اسٹریٹجک راہداری ہے جسے اسرائیل زمینی قبضوں اور نئی تعمیرات کے ذریعے غیر قانونی بستیوں بشمول معالے آدومیم سے جوڑنے کا ارادہ رکھتا ہے،، جس کے بارے میں فلسطینی کہتے ہیں کہ یہ فلسطینی شہری آبادکاری کی توسیع کو روکے گا۔ کمیشن کے سربراہ معیاد شعبان نے کہا کہ اسرائیل کی لینڈ اتھارٹی کی جانب سے ٹینڈر اس منصوبے کے مؤثر آغاز کی علامت ہے جو بین الاقوامی دباؤ کی وجہ سے تقریبا تین دہائیوں سے رسمی طور پر منجمد تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد یروشلم کو باقی فلسطینی سے مکمل طور پر الگ کرنا، مغربی کنارے کو تقسیم کرنا اور یروشلم کے مشرق میں فلسطینی شہری ترقی کو روکنا ہے۔ شعبان کے مطابق، اسرائیل نے 2025 میں مقبوضہ مغربی کنارے میں 10,098 بستی یونٹس کے لیے ٹینڈر جاری کیے، جن میں سے 7,000 سے زائد مالے ادومیم بستی کو مختص کیے گئے ۔ اسرائیل کی آبادکاری کی نگرانی کرنے والی تنظیم پیس ناؤ نے E1 ٹینڈر کو "سیاسی لاپرواہی "قرار دیا ہے جو اسرائیلیوں اور فلسطینیوں دونوں کے لیے سیاسی حل اور بہتر مستقبل کی امید کو کمزور کر دیتی ہے۔ اس نے کہا کہ E1 میں بستی کی تعمیر زمین پر نا قابل واپسی حقائق کو مضبوط کرنے کی کوشش کرتی ہے جو ایک واحد ریاست کی طرف لے جائیں گے اور یہ دستیاب اشارے ایک نسل پرست نظام کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ گروپ نے کہا کہ 2025 کا اختتام ریکارڈ 9,629 سیٹلمنٹ ہومز کے ساتھ ہوا، جن میں مالے آدومیم میں 6,700 سے زائد یونٹس شامل ہیں، جو پچھلے چھ سالوں کے کل شائع شدہ ٹینڈرز سے زیادہ ہیں۔ پیس ناؤ نے مزید کہا کہ یہ ٹینڈرز وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی موجودگی میں اسرائیلی حکومت اور مالے آدومیم بلدیہ کے درمیان دستخط شدہ حکومتی فریم ورک معاہدے سے متعلق ہیں۔ تقریبا 750,000 غیر قانونی اسرائیلی آبادکار مقبوضہ مغربی کنارے کی سینکڑوں بستیوں میں رہتے ہیں، جن میں سے تقریبا 250,000 مشرقی یروشلم میں ہیں، یہ اعداد و شمار فلسطینی حکام کے مطابق روزانہ آبادکاروں کے تشدد کے ثبوت کے طور پر پیش کیے جاتے ہیں جو فلسطینیوں کو زبردستی بے گھر کرنے کے لیے کی جاتی ہے۔ کئی دہائیوں سے فلسطینی انتظامیہ نے بین الاقوامی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیل پر دباؤ ڈالے کہ وہ بستیوں کی توسیع ختم کرے ، جسے اقوام متحدہ غیر قانونی قرار دیتی ہے اور خبردار کیا ہے کہ مغربی کنارے کا کوئی بھی رسمی الحاق اقوام متحدہ کی قراردادوں میں تصور کردہ دو ریاستی حل کے امکانات کو ختم کر دے گا۔

گزشتہ جولائی میں ایک تاریخی رائے میں، بین الاقوامی عدالت انصاف نے فلسطینی علاقے پر اسرائیل کے قبضے کو غیر قانونی قرار دیا اور مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم کی تمام بستیوں کو خالی کرانے کا مطالبہ کیا۔

ٹرمپ نے قومی مفاد کا حوالہ دیتے ہوئے امریکہ کو 66 عالمی اداروں سے الگ کرلیا

واشنگٹن، 8 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے قومی مفاد کا حوالہ دیتے ہوئے ملک کو 66 عالمی تنظیموں سے الگ کرنے کا اعلان کیا ہے۔صدر ٹرمپ نے بدھ کے روز ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیا، جس میں واضح کیا گیا ہے کہ اقوام متحدہ سے وابستہ اداروں سمیت ان 66 بین الاقوامی تنظیموں، ایجنسیوں اور کمیشنوں سے اب امریکہ کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ حکم نامے کے مطابق یہ گروپ اب امریکی قومی مفادات کی خدمت نہیں کرتے ہیں۔صدر کے دفتر نے ان تنظیموں کی شناخت بیکار، غیر موثر اور نقصان دہ اداروں کے طور پر کی ہے۔امریکی انتظامیہ کا اس قسم کا جائزہ ابھی جاری ہے ، جس سے مستقبل میں ایسی تنظیموں کی تعداد میں مزید اضافے کا امکان ہے۔موجودہ حکم بنیادی طور پر اقوام متحدہ سے وابستہ اداروں کو نشانہ بناتا ہے جو آب وہوا، مزدوری اور متعلقہ مسائل پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ حکام کے مطابق، ایگزیکٹو آرڈر 14199 کے تحت حکومتی سطح پر کیے گئے جائزے میں 35 غیر اقوام متحدہ کی تنظیمیں اور 31 اقوام متحدہ سے متعلقہ ادارے پائے گئے جو امریکی معیار پر پورا نہیں اترتے تھے ۔ وزیر خارجہ مارکو روبیو نے 7 جنوری کو جاری کردہ ایک پریس بیان میں کہا کہ ان میں سے بہت سی تنظیمیں غیر ضروری، بدانتظامی یا خصوصی مفادات کے زیر کنٹرول پائی گئیں جو امریکی ترجیحات کے برعکس کام کر رہی ہیں۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ صدر ٹرمپ نے واضح کر دیا ہے کہ امریکی عوام کی محنت کی کمائی ان اداروں کو بھیجنا اب قابل قبول نہیں ہے، کیونکہ اس کے بدلے میں ملک کو کچھ نہیں ملتا۔ بیان کے مطابق ٹیکس دہندگان کی اربوں ڈالر کی رقم امریکی عوام کی قیمت پر غیر ملکی مفادات کو دینے کا دور ختم ہو گیا ہے۔ انتظامیہ نے یہ بھی طے کیا کہ کچھ تنظیمیں امریکی خودمختاری، معاشی خوشحالی اور آزادی کے لیے خطرہ کر رہی تھیں، جب کہ دیگر امریکی مفادات سے متصادم نظریاتی ایجنڈوں کو آگے بڑھا رہی تھیں۔ حکام نے عالمی گورننس سسٹم پر بھی تنقید کی، جس پر تنوع، مساوات، شمولیت کے اقدامات، موسمیاتی پروگرام اور صنفی مساوات جیسی مہمات کا دبدبہ ہے ۔محکمہ خارجہ نے واضح کیا ہے کہ دیگر بین الاقوامی تنظیموں کے جائزے ابھی جاری ہیں اور انتظامیہ ہر معاملے کی بنیاد پر مستقبل میں امریکی شرکت کا جائزہ لینا جاری رکھے گی۔ مسٹر روبیو نے یہ بھی کہا کہ امریکہ صرف وہاں تعاون کرے گا جہاں سے عوام کے مفادات وابستہ ہیں۔

امریکہ چرچ کے قریب فائرنگ سے 2 افراد ہلاک

واشنگٹن، 8 جنوری (یو این آئی) امریکی شہر سالٹ لیک سٹی میں فائرنگ سے 2 افراد ہلاک ہو گئے ۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق فائرنگ کے واقعے میں متعدد افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق فائرنگ کا واقعہ ایک چرچ کے قریب پیش آیا ہے۔ اس حوالے سے سالٹ لیک سٹی پولیس ڈیپارٹمنٹ کا کہنا ہے کہ فائرنگ کے واقعے میں تقریباً 8 افراد زخمی ہوئے تھے جن میں سے 2 زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ہلاک ہو گئے ۔ پولیس نے کہا کہ فائرنگ کرنے والا مشتبہ شخص فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا ہے، پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی ہے۔

چھاپے ظالمانہ اور غیر انسانی ہیں: زہران ممدانی

نیویارک، 8 جنوری (یو این آئی) نیویارک کے میئر زہران ممدانی نے منیاپولس واقعے پر کہا ہے کہ چھاپے ظالمانہ اور غیر انسانی ہیں۔ظہران ممدانی نے کہا کہ نیویارک تارکین وطن کے حقوق کے لیے کھڑا ہے۔ میئر نیویارک کا کہنا تھا کہ نیویارک کے رہائشی چاہتے ہیں کہ شہر میں وہ محفوظ رہیں۔

ایران میں احتجاج جاری، ہلاکتوں کی تعداد 38 ہوگئی: ایک رپورٹ

تہران، 8 جنوری (یو این آئی) ایران سے متعلقہ ایک انسانی تنظیم نے بتایا کہ ایران کے مظاہروں میں ہونے والی ہلاکتوں کی تعداد 38 تک پہنچ گئی ہے جبکہ امریکی گروپ کی ویب سائٹ پر شائع ہونے والی رپورٹ میں کہا گیا کہ ملک بھر میں 11 دن سے مظاہرے جاری ہیں۔ گروپ نے مزید کہا کہ تمام 31 صوبوں میں احتجاج ہوئے، جن کے نتیجے میں 34 مظاہرین اور چار سیکیورٹی ارکان ہلاک ہو چکے ہیں۔ 348 مقامات پر ہوئے مظاہروں میں درجنوں زخمی ہوئے جبکہ 2,217 گرفتار کیا گیا البتہ حکام نے ہلاک یا زخمی افراد کے بارے میں کوئی بیان جاری نہیں کیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ اگر تہران مظاہرین پر بے دریغ طاقت استعمال کرتا ہے تو واشنگٹن مظاہرین کی مدد کو آئے گا۔ ایران کو حالیہ ہفتوں میں بگڑتی معیشت اور ریال کی قدر میں شدید گراوٹ سے وسیع پیمانے پر احتجاج کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

بونڈی بیچ حملے کی تحقیقات کیلئے رائل انکوائری کمیشن بنانے کا اعلان

سڈنی، 8 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز نے بونڈی بیچ حملے کی تحقیقات کے لیے رائل انکوائری کمیشن کے قیام کا اعلان کر دیا۔ وزیر اعظم انتھونی البانیز کا کہنا ہے کہ انکوائری کمیشن رواں سال دسمبر میں رپورٹ جمع کروائے گا، حکومت کی ترجیحات میں اتحاد اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ رائل کمیشن صحیح نتائج کی فراہمی کے لیے صحیح فارمیٹ، صحیح مدت اور صحیح ٹرمز آف ریفرنس ہے۔ واضح رہے کہ بونڈی بیچ حملے میں 15 افراد ہلاک ہو گئے تھے، حملہ آور باپ بیٹے میں سے باپ موقع پر ہلاک جبکہ بیٹا زخمی ہوا تھا جو اب جیل میں مقدمات کا سامنا کر رہا ہے۔

آسٹریلیا کی اپنے شہریوں کو ایران چھوڑنے کی ہدایت

سڈنی، 8 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کی حکومت نے اپنے شہریوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ایران میں جاری پرتشدد مظاہروں اور غیر مستحکم سکیورٹی صورتحال کے باعث ایران چھوڑ دیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق حکومت کی جانب سے جاری کردہ تازہ ٹریول ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ اگر کوئی آسٹریلوی شہری اس وقت ایران میں موجود ہے تو اسے فوراً واپسی کے انتظامات کرنے کی ضرورت ہے۔ رپورٹس کے مطابق بیان میں خبردار کیا گیا کہ ایران میں جاری پرتشدد مظاہرے بغیر کسی پیشگی اطلاع کے مزید شدت اختیار کر سکتے ہیں اور مجموعی سکیورٹی صورتحال نہایت غیر یقینی ہے۔ واضح رہے کہ تہران میں آسٹریلوی سفارت خانے نے گزشتہ سال ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی کے دوران اپنی سرگرمیاں معطل کرنے کا اعلان کیا تھا۔ ایران میں جاری پُرتشدد احتجاج میں مزید شدت آ گئی، مظاہرین کی فائرنگ سے 2 سکیورٹی اہلکار جاں بحق آسٹریلوی حکومت کے مطابق ایران میں آسٹریلوی شہریوں کو قونصلر مدد فراہم کرنے کی صلاحیت اس وقت انتہائی محدود ہے۔ جاری کی گئی ایڈوائزری میں خبردار کیا گیا ہے کہ آسٹریلوی شہریوں، بالخصوص دوہری شہریت رکھنے والوں کو گرفتار کیا جا سکتا ہے۔

روسی بحری جہاز کے عملے کو قانون کا سامنا کرنا پڑے گا: وائٹ ہاؤس

واشنگٹن، 8 جنوری (یو این آئی) وائٹ ہاؤس کی جانب سے وینزویلا کی ناکہ بندی سے بچ نکلنے والے روسی بحری جہاز پر قبضے کے بعد ایک بیان جاری کیا گیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ جہاز کے عملے کو قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ترجمان وائٹ ہاؤس کیرولین لیوٹ نے بحر اوقیانوس میں آئل ٹینکر کو قبضے میں لینے کے سوال پر کہا کہ امریکہ تمام پابندیوں پر پوری طرح عمل کرائے گا اور جہاز کے عملے کو اب قانونی کارروائی فیس کرنا ہوگی۔ ترجمان وائٹ ہاؤس کا کہنا تھا کہ گرین لینڈ سے متعلق تمام آپشن ٹیبل پر ہیں، پہلا آپشن ہمیشہ سفارت کاری ہوتا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ ٹرمپ انتظامیہ وینزویلا کے عبوری حکام سے قریبی رابطے میں ہے، وینزویلا کے عبوری حکمرانوں کے فیصلے امریکا کے بتائے ہوئے ہوں گے، امریکہ معاہدے پر وینزویلا اور تیل کی امریکی صنعت کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کے مطابق تیل کمپنیوں کے سربراہان رواں ہفتے وائٹ ہاؤس آئیں گے اور ضرورت پڑی تو آئل ورکرز کے تحفظ کے لیے ٹرمپ امریکی فوج استعمال کرنے کا حق رکھتے ہیں۔

روس پر سخت پابندیوں والے مجوزہ بل کو ٹرمپ کی حمایت، ہندوستان اور چین پر دباؤ بڑھنے کے آثار

واشنگٹن، 8 جنوری (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روس پر پابندیوں میں توسیع کے ایک مجوزہ بل کی حمایت کا اظہار کیا ہے ۔اس سے اس بل پر امریکی کانگریس میں ووٹنگ کے لیے راہ ہموار ہو گئی ہے۔ اگر یہ بل قانون بن جاتا ہے تو اس سے ان ممالک پر دباؤ بڑھ سکتا ہے جو روس سے تیل کی خریداری جاری رکھے ہوئے ہیں۔ سینیٹر لنڈسے گراہم نے بتایا کہ مسٹر ٹرمپ نے ایک حالیہ اجلاس کے دوران اس تجویز کو منظوری دے دی ہے، جس سے روس پر پابندیوں سے متعلق قانون 2025 کو ووٹنگ کے لیے کانگریس میں پیش کرنا آسان ہو جائے گا۔ اس پر ممکنہ طور پر آئندہ ہفتے ووٹنگ ہو سکتی ہے ۔ اس اقدام سے ہندوستان، چین اور برازیل جیسے ممالک پر امریکی دباؤ پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ جائے گا۔ مسٹر گراہم نے کہا کہ اس بل کا مقصد یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے جاری سفارتی کوششوں کے دوران امریکہ کی پوزیشن کو مضبوط کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں یوکرین نے امن مذاکرات میں لچک دکھائی ہے ، وہیں روس کے صدر ولادیمیر پوتن ان کوششوں کے مطابق اقدامات کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ اب یہ مجوزہ بل کانگریس میں بحث کے لیے پیش کیا جائے گا، جہاں دونوں جماعتوں کے اراکین اس کے معاشی اور جغرافیائی سیاسی اثرات پر غور کریں گے ۔اس نئے مجوزہ قانون میں روسی درآمدات پر بھاری محصولات (ٹیرف) میں اضافہ اور روسی تیل خریدنے والے دیگر ممالک اور کمپنیوں کے لیے سخت سزاؤں کی دفعات شامل ہیں۔ مسٹر گراہم کے مطابق اس کا بنیادی مقصد روس کی فوجی کارروائیوں کی حمایت کرنے والے ممالک کے آمدنی کے ذرائع کو کم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ قانون ان ممالک پر خاص طور پر اثر انداز ہوگا جو تیل خرید کر روس کو مالی مدد فراہم کر رہے ہیں۔ اس تناظر میں مسٹر گراہم نے خاص طور پر ہندوستان، چین اور برازیل کا نام لیا۔ امریکی کانگریس کی ویب سائٹ کے مطابق اس بل میں امریکہ میں روسی درآمدات پر کم از کم 500 فیصد ڈیوٹی عائد کرنے اور ماسکو سے وابستہ افراد اور اداروں پر مزید پابندیاں لگانے کی شقیں شامل ہیں۔ سخت پابندیوں کی یہ تجویز ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب سفارتی سرگرمیاں ایک بار پھر تیز ہو گئی ہیں۔ یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے اس ہفتے تنازعے کے خاتمے کے ممکنہ سفارتی طریقوں پر گفتگو کے لیے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور جیرارڈ کشنر سمیت امریکی حکام سے ملاقات کی تھی۔ مسٹر ٹرمپ نے حالیہ دنوں میں پابندیوں اور تجارتی پالیسی کو روس کی توانائی برآمدات سے جوڑا ہے اور خاص طور پر ہندوستان کی جانب سے روسی تیل کی مسلسل خریداری پر تنقید کی ہے۔ ایک اجلاس کے دوران مسٹر ٹرمپ نے کہا تھا کہ ہندوستانی اشیا پر عائد ٹیرف نے تعلقات میں کشیدگی پیدا کی ہے حالاں کہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ان کے بہت اچھے تعلقات ہیں لیکن تجارت اور توانائی کے معاملات پر اختلافات پیدا ہوئے ہیں۔ ٹرمپ انتظامیہ پہلے ہی کچھ ہندوستانی مصنوعات کی درآمد پر 50 فیصد ٹیرف عائد کر چکی ہے اور یہ وارننگ بھی دی گئی ہے کہ اگر امریکی خدشات کا حل نہ نکلا تو ٹیرف میں مزید اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ دوسری جانب ہندوستانی حکام نے اس بات کی تردید کی ہے کہ مسٹر مودی نے کبھی واشنگٹن کو روسی تیل کی خرید بند کرنے کی یقین دہانی کرائی ہو۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ایسا کوئی وعدہ نہیں کیا گیا تھا۔

پاکستان کے سعودی قرضے کو جے ایف 17 طیاروں کی ڈیل میں تبدیل کرنے پر مذاکرات

اسلام آباد، 8 جنوری (یو این آئی) پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان 2 ارب ڈالر کے سعودی قرضوں کو جے ایف 17- لڑاکا طیاروں کے سودے میں تبدیل کرنے کے لیے بات چیت جاری ہے۔ میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دو پاکستانی ذرائع کے مطابق یہ مذاکرات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ دونوں اتحادی ایک ایسے وقت میں دفاعی تعاون کو عملی جامہ پہنانے کے لیے متحرک ہیں جب شدید مالی دباؤ ہے اور سعودی عرب مشرق وسطیٰ میں امریکی وعدوں کے بارے میں بے یقینی کے پیش نظر اپنی سکیورٹی پارٹنرشپ کو از سر نو ترتیب دے رہا ہے ۔ پاکستان اور سعودی عرب کے باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط دوحہ میں حماس کے اہداف پر اسرائیل کے حملوں کے بعد ہوئے تھے، یہ ایک ایسا حملہ تھا جس نے خلیجی خطے کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ بات چیت جے ایف 17- تھنڈر لڑاکا طیاروں کی فراہمی تک محدود ہے جو کہ پاکستان اور چین کا مشترکہ طور پر تیار کردہ اور پاکستان میں تیار ہونے والا جنگی طیارہ ہے جبکہ دوسرے ذرائع نے بتایا کہ زیر بحث دیگر اختیارات میں یہ طیارے بنیادی آپشن تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ کل سودا 4 ارب ڈالر کا تھا، جس میں قرض کی تبدیلی کے علاوہ ساز وسامان پر اضافی 2 ارب ڈالر خرچ کیے جائیں گے۔ فوجی معاملات سے قریبی علم رکھنے والے ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کی کیونکہ وہ اس سودے پر بات کرنے کے مجاز نہیں تھے۔ سعودی میڈیا آؤٹ لیٹ 'سعودی نیوز 50' نے پیر کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بتایا کہ پاکستان کے ایئر چیف ظہیر احمد بابر سدھو دوطرفہ مذاکرات کے لیے سعودی عرب میں تھے، جس میں 'دونوں فریقوں کے درمیان فوجی تعاون' پر بات چیت شامل تھی۔ ریٹائرڈ ایئر مارشل اور تجزیہ کار عامر مسعود نے کہا کہ پاکستان چھ ممالک کے ساتھ ساز وسامان کی فراہمی کے لیے بات چیت کر رہا ہے یا سودے طے کر چکا ہے، جس میں جے ایف 17- اور طیاروں کے لیے الیکٹرانک اور ہتھیاروں کے نظام شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان ممالک میں سعودی عرب بھی شامل ہے، لیکن وہ مذاکرات کی کسی تفصیل کی تصدیق نہیں کر سکے ۔ انہوں نے میڈیا کو بتایا کہ جے ایف 17- کی مارکیٹ ویلیو میں اضافہ ہوا ہے کیونکہ 'یہ آزمایا ہوا ہے اور لڑائی میں استعمال ہو چکا ہے۔ 'فوج یا وزارت خزانہ اور دفاع نے رائٹرز کی تبصرے کی درخواستوں کا فوری جواب نہیں دیا جبکہ سعودی عرب کے سرکاری میڈیا آفس نے بھی جواب نہیں دیا۔ ستمبر میں دستخط کیے گئے باہمی دفاعی معاہدے نے دونوں فریقوں کو پابند کیا کہ وہ کسی بھی ملک کے خلاف جارحیت کو دونوں پر حملہ تصور کریں گے، جس سے دہائیوں پرانی سکیورٹی شراکت داری مزید مضبوط ہوئی۔

ٹرمپ کی کولمبیا کے صدر پیٹرو سے فون پر بات، وائٹ ہاؤس مدعو کیا

واشنگٹن، 8 جنوری (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے کولمبیا کے خلاف فوجی کارروائی کی بات کیے جانے کے چند ہی دن بعد بدھ کے روز دونوں ممالک کے صدور کے درمیان ٹیلیفون پر گفتگو ہوئی۔ مسٹر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل 'پر ایک پوسٹ میں کہا ہے کہ کولمبیا کے صدر گستاوو پیٹرو نے منشیات کی اسمگلنگ اور دونوں ممالک کے درمیان جاری دیگر تنازعات پر بات چیت کے لیے انہیں فون کیا تھا۔ اس گفتگو کے بعد مسٹر ٹرمپ نے اعلان کیا کہ صدر پیٹرو کے ساتھ صدارتی دفتر وائٹ ہاؤس میں مذاکرات کی تیاری کی جا رہی ہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ جنوری 2025 میں مسٹر ٹرمپ کے عہدہ سنبھالنے اور وینزویلا میں حالیہ فوجی کارروائی کے بعد دونوں رہنماؤں کے درمیان یہ پہلا براہِ راست رابطہ ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے لکھا ہے کہ کولمبیا کے صدر گستاوو پیٹرو سے بات کرنا اعزاز کی بات تھی۔ انہوں نے منشیات کے تعلق سے اور ہمارے درمیان موجود اختلافات کی وضاحت کے لیے فون کیا تھا۔ میں ان کی کال اور انداز گفتگو کو سراہتا ہوں اور مستقبل قریب میں ان سے ملاقات کا خواہشمند ہوں۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اور کولمبیا کے وزیر خارجہ کے درمیان ملاقات کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ یہ ملاقات وائٹ ہاؤس میں ہوگی، تاہم تاریخ کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ صدر پیٹرو نے بھی اس گفتگو کی تصدیق کرتے ہوئے اسے 'خوشگوار' قرار دیا اور کہا کہ انہوں نے دونوں حکومتوں کے درمیان براہِ راست مکالمے کی بحالی کی درخواست کی ہے۔ صدر پیٹرو نے دارالحکومت بوگوٹا میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ گفتگو ایک گھنٹے سے زیادہ وقت تک جاری رہی۔ یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ مسٹر ٹرمپ کے اقتدار میں واپسی کے بعد سے امریکہ اور کولمبیا کے درمیان تعلقات کشیدہ رہے ہیں۔ مسٹر ٹرمپ نے بار ہا کولمبیا پر امریکہ میں کوکین کی اسمگلنگ کو فروغ دینے کا الزام عائد کیا ہے ۔کولمبیا نے ان الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ وہ مکالمے، تعاون اور باہمی احترام پر مبنی تعلقات کے لیے پُرعزم ہیں، اور ریاستوں کے درمیان طاقت کے استعمال یا دھمکی کو نا قابلِ قبول سمجھتا ہے۔

وینزویلا پر امریکی کنٹرول برسوں جاری رہ سکتا ہے: امریکی صدر

واشنگٹن، 8 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ وینزویلا پر امریکہ کا کنٹرول کتنے عرصے تک جاری رہے گا، اس کا فیصلہ وقت ہی کرے گا۔ امریکی اخبار میں آج شائع ہونے والے ایک انٹرویو میں امریکی صدر نے کہا کہ وینزویلا پر امریکی کنٹرول برسوں جاری رہ سکتا ہے۔ دو گھنٹے جاری رہنے والے باس انٹرویو کے دوران جب سوال پوچھا گیا کہ کیا یہ کنٹرول 3 ماہ، 6 ماہ، 1 سال یا اس سے زیادہ عرصے تک جاری رہ سکتا ہے؟ تو صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ میرا خیال ہے کہ یہ اس سے کہیں زیادہ طویل ہوگی۔ وینزویلا کے حوالے سے بات کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ ہم اسے ایک نہایت منافع بخش طریقے سے دوبارہ تعمیر کریں گے ۔انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ وینزویلا کا تیل استعمال کرے گا اور وہاں سے تیل حاصل بھی کرے گا۔ اس عمل سے تیل کی قیمتیں کم ہوں گی اور وینزویلا کو مالی مدد فراہم کی جائے گی، جس کی اسے شدید ضرورت ہے۔ صدر ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ اس وقت امریکہ وینزویلا میں عبوری صدر ڈیلسی روڈریگز کی حکومت کے ساتھ رابطے میں ہیں اور ان کے ساتھ بہت اچھے تعلقات رکھتا ہے۔ مادورو کے اتحادی امریکہ کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ وہ کسی وقت وینزویلا جانا چاہیں گے۔ انہیں لگتا ہے کسی وقت یہ محفوظ ہو جائے گا۔ انٹرویو کے دوران صدر ٹرمپ نے کئی موضوعات پر گفتگو کی جن میں منیپولس میں آئی سی ای کی فائرنگ سے ہونے والی ہلاکت، امیگریشن، روس-یوکرین جنگ، گرین لینڈ اور نیٹو، اپنی صحت، اور وائٹ ہاؤس میں مزید تزئین وآرائش کے منصوبے شامل تھے۔ واضح رہے کہ منگل کے روز صدر ٹرمپ نے ایک منصوبے کا اعلان کیا تھا، جس کے تحت امریکا وینزویلا کے اس تیل کو صاف کر کے فروخت کرے گا جو امریکی ناکہ بندی کے باعث وہاں رکا ہوا تھا۔ اس منصوبے کے تحت 50 ملین بیرل تک تیل کو ریفائن اور فروخت کیا جا سکتا ہے۔ یہ اقدام اس بات کا مزید اشارہ سمجھا جا رہا ہے کہ گزشتہ ہفتے کے اختتام پر صدر نکولس مادورو کو ایک کارروائی کے دوران گرفتار کیے جانے کے بعد امریکا وینزویلا کی حکومت کے ساتھ قریبی رابطے اور ہم آہنگی میں ہے۔ اس موقع پر صدر ٹرمپ نے وینزویلا کی حکومت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ ہمیں وہ سب کچھ فراہم کر رہے ہیں جو ہماری نظر میں ضروری ہے۔

روسی آئل ٹینکر پکڑنے میں برطانیہ بھی امریکہ کا مددگار

لندن، 8 جنوری (یو این آئی) امریکی کوسٹ گارڈ کی جانب سے بحر اوقیانوس میں روسی پرچم والا آئل ٹینکر قبضے میں لینے کے معاملے میں برطانوی وزارت دفاع کا بیان سامنے آیا ہے۔ برطانوی وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ روسی پرچم والا آئل ٹینکر قبضے میں لینے کے مشن میں برطانیہ نے امریکہ کا ساتھ دیا۔ برطانوی وزارت دفاع کے مطابق امریکہ کی درخواست پر جہاز کو قبضے میں لینے کے لیے معاونت فراہم کی، امریکہ کو معاونت بین الاقوامی قانون کے تحت فراہم کی گئی۔ برطانوی وزارت دفاع نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ امریکہ اور برطانیہ کے دفاعی تعلقات دنیا میں سب سے زیادہ گہرے ہیں۔ یاد رہے کہ امریکہ نے بحرِ اوقیانوس میں روسی پرچم والا آئل ٹینکر قبضے میں لے لیا ہے جس پر روس نے شدید احتجاج کیا ہے۔ روس نے امریکی حرکت کو بحری قذاقی قرار دیتے ہوئے کہا کہ روسی آئل ٹینکر بین الاقوامی پانیوں میں تھا، جہاز پر موجود روسی عملے کی حفاظت اور ان کی روس واپسی یقینی بنائی جائے۔

ڈونلڈ ٹرمپ نے سب کے سامنے فرانسیسی صدر کا مذاق اڑادیا

واشنگٹن، 8 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ریپبلکن پارٹی کے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کا مذاق اڑایا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ان کی دھمکی کے بعد ایمانوئل میکرون نے ادویات کی قیمتوں میں 200 فیصد اضافہ قبول کر لیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے تقریر میں طنزیہ انداز میں بتایا کہ میں نے میکرون سے کہا کہ اگر تم نے پیر تک ہماری تمام شرائط نہ مانیں تو میں فرانس سے آنے والی تمام مصنوعات پر 25 فیصد ٹیرف لگا دوں گا۔ امریکی صدر نے دعویٰ کیا کہ میکرون نے فوراً ہتھیار ڈال دیے اور کہا 'ڈونلڈ، آپ جو چاہیں گے وہی ہوگا۔ بس عوام کو مت بتانا۔ 'امریکی صدر کے بقول دیگر ممالک نے بھی ابتدا میں انکار کیا تھا لیکن 3 منٹ کے اندر سب نے قیمتیں بڑھانے پر آمادگی ظاہر کر دی۔

اسرائیل کا جنوبی لبنان میں فضائی حملہ

تل ابیب، 8 جنوری (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے ایک بار پھر جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے حزب اللہ پر فضائی حملہ کیا ہے۔ العربیہ نیوز کے مطابق اسرائیلی فوج نے بدھ کو اعلان کیا ہے کہ اس نے حزب اللہ کے فضائی یونٹ سے تعلق رکھنے والے ایک رکن کو نشانہ بنایا ہے جو فوجی بنیادی ڈھانچے کی بحالی پر کام کر رہا تھا۔ لبنان کی سرکاری نیشنل نیوز ایجنسی (این این اے) نے رپورٹ کیا کہ یہ حملہ بدھ کو ٹائر ڈسٹرکٹ کے جویّہ گاؤں میں ایک گاڑی کو نشانہ بنایا گیا، لبنانی حکام نے اس حملے میں ایک ہلاکت اور ایک زخمی ہونے کی تصدیق کی۔ لبنانی سکیورٹی ذرائع نے ہلاک ہونے والے کی شناخت حسین حمزہ کے طور پر کی دوسری جانب اسرائیلی فوج کے ترجمان آویچے ادرعی نے بعد میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر دعویٰ کیا کہ یہ حملہ حزب اللہ مزاحمتی تحریک کے ایک رکن کو نشانہ بنایا گیا۔ اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں کہا کہ اس نے حزب اللہ کے دو ارکان کو ختم کر دیا ہے جن میں سے ایک کو انجینئرنگ ممبر قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا دونوں ارکان حزب اللہ کے فوجی بنیادی ڈھانچے کی دوبارہ تعمیر پر کام کر رہے تھے۔ یہ مہلک ہوائی حملہ اس وقت ہوا جب 2024 کی جنگ بندی معاہدے کی نگرانی کے لیے قائم کی گئی کثیر القومی امریکی قیادت والی کمیٹی نے اس سال اپنا پہلا اجلاس منعقد کیا تھا۔ یاد رہے نومبر 2024 میں لبنانی اور اسرائیلی فریقین کے درمیان ہونے والی جنگ بندی کے باوجود، اسرائیل باقاعدگی سے حملے جاری رکھے ہوئے ہے۔

بزرگ خاتون SIR سماعت مرکز کے باہر رو پڑی، برتھ سرٹیفکیٹ نہ ہونے پر واپس آئی

آسنسول:8رجنوری،(عوامی نیوز سروس):سلان پور بلاک کے ہندوستان کیبلز علاقے میں روپنارائن پور آئی ٹی آئی سماعت کے مرکز میں واقع ایس آئی آر سماعت کے مرکز سے نکلتے ہی ایک 60 سالہ خاتون رو پڑی اس نے الزام لگایا کہ حکومتی عمل کی پیچیدگی اس کے وجود پر سوالیہ نشان لگا رہی ہے۔ہندستان کیبلز اولڈ کالونی کی رہنے والی 60 سالہ گیتا بدیا کر اور جونیئر بیسک اسکول کے بوتھ نمبر 33 کی ووٹر نے وقت پر اپنا SIR فارم داخل کیا اس کی ووٹرلسٹ کا نمبر 280 ہے گیتا دیوی نے کہا کہ انہیں سماعت کے لیے بلایا گیا کیونکہ ان کا نام ڈرافٹ لسٹ میں شامل نہیں تھا وہ اپنے آدھار کارڈ، ووٹر کارڈ اور دیگر تمام دستیاب دستاویزات کے ساتھ پہنچی لیکن سماعت کرنے والے افسران نے اس کے پیدائشی سرٹیفکیٹ کا مطالبہ کیا 1965 میں پیدا ہونے والی گیتا دیوی انتہائی غربت اور محرومی کی زندگی گزار رہی ہیں اوران کے پاس پیدائش کا سرٹیفکیٹ نہیں ہے افسران نے اسے صاف صاف بتا دیا انہیں بتایا گیا کہ اس دستاویز کے بغیر کام ممکن نہیں ہوگا اور انہیں واپس بھیج دیا گیا گیتا دیوی نے کہا، "میں ناخواندہ ہوں اور محنت سے اپنی روزی کماتی ہوں اس عمر میں مجھے پیدائش کا سرٹیفکیٹ کہاں سے ملے گا؟ کیا میرا ووٹر کارڈ کافی نہیں ہے؟۔جب متاثرہ کی بیٹی نے مقامی سماجی کارکن سبھاش مہاجن کو اس معاملے کی اطلاع دی تو انہوں نے اس پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آدھار اور ووٹر آئی ڈی ہونے کے باوجود پیدائشی سرٹیفکیٹ کی مانگ نے غریبوں اور بزرگوں میں شدید خوف و ہراس پھیلا دیا ہے اطلاعات کے مطابق اسی بوتھ (نمبر 33) پر ایک اور ووٹر 69 سالہ سوپنا دیوی نے بھی انتظامیہ کے کام کاج پر سوال اٹھایا اس کے سیریل نمبر: 271، سابقہ ریکارڈ کے باوجود: اس کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں درج تھا 258 بارہ بونی اسمبلی حلقہ، حصہ 50، سیریل 365)، اسے سماعت کے لیے بلایا گیا۔سوپنا دیوی کا کہنا ہے کہ اس نے تمام پرانے درست دستاویزات کے ساتھ فارم بھرا تھا جسے BLO نے قبول کرلیا اس کے باوجود اسے 7 جنوری کو سماعت کے لیے طلب کیا گیا اور اسے ذہنی طور پر ہراساں کیا گیا وہ پوچھتی ہیں، مجھے اس عمر میں اتنی مشکلات کا سامنا کیوں کرنا پڑ رہا ہے جب میں ایک درست ووٹر ہوں؟ کیا میرا نام ووٹر لسٹ سے نکال دیا جائے گا؟۔ان واقعات سے علاقہ مکینوں میں شدید غم وغصہ پھیل گیا ہے ان کا کہنا ہے کہ جہاں حکومت طریقہ کار کو آسان بنانے کا دعویٰ کرتی ہے وہیں پرانے کاغذات کے نام پر بزرگ اور ناخواندہ افراد کو ایک ستون سے دوسری پوسٹ تک بھاگنے پر مجبور کیا جارہا ہے۔

وارڈ25 مسجد عائشہ کے اطراف میں پانی کا مسئلہ عنقریب حل ہونے کی امید

آسنسول:8رجنوری،(عوامی نیوز سروس):آسنسول کارپوریشن کے تحت وارڈ نمبر 25 میں واقع مسجد عائشہ کے اطراف کے علاقے کے افراد گزشتہ دو سالوں سے پینے کے پانی کے لیے پریشان تھا اس سلسلے میں متعدد بار وارڈ کاؤنسلر سے فریاد کی گئی وارڈ کاؤنسلر نے بھی ان کی پریشانی کو دیکھتے ہوئے کارپوریشن کے میئر و دیگر ذمہ داران سے مل کر مسلہ کے حل کے لیے کوئی کسر باقی نہیں رکھی وارڈ کاؤنسلر کی کوشش رنگ لائی اور جمعرات کے دن کارپوریشن کے انجنیر راکیش رائے نے پائپ بچھانے کے عمل کا آغاز کیا۔ایس ایم مصطفے نے بتایا کہ وہ مسلہ کے حل کے لیے گزشتہ 2 سالوں سے مسلسل کوشش کررہے تھے مسجد عائشہ سے متصل علاقہ کے کچھ گھروں میں پینے کا پانی مناسب مقدار میں نہیں پہنچ پاتا تھا۔لوگوں نے اس جانب توجہ مبذول کرائی اور انکی پریشانیوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے میں نے بلدیہ کے منتظمین تک بات پہنچائی۔الحمدللہ آج سے کام کا آغاز ہوگیا ہے۔موقع پر ایس ایم مصطفے کے ساتھ سرور عالم، صنور عالم، کارپوریشن کے انجینئر ودیگر موجود رہے۔

جے دیو میلے کے دوران عارضی پل پر کام بند ہونے پر عوام مشتعل

آسنسول:8رجنوری،(عوامی نیوز سروس):جے دیو میلے کے لیے عارضی پل کی مانگ کو لے کر کنکسا کے بڈ بہار کے نوگرام علاقے میں کشیدگی بڑھ گئی ہے۔مقامی لوگوں نے صبح سے ہی اسٹیٹ ہائی وے 14 پر جے دیو پل کو بلاک کر کے احتجاج کیا بانس کی لاٹھیوں اور ٹائر جلا کر سڑک کو بلاک کر دیا۔تقریباً ایک گھنٹے تک جاری رہنے والے احتجاج نے مغربی بردوان اور بیر بھوم اضلاع کو جوڑنے والی اہم ریاستی شاہراہ کو بلاک کر دیا غور طلب ہے کہ بیر بھوم کے کینڈولی میں جے دیو میلہ دنیا بھر میں مشہور ہے ہر سال مکر سنکرانتی کے موقع پر، میلے میں باؤل سنتوں کے گانوں، رقصوں اور لوک فن کی شاندار نمائش ہوتی ہے۔مختصر یہ کہ یہ میلہ لوک ثقافت کے لیے ایک اہم اجتماعی مقام بن گیا ہے۔اجے ندی مغربی بردوان اور بیر بھوم کے درمیان بہتی ہے۔دریا کے ایک طرف مغربی بردوان ضلع کا کنکسا بلاک واقع ہے وہاں بڈ بہار گاؤں ہے اور دوسری طرف بیر بھوم میں کینڈولی ہے۔ہر سال جے دیو میلے کے دوران مغربی بردوان سے بڈ بہار میں جے دیو جانے کے لیے اجے ندی پر ایک عارضی پل بنایا گیا بیتا ہم، حال ہی میں، کنکسا کے شیو پور میں اجے ندی پر ایک مستقل پل مکمل کیا گیا ہے جس سے دونوں اضلاع (مغربی بردوان اور بیر بھوم) کے درمیان رابطہ آسان اور تیز تر ہو گیا ہے وزیر اعلیٰ نے گزشتہ سال جولائی میں اس پل کا افتتاح کیا تھا۔دریں اثنا، چونکہ اجے ندی پر ایک مستقل پل بنایا گیا ہے، اس لیے محکمہ آبپاشی اور انتظامیہ نے اس بار جے دیو میلے کے لیے عارضی پل کی اجازت نہیں دی جس سے مقامی لوگ ناراض ہو گئے نتیجتاً ایک تحریک شروع ہوئی، احتجاج کے ساتھ۔الزام لگایا گیا کہ اگر عارضی پل نہیں بنایا گیا تو بڈ بہار کے لوگوں کی روزی روٹی متاثر ہوگی بی جے پی نے بھی اس معاملے کو اٹھایا۔تقریباً ایک ماہ تک پل کو دوبارہ تعمیر کیا گیا احتجاج رات 10 بجے تک جاری رہا۔آخر کار ایک ہفتہ قبل بڈ بہار گرام پنچایت کی نگرانی میں ایک عارضی پل کی تعمیر شروع ہوئی۔بڈ بہار گرام پنچایت کے رکن سوپن سترادھر نے دعویٰ کیا کہ وزیر پردیپ مجمدار اور ایم ایل اے نیپال گھروائی کی پہل پر پل کی تعمیر شروع ہوئی ہے تاہم بیر بھوم انتظامیہ پر تعاون کی کمی کے الزامات لگے اور دوپہر بیر بھوم محکمہ آبپاشی کے اہلکار بڈ بہار علاقے میں پہنچے اور عارضی پل کی تعمیر کو روکنے کا حکم دیا اس حکم سے مقامی لوگوں میں غم وغصہ پھیل گیا انہوں نے محکمہ آبپاشی کے اہلکاروں کا گھیراؤ کرتے ہوئے اپنا احتجاج جاری رکھا۔اطلاع ملتے ہی مالاندھی چوکی اور علم بازار تھانوں کی پولیس علاقے میں پہنچ گئی لیکن مقامی باشندوں نے احتجاج جاری رکھنے کی دھمکی دی۔اسی مناسبت سے صبح احتجاج شروع ہوا۔مقامی لوگوں نے اجے ندی پر کنکریٹ جے دیو پل کو بلاک کر کے احتجاج میں شمولیت اختیار کی جس سے ٹریفک مکمل طور پر ٹھپ ہوگئی دونوں اضلاع کو ملانے والے اہم پل کے بلاک ہونے سے دونوں اضلاع کے درمیان تمام ٹریفک ٹھپ ہوگئی جس سے عوام کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا اطلاع ملتے ہی مالندیدھی چوکی کی پولیس علاقے میں پہنچی اور مقامی لوگوں نے پولیس کو گھیرے میں لے کر احتجاج شروع کردیا۔آخر کار بلاک آفس کے اہلکار پہنچے اور مقامی لوگوں سے بات کی اور انہیں یقین دلایا جس کے بعد سڑک کو رکاوٹوں سے پاک کردیا گیا۔

☆

غلط خوراک سے حاملہ خاتون کی طبیعت بگڑی، دیہاتیوں کا ہنگامہ

آسنسول:8رجنوری،(عوامی نیوز سروس):روپنارائن پور سلان پور تھانہ علاقہ کا گیمھری ریلوے پھاٹک میڈیکل اسٹور پر شدید لاپرواہی سے خاندان کی خوشیاں ماتم میں بدل گئیں ڈاکٹر کے نسخے کو نظر انداز کرنے والے کیمسٹ کی طرف سے زیادہ طاقت والی دوا تجویز کیے جانے کے بعد حاملہ خاتون کو اسقاط حمل کا سامنا کرنا پڑا واقعے کے بعد علاقے میں کشیدگی پھیل گئی اور مشتعل گاؤں والوں نے میڈیکل اسٹور کے سامنے احتجاج کیا۔اطلاعات کے مطابق جیمھاری میں حاملہ خاتون کے اسقاط حمل کے بعد خاندان اور مقامی افراد نے دواخانے میں ہنگامہ برپا کر دیا۔بتایا جاتا ہے کہ جب شری شیبر یا کی رہائشی چاندنی مہتو بیمار پڑی تو اس کے گھر والے اسے مقامی معالج ڈاکٹر اے پی چودھری کے پاس لے گئے ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کرنے کے بعد ضروری دوائیں تجویز کیں جب خاندان والے نسخے کو جمھاری ریلوے پھاٹک پر ایک میڈیکل اسٹور پر لے گئے تو آپریٹر، بنئے پال نے مبینہ طور پر انہیں تجویز کردہ دوا کے بجائے اسی نمک کی زیادہ طاقت والی دوا دی۔پولیس نے دکاندار کو حراست میں لے لیا ہے لواحقین کا کہنا ہے کہ پہلی خوراک لینے کے بعد چاندنی کی حالت مزید بگڑ گئی شدید خون بہنے لگا اس کے ساتھ ناقابل برداشت درد بھی تھا گھبراہٹ کا شکار اہل خانہ دوبارہ ڈاکٹر کے پاس پہنچے جہاں ڈاکٹر نے تصدیق کی کہ تجویز کردہ دوا تجویز کردہ خوراک سے زیادہ مضبوط تھی ڈاکٹر نے حالات پر قابو پانے کی کوشش کی لیکن تین دن کی جدوجہد کے بعد بھی کوئی بہتری نہیں آئی جب خاتون کو پوتھا کیری ہسپتال لے جایا گیا تو ڈاکٹروں نے اس کی اسقاط حمل کی تصدیق کی واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گاؤں والوں کی بڑی تعداد جمع ہو گئی۔وہ میڈیکل اسٹور پر جمع ہوگئے اور دکان بند کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج شروع کردیا گاؤں والوں کا الزام ہے کہ دکاندار اکثر بغیر مشورے کے اپنے طور پر ادویات دیتا ہے جس کی وجہ سے ماضی میں کئی مریضوں کی جانیں خطرے میں پڑ چکی ہیں سلان پور تھانہ پولیس نے موقع پر پہنچ کر مشتعل لوگوں کو سمجھایا پولیس نے متاثرہ خاندان کو تحریری شکایت درج کرنے کی ہدایت کی ہے گاؤں والوں نے مطالبہ کیا ہے کہ دوائی کے بیچ اور طاقت کی جانچ کی جائے یا سے کسی انسپکٹر سے چیک کروائیں۔تصدیق شدہ میڈیکل اسٹور سے دوائیں خریدیں۔یہ واقعہ ہر اس شخص کے لیے سبق کا کام کرتا ہے جو میڈیکل اسٹورز سے بغیر ٹیسٹ شدہ ادویات خریدتا ہے کیمسٹ ڈاکٹر کی تجویز کردہ ادویات کے علاوہ دیگر ادویات فراہم کرنے والے نہ صرف غیر قانونی ہیں بلکہ مہلک بھی ہو سکتے ہیں پولیس فی الحال معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے اور ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کے لیے کال کی جارہی ہے۔

☆

سہراب علی کی زیر قیادت وارڈ 82 برنپور میں ضرورتمندوں کے درمیان کمبل تقسیم

آسنسول:8رجنوری،(عوامی نیوز سروس):سابق ترنمول ایم ایل اے سہراب علی کی زیر سرپرستی آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ 82 برنپور رحمت نگر بمقام شیر علی گراونڈ سہراب علی کے دولت کدے کے پاس سینکڑوں ضرورتمندوں کے درمیان کمبل تقسیم کیئے گئے اس کمبل تقسیم پروگرام کے موقعے پر آسنسول کارپوریشن کے ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، مقامی کاونسلر نرگس بانو، کاونسلر اشوک رودرا، کاونسلر بیتا داس، سیما منڈل، گرومیت، اور غلام الحق اچھن بھائی سکریٹری نوجوانان اہلسنت سوسائٹی برنپور کے علاوہ ترنمول کے نوجوان رہنما سرگرم سوشل ورکر غلام دستگیر رونق افروز تھے مرد وخواتین کے بڑی تعداد کمبل حاصل کی مستحقین کمبل حاصل کر کے سہراب علی اور نرگس بانو کا شکریہ ادا کرتے ہوئے خوش وخرم گھروں کو لوٹے اس موقعے پر مقررین نے فرمایا کہ ہماری ترنمول پارٹی عوام کی پارٹی ہے عوام کے دلوں میں ممتا بنرجی بسی ہوئیں ہیں ریاست کے عوام کی اولین ترجیح ماں ماٹی مانش ترنمول کانگریس اور ممتا بنرجی ہیں مقررین نے کہا کہ ممتا بنرجی نے عوام کے فائدے کے لئے قریب ایک سو اسکیمیں پیش کی ہیں جو پیدائش سے لیکر موت تک کی ہے جس سے لوگ استفادہ حاصل کررہے ہیں ریاست میں پڑھنے والی طالبات کی پڑھائی کے لئے کنیا شری اسکیم، طلبا وطالبات کے لئے سبوز ساتھی اسکیم، بچی کی شادی کے لئے روپا شری اسکیم، علاج ومعالجہ کے لئے سواستھ ساتھی اسکیم، خواتین کے لئے لکھی بھنڈار اسکیم اسطرح کی متعدد اسکیمیں پیش کی گئی ہیں جس سے ہر خاص وعام بلاتفریق مذہب وملت کو فائدہ پہنچایا جارہا ہے ہر تہوار اور ہر موسم کے موقعے پر ضرورتمندوں کے درمیان کپڑے، ساڑیاں، موسم کی مناسبت سے گرم کپڑے برسات کے موسم میں تریال پلاسٹک تقسیم کیئے جاتے ہیں شدید ٹھنڈ کے مدنظر آج یہاں کمبل بانٹے جارہے ہیں تاکہ ضرورتمند لوگوں کو کچھ راحت ملے مقررین نے دعوی کیا کہ ممتا بنرجی کی جانب سے پیش کردہ اسکیمیں ودیگر فلاحی کام جو پیش کیا جاتا ہے اسطرح کے فلاحی کام پورے ملک کی کسی بھی ریاست میں نہیں دیکھا جاتا ہے علاوہ ازیں ریاست کے شہروں گاوں میں بیشمار ترقیاتی کاموں کو انجام دیا جاتا ہے ریاست کے ساتھ ہملوگوں کے علاقے میں بھی ہمہ جہت ترقی ہوئی ہے مقررین نے کہا کہ ترنمول کے کارکنان ورہنما ہمہ وقت اپنے عوام کے دکھ سکھ کے موقعے پر ساتھ ساتھ رہتے ہیں اور ممتا بنرجی کی ہدایت پر کارہائے نمایاں خدمات کو انجام دینے میں اپنی منفرد شناخت رکھتے ہیں مقررین نے سہراب علی، کاونسلر نرگس بانو اور منتظمین کو مبارکباد پیش کی اور تہہ دل سے شکریہ ادا کیا واضح ہو کہ سابق ایم ایل اے سہراب علی کی زیر سرپرستی اس حلقے میں آئے دن فلاحی کاموں کے علاوہ ثقافتی وکلچرل پروگراموں کو بڑی کامیابی اور پروقار طریقے سے انجام دیا جاتا ہے۔

ٹریکٹر کا ایکسل سڑک کے درمیان کھلنے سے ٹریفک میں خلل

آسنسول:8رجنوری،(عوامی نیوز سروس):رانی گنج کے مصروف ترین علاقوں میں سے ایک میونسپلٹی موڑ کے قریب اس وقت افراتفری مچ گئی جب اینٹوں سے لدے ٹریکٹر کا پچھلا حصہ اچانک ٹوٹ گیا اور سڑک کے بیچوں بیچ پھنس گیا حادثے کے باعث مین روڈ پر تقریباً 45 منٹ تک ٹریفک مکمل طور پر ٹھپ رہی رانی گنج میں میونسپلٹی موڑ کے قریب مین روڈ پر آج ایک بڑا حادثہ ٹل گیا تاہم ٹریفک مکمل طور پر متاثر ہوئی۔اینٹوں سے لدا ٹریکٹر الٹ گیا اس موڑ کے قریب پہنچتے ہی اس کا پچھلا شہتیر ٹوٹ کر سڑک کے بیچوں بیچ گر گیا۔اینٹوں کا وزن اتنا زیادہ تھا کہ شہتیر وہیں پھنس گیا جس کے باعث سڑک کے دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں اس جام کا سب سے زیادہ اثر بس سروسز پر پڑا رانی گنج میں مختلف روٹس پر بسیں اس جام میں پھنس گئیں بسوں میں مسافر تقریباً ایک چوتھائی گھنٹے تک پریشانی کے عالم میں سڑک کے صاف ہونے کا انتظار کرتے رہے تاکہ وہ اپنی منزل تک پہنچ سکیں اطلاع ملنے پر رانی گنج ٹریفک محکمہ کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی، لیکن اینٹوں سے لدی بھاری گاڑی کو ہٹانا پولیس کے لیے بھی ایک بڑا چیلنج بن گیا جائے وقوعہ پر موجود ایک مقامی دکاندار نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ کے انتظامات پر سوال اٹھایا۔انہوں نے کہا کہ آدھے گھنٹے سے زیادہ کا عرصہ گزر گیا لیکن گاڑی کو ابھی تک نہیں ہٹائی گئی۔رانی گنج ٹریفک ڈیپارٹمنٹ کے پاس ایک جدید مشین یا کرین ہونی چاہیے جو ایسی ایمرجنسی میں گاڑیوں کو تیزی سے ایک طرف لے جاسکے۔

☆

مقامی ٹھیکیدار کو ISP کی توسیع کی ذمہ داری دی جائے، برنپور کنٹریکٹر ایسوسی ایشن کے اجلاس میں مطالبہ

آسنسول:8رجنوری،(عوامی نیوز سروس):برن پور کنٹریکٹر ایسوسی ایشن (بی سی اے) نے ایک اجتماع کا اہتمام کیا اس دوران اراکین نے ایک دوسرے کو نئے سال کی مبارکباد دی اور باہمی بھائی چارے کو مضبوط بنانے پر زور دیا اس سلسلے میں بی سی اے کے جنرل سکریٹری شوبھدیپ ٹھاکر نے بتایا کہ اس پروگرام کے دوران گزشتہ سال کی رپورٹ پر بحث کے ساتھ ساتھ نئے سال کے ایجنڈے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا نیز، آئی ایس پی انتظامیہ سے ان کے مطالبات پر جلد از جلد اقدام کرنے کے لیے حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ کچھ عرصہ قبل بوکارو کے ٹھیکیدار آئی ایس پی سے کام لے کر چلے گئے تھے جبکہ یہاں کے ٹھیکیدار کام کے انتظار میں تھے۔مزید برآں، ISP توسیعی منصوبہ مقامی ٹھیکیداروں کے لیے ایک سنہری موقع ہے بی سی اے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدام کررہا ہے کہ مقامی ٹھیکیدار اس سے پوری طرح مستفید ہوں انہوں نے کہا کہ آئی ایس پی انتظامیہ نے اپنے 7 نکاتی مطالبات پر پہل کی ہے اور کئی شرائط پر ناراضگی کا اظہار کیا ہے فی الحال، بی سی اے کے 250 ارکان ہیں۔اس موقع پر بی سی اے کے نائب صدر تاپس بنرجی، جنرل سکریٹری شوبھدیپ ٹھاکر، اسسٹنٹ سکریٹری منا یادو، مدن جیسوال، سید اظہر، پرکاش چکرورتی، شوبھندو دھرا اور دیگر ممبران موجود تھے۔

لچھی پور گیٹ کے پاس تبدیلی کیلئے بھاجپا کی قرارداد میٹنگ

آسنسول:8رجنوری،(عوامی نیوز سروس):بی جے پی کی طرف سے کل دیر شام نعمت پور کے لچھی پور گیٹ کے پاس ایک تبدیلی سنکلپ سبھا کا انعقاد کیا گیا اس دوران بی جے پی کے ضلعی ترجمان راجیش سنہا نے کہا کہ مغربی بنگال کے مذہب، ثقافت، داخلی سلامتی اور سیاست میں تبدیلی لانا ضروری ہے تبدیلی سے ہی ریاست ترقی کرے گی۔انہوں نے کہا کہ آزادی سے قبل مغربی بنگال کی جی ڈی پی کی شرح نمو 20 فیصد تھی جو آج سب سے کم سطح پر ہے بائیں بازو اور ترنمول کانگریس کے دور حکومت میں ہزاروں کارخانے بند ہو چکے جس کی وجہ سے مغربی بنگال کے مزدور روزگار کی کمی کی وجہ سے نقل مکانی پر مجبور ہیں مغربی بنگال سرحدی ملک بنگلہ دیش سے ملحق ہے جہاں سے لاکھوں لوگ دراندازی کر کے بنگال میں داخل ہو چکے ہیں جو ریاست کے وسائل کو تباہ کررہا ہے۔لیکن وہ ایک بوجھ بن گئے ہیں یہ غیر قانونی درانداز ملک کی سلامتی کے لیے سنگین خطرہ پیدا کررہے ہیں جس کے لیے SIR کا انعقاد ضروری ہے۔بی جے پی کے کونسلر لالن مہرا نے اپنے خطاب میں کہا کہ سال 2026 میں ہونے والے انتخابات میں بہت بڑی تبدیلی آنے والی ہے جب مغربی بنگال میں تبدیلی آئے گی تب ہی ترقی ہوگی اور روزگار کے نئے مواقع میسر آئیں گے مرکزی حکومت کی ایسی بہت سی اسکیمیں ہیں، جن کے تحت روزگار پیدا کیا جاسکتا ہے۔کوآپریٹو کے ذریعے روزگار بھی فراہم کیا جارہا ہے، جس میں خواتین کو جوش وخروش سے حصہ لینا چاہیے اس موقع پر ابرار احمد، کنچن سنہا، سنجے داس، بادل دا، سدھیشور رائے، اور بی جے پی کے اقلیتی سیل کے دیگر کارکنان موجود تھے۔

بحر ہند کے گہرے دباؤ میں شدت، کولکاتا کے درجہ حرارت میں اضافہ

کولکاتا،8رجنوری:(عوامی نیوز سروس) جنوری کا پہلا ہفتہ گزرنے کے باوجود سردی کا زور تھمنے کا نام نہیں لے رہا۔محکمہ موسمیات کے مطابق جنوب مشرق سے ملحقہ بحر ہند پر کم دباؤ گہرے ڈپریشن میں تبدیل ہوگیا ہے۔یہ بتدریج جنوب مغربی خلیج بنگال کی طرف بڑھے گا۔محکمہ موسمیات نے کہا کہ آج یہ بہت گہرے ڈپریشن میں تبدیل ہوسکتا ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ شدید سردی مزید چند روز تک جاری رہے گی۔تقریباً ہر روز صبح کے وقت دھند پڑنے کا امکان ہے۔کولکاتا سمیت باقی اضلاع میں ہلکی سے درمیانی دھند پڑنے کا امکان ہے۔دوسری طرف کولکاتا میں آج درجہ حرارت میں قدرے اضافہ ہوا ہے۔کولکاتا میں آج پارہ 11 ڈگری سیلسیس پر ہے۔اگلے پانچ سے سات دنوں میں درجہ حرارت میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں ہے۔کولکاتا میں پارہ 10 سے 13 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔دن اور رات کا درجہ حرارت معمول سے کم رہے گا۔صبح کے وقت دھند بڑھ جائے گی۔صبح کے وقت دھند کے ماحول میں درجہ حرارت میں کمی محسوس ہوگی۔دوپہر تک آسمان صاف رہے گا۔بنیادی طور پر خشک موسم۔بارش کا کوئی امکان نہیں۔آج کم سے کم درجہ حرارت 11.6 ڈگری ہے۔گزشتہ روز زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22.0 ڈگری رہا۔ہوا میں پانی کے بخارات کی مقدار 53 سے 99 فیصد رشتہ دارنمی ہے۔معلوم ہوا ہے کہ موسم سرما کی شدید کاٹ آئندہ 4 سے 5 روز تک جاری رہے گی۔اگرچہ کم سے کم درجہ حرارت میں قدرے اضافہ ہوا ہے لیکن ریاست بھر میں سردی کی صورتحال برقرار ہے۔آج کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت 11.6 ڈگری سیلسیس ہے۔کل، بدھ کو کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت 10.3 ڈگری سیلسیس تھا۔یعنی کولکاتا میں کم از کم درجہ حرارت ایک دن میں ایک ڈگری سے تھوڑا زیادہ بڑھ گیا ہے۔اگرچہ کم سے کم درجہ حرارت میں قدرے اضافہ ہوا ہے لیکن یہ اب بھی معمول سے 2.3 ڈگری کم ہے۔محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ سردی کا یہ سلسلہ اس ہفتے مزید چند روز تک جاری رہے گا۔درجہ حرارت میں زیادہ تبدیلی نہیں آئے گی۔بنگال پر اس کا براہ راست اثر نہیں ہے۔تریپورہ اور ملحقہ بنگلہ دیش پر ایک اور طوفان ہے۔آج صرف جنوبی بنگال میں سرد دن کے حالات رہیں گے۔کم سے کم درجہ حرارت میں معمولی اضافے کے باعث کل سے سردی میں قدرے کمی آئے گی۔تاہم ہگلی، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مرشد آباد، ندیا میں کافی سردی رہے گی۔ان اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت 10 ڈگری سیلسیس سے نیچے رہنے کا امکان ہے اور زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے 4.5 ڈگری سیلسیس کم ہے۔دن میں شدید سردی رہے گی، رات کے وقت درجہ حرارت میں بھی کمی آئے گی۔جنوبی بنگال کے سات اضلاع میں گھنی دھند کی وارننگ دی گئی ہے۔شمالی اور جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں گھنی دھند کی وجہ سے مرئیت تقریباً 50 میٹر تک گر سکتی ہے۔تاہم، کل سے گھنے دھند کی کوئی وارننگ نہیں ہوگی۔جنوبی بنگال کے بیر بھوم، نادیہ، مشرقی مدنی پور، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ اور مشرقی اور مغربی بردوان اضلاع میں گھنے کہرے کی وارننگ دی گئی ہے۔

اسپرنٹر ہیما داس: ہندستانی نوجوان لڑکیوں کیلئے ایک مثال

یوم پیدائش 9 جنوری پر خاص

نئی دہلی، 8 جنوری (یواین آئی) ہندستان جیسے عظیم ملک میں بیٹیوں کو بے انتہا عزت دی جاتی ہے۔ بلاشبہ ہمارے ملک کی بیٹیاں ہر شعبے میں نام کمارہی ہیں۔ کھیلوں کی بات کی جائے تو ان کی بلند ہمت اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ وہ جب کسی چیز کا عزم کر لیتی ہیں تو اسے بروئے کار لا کر ہی دم لیتی ہیں۔ ہیما داس ایک ہندوستانی اسپرنٹر ہیں، جو اڑن پری کے نام سے مشہور ہیں، جنہوں نے آئی اے اے ایف ورلڈ انڈر 20-ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں اپنی سپر سونک کارکردگی سے تاریخ رقم کی، اوراس ایونٹ میں گولڈ میڈل جیتنے والی وہ پہلی ہندوستانی خاتون بنیں۔ آسام کی وادیوں سے نکلی اس بیٹی نے صرف 20 برس کی عمر میں جو کارنامہ انجام دیا، وہ ہر کسی کے بس میں نہیں ہے۔ ایک ماہ میں پانچ گولڈ میڈل جیتنے والی ہیما داس کی کامیابی پورے ہندوستان کی کامیابی اور شہرت کا باعث بن گئی ہیں۔ ہیما داس، جنہیں ڈھنگ ایکسپریس کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، 9 جنوری 2000 کو ریاست آسام کے ڈھنگ شہر کے قریب کندھولیماڑی گاؤں میں رونجیت داس اور جونالی داس کے یہاں پیدا ہوئیں۔ ان کے والدین پیشے سے کسان ہیں۔ ہیما نے ابتدائی تعلیم ڈھنگ پبلک ہائی سکول سے مکمل کی۔ وہ پانچ بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹی ہیں۔

آسام کی اس نوجوان لڑکی نے اپنے سفر کا آغاز ایک چھوٹے سے شہر ڈھنگ سے کیا تھا اور اس نے ثابت کر دیا ہے کہ آپ کی ثابت قدمی آپ کو بلند ترین مقام کی طرف لے جاتی ہے۔ شروع میں، داس فٹ بال کھیلا کرتی تھیں، وہ ہمیشہ فٹ بال میں اپنا کیریئر بنانا چاہتی تھی۔ تاہم، انہیں ہندوستان میں خواتین کے فٹ بال میں اپنے لیے کوئی امکانات نظر نہیں آئے۔ قریبی جواہر نوودیا ودیالیہ میں منعقد ہونے والے ایک انٹر اسکول کیمپ میں، وہ پریکٹس شروع ہونے سے پہلے اور کبھی کبھی گیٹ کھلنے سے پہلے گراؤنڈ پر پہنچ جاتی تھیں۔ ودیالیہ میں فزیکل ایجوکیشن کی ایک ٹیچر ان کے عزم اور وقت کی پابندی سے بہت متاثر ہوئیں۔ ان کے اسکول کے استاد نے ایک انفرادی کھیل میں جانے کا مشورہ دیا جس کی وجہ سے وہ اسپرنٹ کے لیے چلی گئیں۔ اپنے استاد کے اصرار پر ہیما نے ایتھلیٹ بننے موقع فیصلہ کیا۔۔ ایک دن اسکول میں ان کی ٹیچر نے ان کی رفتار دیکھی اور اس کے بعد سے ہیما کے لیے سب کچھ بدل گیا۔ انہوں نے اپنے استاد کے فیصلے کا احترام کرتے ہوئے ایتھلیٹ بننے کے لئے جی توڑ سے محنت کی۔ ان کو ایک بہترین ایتھلیٹ بننے کے لئے حقیقت میں سخت محنت کرنا پڑی۔ انہوں نے اپنی رفتار کو بہترین حد تک لے گئی۔ تبھی انہیں 'ڈھنگ ایکسپریس' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

جونیئر نیشنل لیول پر اپنی مسلسل اچھی کارکردگی کی وجہ سے ہیما اب سب کی نظروں میں آ گئی تھی اور ان کی صلاحیتیں اب کسی سے ڈھکی چھپی نہیں تھیں۔ اس کے بعد انہوں نے 2018 کے کامن ویلتھ گیمز، آسٹریلیا میں اپنے بین الاقوامی مقابلے کا آغاز کیا۔ ہیما کے 100 اور 200 میٹر پسندیدہ ایونٹ ہیں لیکن آسٹریلیا میں ہیما نے 400 میٹر میں بھی حصہ لیا اور چھٹے نمبر پر اپنی ریس کا خاتمہ کیا جو کہ ایک اچھی پوزیشن سمجھی جاتی ہے۔ اپریل 2018 میں ہیما نے 2018 کے کامن ویلتھ گیمز میں گولڈ کوسٹ، آسٹریلیا میں 400 میٹر اور 4× 400 میٹر ریلے میں حصہ لیا۔ پھر 12 جولائی 2018 کو، داس نے تمپیر، فن لینڈ میں منعقدہ ورلڈ انڈر 20 چیمپئن شپ 2018 میں 400 میٹر کا فائنل جیتا، جس میں 51.46 سیکنڈ کا فاصلہ طے کیا اور بین الاقوامی ٹریک ایونٹ میں سونے کا تمغہ جیتنے والے پہلے ہندوستانی سپرنٹر بن گئیں۔

ہیما نے بالترتیب 100 میٹر اور 200 میٹر میں اسکول نیشنلز میں کانسہ اور چاندی کا تمغہ جیتا، بالآخر ہیما کو حیدرآباد میں سال 2017 کے یوتھ انڈر (18) نیشنلز میں مقابلہ کرنے کے لیے لیا گیا۔ ہیما نے یوتھ انڈر 18 نیشنلز میں اپنی کارکردگی کے ذریعے 2017 ایشین یوتھ چیمپئن شپ کے لیے کوالیفائی کیا اور 24.52 سیکنڈ کے بہتر ٹائمنگ کے ساتھ ساتویں نمبر پر رہی۔

نیروبی میں منعقدہ 2017 ورلڈ یوتھ چیمپئن شپ میں 24.31 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ وہ پانچویں نمبر پر رہیں۔ سال 2018 کی آئی اے اے ایف ورلڈ انڈر 20-ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں 400 میٹر میں 51.46 سیکنڈ کے ساتھ ہندوستان کا پہلا طلائی تمغہ جیتا۔ ہیما داس نے 2018 کے کامن ویلتھ گیمز میں 400 میٹر اور 4x400 میٹر ریلے میں حصہ لیا ہے۔ 400 میٹر کے فائنل میں، وہ 51.32 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ چھٹے نمبر پر رہی جبکہ 4x400 ریلے میں، ٹیم 3 منٹ اور 33.61 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ ساتویں نمبر پر رہی۔

سال 2018 میں جکارتہ میں منعقدہ ایشین گیمز کے ٹیسٹ ایونٹ میں طلائی تمغہ جیتا۔ ہیما نے اپنی ذاتی بہترین ٹائمنگ کو 23.59 سیکنڈ تک بہتر کیا۔ ہیما نے سال 2018 کے ایشیائی کھیلوں میں خواتین کے 4× 400 میٹر اور مکس 4× 400 میٹر مقابلوں میں سونے کے تمغے جیتے، اور 400 میٹر ایونٹ میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ ہیما نے 2 جولائی کو پوزنان ایتھلیٹکس گراں پری 2019 میں 23.65 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ 200 میٹر سپرنٹ ایونٹ جیتا اور 7 جولائی کو اسی ایونٹ 23.97 سیکنڈ میں کلٹوا ایتھلیٹکس میٹ میں فتح کو دہرایا۔

ہیما داس نے 13 جولائی 2019 کو کلاڈنو ایتھلیٹکس میٹ 2019 میں 23.43 سیکنڈ کے کال ٹائمنگ کے ساتھ خواتین کے 200 میٹر ایونٹ میں سیزن کا اپنا تیسرا تمغہ جیتا تھا۔ اسی ماہ، 17 تاریخ کو وہ تبورا ایتھلیٹکس میٹ میں ایک اور گولڈ میڈل حاصل کرنے میں کامیاب ہوئیں۔ جولائی 2019، جہاں اس نے 23.25 سیکنڈ کا وقت لگایا۔ 20 جولائی 2019 کو، ہما نے نوے میسٹو میں 400 میٹر کی دوڑ میں اپنی سپر سونک کارکردگی کے ساتھ مہینے کا اپنا پانچواں گولڈ میڈل شامل کیا، جہاں انہوں نے 52.09 سیکنڈ کا وقت ریکارڈ کیا۔ انہوں نے فیڈریشن کپ نیشنل ایتھلیٹکس چیمپئن شپ، 2021 میں 23.21 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ 200 میٹر خواتین کے فائنل میں گولڈ کے ساتھ ریکارڈ توڑ جیت حاصل کی۔ ہما داس نے فروری 2021 میں نیتاجی سبھاس نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسپورٹس کیمپس میں انڈین گراں پری II میں خواتین کی 200 میٹر میں سونے کا تمغہ جیتا تھا۔ 100 میٹر میں اس کا ذاتی بیسٹ 11.63 سیکنڈ ہے، 200 میٹر میں 22.88 سیکنڈ ہے 2021 میں اور 400 میٹر میں یہ 50.79 سیکنڈ تھا جو 2018 میں قومی ریکارڈ رہا۔

ہیما کے قدم یہیں نہیں رکے اور جب انہوں نے جکارتہ میں منعقدہ ایشین گیمز میں نہ صرف چاندی کا تمغہ جیتا بلکہ فائنل میں 50.79 کی ٹائمنگ کے ساتھ قومی ریکارڈ بھی اپنے نام کیا۔ اب لوگ اس رنر کو 'گولڈن گرل' کے نام سے جاننے لگے۔ 5 گولڈ میڈل جیتنے کے صرف ایک ماہ بعد ہیما نے ایتھلیٹک میٹنگ رائٹر میں 300 میٹر کی دوڑ بھی جیت لی اور جلد ہی وہ کامیابیوں کی سیڑھی چڑھنے لگی۔ آسام کی وادیوں سے تعلق رکھنے والی ہیما داس نے ایک طویل سفر طے کیا ہے اور ابھی وہ بہت آگے جانا چاہتی ہیں۔ فن لینڈ میں منعقدہ آئی اے اے ایف ورلڈ انڈر 20- چیمپئن شپ 2018 میں، سپرنٹر ہیما داس نے ہندوستانی کھیلوں کی تاریخ بدل دی اور بین الاقوامی سطح پر گولڈ میڈل جیتنے والی پہلی ہندوستانی کھلاڑی بن گئیں۔ جس کے بعد اس نے کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔

27 فروری 2021 کو، داس نے آسام پبلک سروس کمیشن ڈائریکٹ انٹری کے ذریعے آسام پولیس سروس کیڈر کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے عہدے پر سرکاری ملازم کے طور پر داخلہ لیا۔ سال 2021 میں ہیما کو آسام پولیس کی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔

ننگے پاؤں چاول کی کاشت کرنے والی اس بھارتی ایتھلیٹ نے اپنا ایسا نام روشن کیا ہے کہ اب مشہور جوتوں کے برانڈز نے اپنے جوتوں پر اس کا نام لکھنا شروع کر دیا ہے۔ ستمبر 2018 میں ہیما نے ایڈیڈاس کے ساتھ ایک توثیق کے معاہدے پر دستخط کیے، اور حکومت ہند نے انہیں ارجن ایوارڈ سے بھی نوازا۔ ہیما داس کو 14 نومبر 2018 کو ہندوستان کے لیے یونیسیف کی پہلی یوتھ سفیر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ وہ 2019 میں اداکارا امیتابھ بچن کی میزبانی میں ہندوستان کے مشہور ٹی وی ریئلٹی شو کون بنے گا کروڑ پتی میں بھی نظر آئی تھیں۔

ہوپ کے ریکارڈ 118 رن اور اینگیدی کی تاریخی ہیٹ ٹرک سے کیپٹلز کی ڈی ایس جی پر شاندار فتح

ڈربن، 08 جنوری (یواین آئی) شائی ہوپ نے بیٹ وے ایس اے 20 کی تاریخ کا سب سے بڑا انفرادی اسکور قائم کیا، جبکہ لُنگی اینگیدی نے لیگ کی پہلی ہیٹ ٹرک مکمل کرتے ہوئے پریٹوریا کیپٹلز کو کنگز میڈ میں ڈربن سپر جائنٹس کے خلاف 15 رن سے سنسنی خیز فتح دلائی۔ ہوپ نے 69 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 118 رن کی جارحانہ بلے بازی کی، جس میں نو چھکے اور نو چوکے شامل تھے، اور کیپٹلز نے 20 اوورز میں 4 وکٹ پر 201 رن بنائے۔ یہ ریکارڈز سے بھرپور رات تھی، جہاں کنگز میڈ میں موجود شائقین کو آخری اوور تک سانس روک دینے والا مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ آخری اوور میں سپر جائنٹس کو جیت کے لیے 18 رن درکار تھے اور کریز پر شاندار فارم میں موجود جوز بٹلر موجود تھے۔ بٹلر، جو اپنی پہلی ایس اے 20 سنچری کے بے حد قریب تھے، ٹیم کو فتح دلانے میں کامیاب نہ ہو سکے۔ روسٹن چیز نے آخری اوور میں شاندار یارکرز کرتے ہوئے کیپٹلز کو ٹورنامنٹ کی دوسری کامیابی دلا دی۔ چیز کے آخری اوور میں کوینا مفاکا اور نور احمد رن آؤٹ ہو گئے، جس کے باعث بٹلر 97 رن پر ناٹ آؤٹ رہ گئے۔ چیز کے لیے یہ مقابلہ ہر اعتبار سے یادگار ثابت ہوا۔ وہ کیپٹلز کی اننگز کے دوران 'ریٹائرڈ آؤٹ' ہونے والے پہلے بلے باز بنے، جبکہ بعد میں گیند بازی سے بھی فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ تاہم یہ مرطوب ڈربن کی شام مکمل طور پر شائی ہوپ کے نام رہی۔ ویسٹ انڈیز کے ٹی 20 کپتان نے کونر ایسٹر ہوئزن 28) گیندوں پر 37 رن؛ 4 چوکے، 1 چھکا) کے ساتھ پہلی وکٹ کے لیے 106 رن کی شراکت قائم کر کے ٹیم کو مضبوط آغاز فراہم کیا۔ اس کے بعد دوسری وکٹ کے لیے چیز 15) گیندوں پر 24 رن؛ 1 چوکا، 2 چھکے) کے ساتھ 44 گیندوں میں 85 رن جوڑے۔ اس شراکت میں ہوپ نے جارحانہ کردار ادا کیا اور 29 گیندوں پر 58 رن اسکور کیے، جس کے باعث کیپٹلز نے ان فارم شیرفین ردرفورڈ کو بلے بازی کے لیے بھیجا۔ تاہم یہ فیصلہ الٹا ثابت ہوا جب مفاکا نے ردرفورڈ کو دوسری ہی گیند پر ایڈن مارکرم کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرا کے صفر پر پویلین بھیج دیا۔ اس کے باوجود ہوپ نے ڈیوالڈ بریوس 12) رن، 2 چھکے) کے ساتھ رن رفتار برقرار رکھی اور کیپٹلز کو 200 سے آگے پہنچا دیا۔ میچ کے لیے پلیئر آف دی میچ کے چار مضبوط دعوے دار تھے۔ جوز بٹلر، شائی ہوپ، سنیل نارائن اور لُنگی اینگیدی۔ جن میں سنچری بنانے والے ہوپ نے 52.2 فیصد شائقین کے ووٹ حاصل کر کے ایوارڈ اپنے نام کیا۔ سپر جائنٹس کی اننگز کا آغاز تیز رہا، جہاں نئے اوپنر مارکیس ایکرمین نے 17 گیندوں پر 27 رن 4) چوکے، 1 چھکا) بنائے۔ اس کے بعد پوری اننگز میں بٹلر نے تنِ تنہا جدوجہد کی۔ میزبان ٹیم شراکتیں قائم کرنے میں ناکام رہی۔ نو ماہ بعد مسابقتی کرکٹ کھیلنے والے گِڈین پیٹرز نے ایڈن مارکرم کی وکٹ لینے کے بعد مسلسل گیندوں پر ہینرک کلاسن اور ایون جونز کو بھی پویلین کی راہ دکھا دی۔ اس کے بعد اینگیدی نے محاذ سنبھالا۔ جنوبی افریقہ کے تیز گیند باز نے اپنے سادہ آغاز کو پیچھے چھوڑتے ہوئے تاریخ رقم کی۔ پہلے ڈیوڈ ویزے آؤٹ ہوئے، پھر سنیل نارائن اور آخر میں جیرالڈ کوئٹزی کا ڈیپ میں کیچ لے کر اینگیدی نے بیٹ وے ایس اے 20 کی پہلی ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ اس فتح کے ساتھ پریٹوریا کیپٹلز 11 پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں چوتھے نمبر پر پہنچ گئی، جبکہ ڈربن سپر جائنٹس 8 پوائنٹس کے ساتھ پانچویں پوزیشن پر چلی گئی۔

تلک ورما کی سرجری، نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلنے پر شبہ

نئی دہلی، 08 جنوری (یواین آئی) راجکوٹ میں بنگال کے خلاف وجے ہزارے ٹرافی کے مقابلے کے بعد درد کی شکایت سامنے آنے پر ہندوستانی بلے باز تلک ورما کے نچلے پیٹ (لوئر ایبڈومن) کی سرجری کر دی گئی ہے۔ تلک کو فوری طور پر اسکین کرانے کا مشورہ دیا گیا، جس کے بعد ان کی سرجری عمل میں آئی۔ امکان ہے کہ وہ آئندہ چند دنوں میں بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکسی لینس میں رپورٹ کریں گے۔ ان کی مکمل بحالی اور میدان میں واپسی کے وقت کا اندازہ دوبارہ طبی جانچ کے بعد ہی لگایا جا سکے گا۔ انجری کے وقت اور نوعیت کو دیکھتے ہوئے 21 جنوری سے شروع ہونے والی نیوزی لینڈ کے خلاف پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز میں تلک ورما کا کھیلنا مشکوک نظر آتا ہے۔ واضح رہے کہ تلک ہندوستان کے ٹی 20 ورلڈ کپ اسکواڈ کا بھی حصہ ہیں۔ دسمبر میں جنوبی افریقہ کے خلاف ٹی 20 سیریز کھیلنے کے بعد تلک نے وجے ہزارے ٹرافی میں حیدرآباد کی قیادت کی اور دو مقابلوں میں ٹیم کی نمائندگی کی۔ 3 جنوری کو چنڈی گڑھ کے خلاف انہوں نے 109 رن کی شاندار اننگز کھیلی، جبکہ منگل کے روز بنگال کے خلاف 34 رن اسکور کیے تھے۔ گزشتہ چھ ماہ کے دوران تلک ورما ہندوستان کی ٹی 20 ٹیم کا اہم حصہ رہے ہیں۔ وہ ایشیا کپ (ستمبر)، آسٹریلیا کے خلاف ٹی 20 سیریز (اکتوبر) اور جنوبی افریقہ کے خلاف ٹی 20 سیریز (دسمبر) میں بھی شامل رہے۔ ایشیا کپ کے فائنل میں ان کی نصف سنچری نے ہندوستان کی فتح میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ اگر تلک ورما نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز میں دستیاب نہیں ہو پاتے تو ہندوستانی ٹیم کے مڈل آرڈر میں ایک اہم خلا پیدا ہو جائے گا۔ سینٹر آف ایکسی لینس اس بات کا بھی جائزہ لے گا کہ آیا ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے تلک کی جگہ کسی دوسرے کھلاڑی کو شامل کرنے کی ضرورت ہے یا نہیں۔ آئی سی سی کے قوانین کے تحت ٹیمیں 31 جنوری 2026 تک بغیر کسی باضابطہ اجازت کے متبادل کھلاڑی کا اعلان کر سکتی ہیں۔ ٹی 20 ورلڈ کپ میں ہندوستان اپنی مہم کا آغاز 7 فروری کو ممبئی میں امریکہ کے خلاف کرے گا، اس کے بعد 12 فروری کو نمیبیا، 15 فروری کو پاکستان اور 18 فروری کو نیدرلینڈز کے خلاف میدان میں اترے گا۔

ہیری بروک نے نائٹ کلب واقعے پر معافی مانگ لی

سڈنی، 08 جنوری (یواین آئی) انگلینڈ کے بلے باز ہیری بروک نے ایشیز سیریز سے قبل انگلینڈ کے نیوزی لینڈ دورے کے دوران ایک ون ڈے میچ کی پیشگی رات نائٹ کلب کے باؤنسر کے ساتھ جھگڑے میں ملوث ہونے کے واقعے پر معافی مانگ لی ہے۔ یہ واقعہ آسٹریلیا میں کھیلی گئی ایشیز سیریز میں انگلینڈ کی 1-4 سے شکست کے بعد منظرِ عام پر آیا۔ ٹیلی گراف کی ایک رپورٹ کے مطابق، ویلنگٹن میں ہونے والے ون ڈے میچ سے ایک رات قبل ایک کلب میں داخلے کے معاملے پر انگلینڈ کے وائٹ بال کپتان ہیری بروک کا باؤنسر کے ساتھ جھگڑا ہوا تھا۔ اس کے باوجود ان کی کپتانی برقرار رکھی گئی۔ اس رویے پر ان پر تقریباً 30 ہزار پاؤنڈ 36) لاکھ روپے سے زائد) جرمانہ عائد کیا گیا اور انہیں آخری وارننگ دی گئی۔ ہیری بروک نے اپنے بیان میں کہا، "میں اپنے طرزِ عمل پر معافی مانگنا چاہتا ہوں۔ میں پوری طرح تسلیم کرتا ہوں کہ میرا رویہ غلط تھا اور اس سے مجھے اور انگلینڈ کی ٹیم دونوں کو شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا۔ انگلینڈ کی نمائندگی کرنا سب سے بڑا اعزاز ہے، جسے میں نہایت سنجیدگی سے لیتا ہوں، اور مجھے افسوس ہے کہ میں نے اپنے ساتھی کھلاڑیوں، کوچز اور شائقین کو مایوس کیا۔ میں نے اس واقعے سے یہ سبق سیکھا ہے کہ ذمہ داری اور پیشہ ورانہ رویے کے حوالے سے اپنے ملک کی نمائندگی کرنے والوں سے کیا توقعات وابستہ ہوتی ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "میں اس غلطی سے سیکھنے اور مستقبل میں اپنے عمل سے، میدان کے اندر اور باہر اعتماد بحال کرنے کے لیے پُرعزم ہوں۔ میں بلاشرط معافی چاہتا ہوں اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سخت محنت کروں گا کہ ایسا دوبارہ نہ ہو۔" انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے کہا، "ہمیں اس واقعے کا علم ہے اور اسے ای سی بی کے باضابطہ اور خفیہ تادیبی طریقۂ کار کے تحت نمٹا دیا گیا ہے اور واقعے میں شامل کھلاڑی نے معافی مانگ لی ہے۔"

بینسک اور پال نے سوئٹزرلینڈ کو سیمی فائنل میں پہنچایا

پرتھ، 8 جنوری (یواین آئی) بیلنڈا بینسک اور جیکب پال نے بدھ کے روز پرتھ میں سوئٹزرلینڈ کو یونائیٹڈ کپ کے سیمی فائنل میں پہنچایا، جہاں انہوں نے ارجنٹینا کی ماریا لورڈیس کارلے اور گوئیڈو اینڈریوزی کے خلاف فیصلہ کن مکسڈ ڈبلز میچ 3-6، 3-6 سے جیت لیا۔ اس سے قبل ارجنٹینا کے سیباستیان بائز نے اسٹین واورِنکا کو 5-7، 4-6 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل مقابلہ 1-1 سے برابر کر دیا تھا۔ پہلے میچ میں بینسک نے سولانا سیئرا کو اسٹریٹ سیٹوں میں شکست دی تھی۔ دباؤ کے باوجود بینسک اور پال نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور اس ہفتے کھیلے گئے تینوں مکسڈ ڈبلز میچ جیت لیے۔ یہ جوڑی آر اے سی ایرینا میں کارلے اور اینڈریوزی کے خلاف 75 منٹ کے مقابلے میں بہترین فارم میں نظر آئی۔ فتح کے بعد سوئس ٹیم نے کورٹ پر جشن منایا۔ سوئٹزرلینڈ سیمی فائنل میں سڈنی میں بیلجیم یا چیکیا کا سامنا کرے گا۔ اس سے پہلے سیباستیان بائز نے گروپ اسٹیج میں ٹیلر فرِٹز کو شکست دے کر ٹاپ 10 کھلاڑی کے خلاف اپنی دوسری کامیابی حاصل کی تھی۔ سوئس کھلاڑی بینسک نے ارجنٹینا کی سولانا سیئرا کے خلاف اسٹریٹ سیٹوں میں جیت کے ساتھ نئے سیزن کی مضبوط شروعات کو برقرار رکھا۔ 28 سالہ کھلاڑی بینسک نے یونائیٹڈ کپ میں اپنے تینوں سنگلز میچ اسٹریٹ سیٹوں میں جیت لیے ہیں۔

ایشیز 2027: اسٹیون اسمتھ کی شرکت پر غیر یقینی صورتحال

سڈنی، 08 جنوری (یواین آئی) آسٹریلیا کے قائم مقام کپتان اسٹیون اسمتھ کا کہنا ہے کہ اگرچہ آسٹریلیائی ٹیم کے عمر رسیدہ کھلاڑی 2027 کی ایشیز سیریز کھیلنے کے لیے بے حد پُرجوش ہیں، تاہم وہ خود اس بات کے حوالے سے یقین سے کچھ نہیں کہہ سکتے کہ آیا وہ اس تاریخی سیریز کا حصہ ہوں گے یا نہیں، کیونکہ اُس وقت ان کی عمر 38 برس ہو چکی ہوگی۔ آسٹریلیا نے سڈنی میں اپنی تاریخ کی سب سے پرانی ٹیموں میں سے ایک کے ساتھ کامیابی حاصل کرتے ہوئے ایشیز سیریز پر 1-4 سے قبضہ جمایا۔ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں اب تک صرف سات مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ کسی ٹیم نے 30 برس سے زائد عمر کے 10 کھلاڑیوں کے ساتھ میچ کھیلا ہو، اور اس سیریز میں آسٹریلیا نے دو مرتبہ (پرتھ اور سڈنی میں) یہ کارنامہ انجام دیا۔ باقی پانچ مواقع پر یہ اعزاز انگلینڈ کے نام رہا، جو 1909 سے 1926 کے درمیان 30 برس سے زائد عمر کے 10 کھلاڑیوں کے ساتھ میدان میں اترا تھا۔

سیریز کے آغاز سے قبل آسٹریلیا میں شامل زیادہ عمر کے کھلاڑیوں پر سوالات اٹھائے جا رہے تھے، تاہم 35 سالہ مچل اسٹارک پلیئر آف دی سیریز قرار پائے، جبکہ 36 سالہ اسکاٹ بولینڈ نے تمام پانچ ٹیسٹ کھیلے اور 24.95 کی اوسط سے 20 وکٹ حاصل کیں۔ اسی طرح 35 سالہ مائیکل نیسر نے بھی اہم کردار ادا کرتے ہوئے تین ٹیسٹ میں 19.93 کی اوسط سے 15 وکٹ اپنے نام کیں۔

آسٹریلیائی اسکواڈ کے سب سے عمر رسیدہ کھلاڑی 39 سالہ عثمان خواجہ نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا، تاہم اسمتھ سے جب پوچھا گیا کہ دیگر کھلاڑی 2027 میں انگلینڈ میں کھیلنے کے لیے کس قدر پُرجوش ہیں، تو انہوں نے کہا کہ انگلینڈ میں دو ڈرا ایشیز سیریز کھیلنے کے بعد وہاں ایشیز جیتنا ایک ایسی خواہش ہے جسے وہ پورا کرنا چاہتے ہیں، مگر فی الحال وہ خود غیر یقینی کیفیت میں ہیں۔ اسمتھ نے فاکس کرکٹ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "مجھے یقین ہے کہ ہر کھلاڑی وہاں جا کر کھیلنا اور ایشیز جیتنے کے لیے اپنی سو فیصد کوشش کرنا چاہتا ہے۔ یہ ایک ایسا ہدف ہے جسے میں اپنے کیریئر میں اب تک حاصل نہیں کر سکا، اس لیے میں ضرور اسے حاصل کرنا چاہوں گا۔ تاہم میں وہاں کھیل پاؤں گا یا نہیں، یہ ایک الگ سوال ہے۔ گزشتہ چار یا پانچ برسوں سے ہمارے پاس ایک شاندار ٹیم رہی ہے اور مجھے یقین ہے کہ ہم آئندہ بھی ترقی کرتے رہیں گے اور بہتر کارکردگی دکھاتے رہیں گے۔" جوش ہیزل ووڈ اس سیریز کا حصہ نہیں تھے، پیٹ کمنز چار ٹیسٹ نہیں کھیل سکے، جبکہ ناتھن لیون صرف دو ٹیسٹ کھیل پائے اور ایڈیلیڈ میں وہ انجری کا شکار بھی ہو گئے۔ اس کے باوجود آسٹریلیا نے جن چار ٹیسٹ میں کامیابی حاصل کی، ان میں 20 وکٹ حاصل کرنے کا طریقہ ڈھونڈ نکالا۔ دو ٹیسٹ میں آسٹریلیا کسی ماہر اسپنر کے بغیر میدان میں اترا۔ سیریز میں میلبورن میں انہیں واحد شکست کا سامنا کرنا پڑا اور اس میچ میں بھی ٹیم بغیر کسی ماہر اسپنر کے کھیلی، تاہم دو دن میں ختم ہونے والے اس ٹیسٹ میں بھی آسٹریلیا نے 16 وکٹ حاصل کیں۔

اسمتھ نے کہا کہ اس کامیابی میں ایلکس کیری کی وکٹ کیپنگ کا بھی نمایاں کردار رہا، جنہوں نے بولینڈ، نیسر اور اسٹارک کی تین رکنی گیند بازی کا وکٹ کے پیچھے بھرپور ساتھ دیا۔ اسمتھ کے مطابق، "انہوں نے بلے اور دستانے دونوں کے ساتھ شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ جس طرح انہوں نے وکٹ کے پیچھے کھیل کو سنبھالا، چاہے گیند بازی کی رفتار کم ہو یا 140 کے قریب، انہوں نے نہایت آسانی سے اپنی ذمہ داری نبھائی۔ اس کے لیے انہوں نے سخت محنت کی، خاص طور پر اس حریف ٹیم کے خلاف بلے بازوں کو کریز پر جمانے اور ہمارے گیند بازوں پر حملہ کرنے سے روکنا ایک مشکل چیلنج تھا، جس سے وہ بخوبی نمٹنے میں کامیاب رہے۔"

اسمتھ نے سیریز میں دو سب سے اہم کردار ادا کرنے والے مچل اسٹارک اور ٹریوس ہیڈ کی بھی تعریف کی، تاہم ان کا کہنا تھا کہ یہ کامیابی اجتماعی کوشش کا نتیجہ ہے۔ آسٹریلیا نے اس سیریز میں مجموعی طور پر 16 کھلاڑیوں کا استعمال کیا، جو انگلینڈ کے مقابلے میں ایک زیادہ ہے۔ اسمتھ نے مزید کہا،

"مچل اسٹارک نے شاندار کارکردگی دکھائی اور ہر کھلاڑی نے ان کا بھرپور ساتھ دیا، خاص طور پر ہوم کنڈیشنز میں ہم انہیں بخوبی جانتے ہیں۔ ہمارے پاس ایسے کھلاڑیوں کا مجموعہ ہے جو طویل عرصے سے مسلسل اچھا کھیل پیش کر رہا ہے۔ دو ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ فائنل تک پہنچنا اس کی واضح دلیل ہے۔ ہمارے اسکواڈ میں گہرائی موجود ہے اور ہر کھلاڑی موقع ملنے پر اسے ضائع نہیں کرتا۔ اس ٹیم کا حصہ ہونا واقعی ایک خوشگوار تجربہ رہا ہے۔"

پریانشو مولیا کی سنچری، ہاردک اور جتیش کی طوفانی بلے بازی سے بڑودہ نے 391 رن بنائے

راجکوٹ، 08 جنوری (یواین آئی) پریانشو مولیا (113)، ہاردک پانڈیا (75)، جتیش شرما (73) اور وِشنو سولنکی (54) کی طوفانی بلے بازی کی بدولت بڑودہ نے جمعرات کے روز وجے ہزارے ٹرافی ایلیٹ گروپ بی کے مقابلے میں چنڈی گڑھ کے خلاف 391 رن کا بڑا اسکور بنایا۔ یہاں بڑودہ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا، تاہم آغاز اچھا نہ رہا اور ٹیم نے محض 11 کے اسکور پر اپنے شروع کے دونوں وکٹ گنوا دیے۔ نتیہ پانڈیا 2 اور امِت ہری رام پاسی 5 رن بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ اس کے بعد پریانشو مولیا اور وِشنو سولنکی نے اننگز کو سنبھالا اور تیسری وکٹ کے لیے 80 رن کی شراکت قائم کی۔ 15 ویں اوور میں نشنک برلا نے وِشنو سولنکی کو آؤٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ وِشنو سولنکی نے 49 گیندوں پر آٹھ چوکے لگاتے ہوئے 54 رن بنائے۔ چوتھی وکٹ کے طور پر کپتان کرُنال پانڈیا محض 20 رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔

اس کے بعد ہاردک پانڈیا بلے بازی کے لیے آئے اور جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانچویں وکٹ کے لیے پریانشو مولیا کے ساتھ 90 رن جوڑے۔ ہاردک پانڈیا نے 31 گیندوں پر دو چوکے اور نو چھکے لگاتے ہوئے 75 رن کی عمدہ اننگز کھیلی۔ انہیں 30 ویں اوور میں جگجیت سنگھ نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد جتیش شرما نے بھی چنڈی گڑھ کے گیند بازوں کی خوب خبر لی اور 33 گیندوں پر آٹھ چوکے اور چار چھکے لگاتے ہوئے 73 رن اسکور کیے۔ 46 ویں اوور میں ساتویں وکٹ کے طور پر پریانشو مولیا آؤٹ ہوئے، جنہیں وِشو کشیپ نے پویلین بھیجا۔ پریانشو مولیا نے 106 گیندوں پر 10 چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے 113 رن کی شاندار اننگز کھیلی۔ رِتا درتھوا (38) اور مہیش پوتھیا (1) بھی آؤٹ ہوئے۔ 50 ویں اوور کی پہلی گیند پر جگجیت سنگھ نے راج لمبانی (3) کو بولڈ کر کے بڑودہ کی اننگز 391 کے اسکور پر سمیٹ دی۔ چنڈی گڑھ کی جانب سے جگجیت سنگھ نے تین وکٹ حاصل کیں، جبکہ روہت ڈھانڈا اور ہرتیجسوی کپور نے دو، دو وکٹ اپنے نام کیں۔ نشنک برلا، وِشو کشیپ اور ترنپریت سنگھ نے ایک، ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، ۹ رجنوری ۲۰۲۶ء

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 9th January, 2026

SPORTS

کھیل کی دنیا

ہم سری لنکا میں ورلڈ کپ کھیلنا چاہتے ہیں: بنگلہ دیش

ڈھاکہ، 08 جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش کے اسپورٹس ایڈوائزر آصف نذرل نے مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 میں بنگلہ دیش کے میچ ہندوستان کے بجائے سری لنکا منتقل کرنے کے لیے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کے مطالبے کو ایک بار پھر دہرایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی سی بی سکیورٹی سے متعلق خدشات کی سنگینی کے بارے میں آئی سی سی کو قائل کرنے کی کوشش کرے گا اور ساتھ ہی اس معاملے کو "بنگلہ دیش کی وقار" سے بھی جوڑ کر دیکھا۔ آصف نذرل نے منگل کے روز آئی سی سی اور بی سی بی کے درمیان ہونے والی بات چیت کے بعد آئی سی سی کی جانب سے موصول ہونے والے پیغام پر گفتگو کرتے ہوئے کہا، "آج آئی سی سی کا خط پڑھنے کے بعد ہمیں یہ احساس ہوا کہ آئی سی سی کو ہندوستان میں بنگلہ دیشی کرکٹرز کی سکیورٹی سے متعلق مسئلے کی سنگینی کا مکمل ادراک نہیں ہے۔ میرے نزدیک یہ نہ صرف سکیورٹی بلکہ قومی توہین کا بھی معاملہ ہے۔ بی سی سی آئی خود کولکاتا (نائٹ رائیڈرز) کی ٹیم سے کہہ رہا ہے کہ اس کھلاڑی کو سکیورٹی فراہم نہیں کی جا سکتی، اس لیے اسے ٹیم سے باہر کر دیا جائے۔ یہ بات بذاتِ خود اس حقیقت کی خاموش تصدیق ہے کہ ہندوستان میں کھیلنا مکمل طور پر محفوظ نہیں ہے۔" بنگلہ دیش کو اپنے ابتدائی تین گروپ میچ کولکاتا میں جبکہ آخری میچ ممبئی میں کھیلنا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان بگڑتے تعلقات کے پس منظر میں، بغیر کوئی واضح وجہ بتائے بی سی سی آئی کی جانب سے کے کے آر کو مستفیض الرحمن کو ریلیز کرنے کی ہدایت دینے کے بعد وینیو کے حوالے سے مسئلہ پیدا ہو گیا۔ مستفیض کو ٹیم سے نکالے جانے کے بعد بنگلہ دیش نے اپنے ملک میں آئی پی ایل کی نشریات پر پابندی عائد کر دی اور بی سی بی نے ہندوستان میں ورلڈ کپ کے میچ نہ کھیلنے کے حوالے سے آئی سی سی کو خط بھی لکھا۔ اس معاملے پر منگل کو بی سی بی کی آئی سی سی کے ساتھ بات چیت ہوئی، جبکہ بدھ کی صبح بی سی بی نے بیان جاری کرتے ہوئے آئی سی سی کی جانب سے کسی بھی قسم کی وارننگ ملنے کی تردید کی۔ ساتھ ہی بی سی بی نے کہا کہ وہ اس معاملے پر آئی سی سی کے ساتھ عملی حل تلاش کرنے کی کوشش کرے گا۔ تاہم بدھ ہی کے روز آصف نذرل نے ہندوستان میں ورلڈ کپ میچ نہ کھیلنے کی بنگلہ دیش کی خواہش کو ایک بار پھر واضح کیا۔ آصف نذرل نے کہا، "ہم ہندوستان کی فرقہ وارانہ صورتِ حال پر کچھ کہنا نہیں چاہتے، لیکن جب بات ہمارے کھلاڑیوں کی سکیورٹی، بنگلہ دیش کی سلامتی اور وقار کی آتی ہے تو ہم کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ ہم کرکٹ کھیلنا چاہتے ہیں، ہم ورلڈ کپ کھیلنا چاہتے ہیں، لیکن ہم سری لنکا میں کھیلنا چاہتے ہیں جو کہ دوسرا میزبان ملک ہے۔ ہم اپنے اس موقف پر قائم ہیں کیونکہ ہمیں امید ہے کہ ہم آئی سی سی کو قائل کرنے میں کامیاب ہوں گے اور آئی سی سی ہمارے مؤقف کو غیر جانب دارانہ طور پر قبول کرے گا اور ہمیں ورلڈ کپ میں کھیلنے کا موقع دے گا۔" انہوں نے مزید کہا، "آگے جو بھی صورتِ حال بنتی ہے ہم اسی کے مطابق اپنا موقف اختیار کریں گے۔ فی الحال ہمارا مؤقف یہی ہے کہ ہم آئی سی سی کو یہ باور کرائیں کہ ہندوستان میں ہمارے لیے کھیلنے کے حالات موزوں نہیں ہیں۔" پریس کانفرنس میں آصف نذرل کے ہمراہ موجود بی سی بی کے صدر امین الاسلام نے کہا کہ سکیورٹی سے متعلق خدشات صرف ٹیم تک محدود نہیں ہیں اور بورڈ ورلڈ کپ کے حوالے سے حکومت کے مشورے پر عمل کرے گا۔ انہوں نے کہا، "ہم آئی سی سی کو قائل کرنے کی کوشش کریں گے۔ سکیورٹی سے متعلق واقعات پہلے بھی پیش آ چکے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ ہائبرڈ ورلڈ کپ منعقد کیے جانے کی بنیادی وجہ بھی سکیورٹی ہی تھی۔ اس لیے ہمیں امید ہے کہ ہم اپنا مؤقف مضبوطی سے پیش کر سکیں گے۔ جب چیمپئنز ٹرافی منعقد ہوئی تھی تو ہندوستان پاکستان نہیں گیا تھا، اور پاکستان بھی ورلڈ کپ کھیلنے ہندوستان نہیں آیا تھا۔ لہٰذا ہمیں امید ہے کہ ہمیں منصفانہ جواب ملے گا۔"

GRAND WINTER SEASON OFFER — UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE

SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM

SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL, SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR, BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL: COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.

We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

آسٹریلیا نے سڈنی ٹیسٹ پانچ وکٹوں سے جیت کر ایشیز 4-1 سے اپنے نام کر لی

سڈنی، 8 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا نے سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں کھیلے گئے پانچویں اور آخری ٹیسٹ میں انگلینڈ کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر ایشیز سیریز 1-4 سے اپنے نام کر لی، جس سے ان کا دبدبہ ایک بار پھر ثابت ہو گیا۔ سیریز کے آخری دن انگلینڈ نے آسٹریلیا کو جیت کے لیے 160 رنز کا نشانہ دیا۔ آسٹریلیا نے 31.2 اوورز میں پانچ وکٹوں کے نقصان پر 161 رنز بنا لیے۔ ایلیکس کیری نے شاندار باؤنڈری کے ذریعے میچ اور سیریز دونوں پر جیت کی مہر ثبت کی۔ اس سے قبل جیکب بیتھل کی شاندار 154 رنز کی اننگز کے باوجود انگلینڈ اپنی دوسری اننگز میں 342 رنز پر ڈھیر ہو گیا۔ ان کی لمبی اور شاندار اننگز پر شائقین نے کھڑے ہو کر داد دی۔ مچل اسٹارک نے ایک بار پھر فیصلہ کن وکٹ حاصل کی اور سیریز 31 وکٹوں کے ساتھ ختم کی۔ عثمان خواجہ (6)، اسٹیو اسمتھ (12) اور لبوشین (37) کے آؤٹ ہونے سے آسٹریلیا کا تعاقب کچھ دیر کے لیے لڑکھڑا گیا لیکن کیمرون گرین (ناٹ آؤٹ 22) کی شاندار اسٹروک پلے اور کیری (ناٹ آؤٹ 16) کے تحمل نے جیت کو یقینی بنایا۔ ٹریوس ہیڈ کو ٹیسٹ میں ان کے شاندار کھیل پر پلیئر آف دی میچ منتخب کیا گیا جبکہ اسٹارک کو بہترین کارکردگی پر پلیئر آف دی سیریز قرار دیا گیا۔

سیریز کا فیصلہ دراصل بہت پہلے ہی ہو چکا تھا جب آسٹریلیا نے پہلے تین ٹیسٹ جیت کر محض 11 دنوں کے اندر ایشیز اپنے پاس برقرار رکھ لی تھی۔

پرتھ میں کھیلے گئے افتتاحی ٹیسٹ میں انگلینڈ پہلے ہی دن 172 رنز پر آؤٹ ہو گیا۔ مچل اسٹارک نے سات وکٹیں لے کر مہمان ٹیم کو پویلین واپس بھیج دیا۔ پہلی اننگز میں برتری حاصل کرنے کے بعد انگلینڈ نے کچھ سبقت بنائی لیکن دوسری اننگز میں ان کی جارحانہ بیٹنگ کا رخ الٹا پڑ گیا۔ عثمان خواجہ کے زخمی ہونے کے باعث آسٹریلیا کو ٹریوس ہیڈ کے ساتھ اوپننگ کرنی پڑی اور یہی قدم سیریز کا رخ بدلنے والا ثابت ہوا۔ ہیڈ نے 69 گیندوں پر سنچری بنائی اور آسٹریلیا دو دن کے اندر 0-1 سے سبقت لے گیا۔

برسبین میں دوسرے ٹیسٹ میں اسٹارک نے پنک بال سے اپنی وکٹوں کا سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے پہلے دن چھ وکٹیں حاصل کیں۔ جو روٹ نے آسٹریلیا میں اپنا پہلا ٹیسٹ سنچری اسکور کیا لیکن انگلینڈ کی فیلڈنگ نے انہیں مایوس کیا کیونکہ پانچ کیچ چھوڑ دیے گئے جس سے آسٹریلیا کو 177 رنز کی برتری مل گئی۔

ول جیکس اور بین اسٹوکس کے نسبتاً محتاط انداز نے انگلینڈ کی شکست کو کچھ دیر کے لیے ٹال دیا لیکن جوفرا آرچر اور اسمتھ کے درمیان زبردست مقابلہ بالآخر آسٹریلیا کے حق میں رہا اور میزبان ٹیم 0-2 سے آگے ہو گئی۔

ایڈیلیڈ میں تیسرے ٹیسٹ میں پیٹ کمنز کپتان کے طور پر واپس آئے جبکہ اسمتھ نہیں کھیل سکے، جس کے باعث عثمان خواجہ کو دوبارہ ٹیم میں شامل کیا گیا۔ اگرچہ آرچر نے پانچ وکٹیں حاصل کیں لیکن کیری نے شاندار کاؤنٹر اٹیکنگ سنچری اسکور کر کے سب کی توجہ حاصل کر لی۔ انگلینڈ نے پہلی اننگز میں آٹھ وکٹ کے نقصان پر 168 رنز کے بعد واپسی کی، اسٹوکس کی سب سے سست ٹیسٹ ففٹی اور آرچر کی پہلی ففٹی کی بدولت لیکن دوسری اننگز میں ہیڈ اور کیری کے درمیان 162 رنز کی اہم شراکت نے انگلینڈ کو 400 سے زائد کا ہدف دیا۔ مہمان ٹیم نے مقابلہ کیا مگر آسٹریلیا کے سینئر بالرز نے وکٹیں لے کر اسکور 0-3 کر دیا۔ انگلینڈ نے بالآخر میلبورن میں چوتھے ٹیسٹ میں وائٹ واش سے بچاؤ کر لیا۔ اگرچہ ایشیز پہلے ہی ہاتھ سے جا چکی تھی، اسٹوکس نے مضبوط جواب دینے کا وعدہ کیا تھا اور انگلینڈ نے ایسا ہی کر دکھایا۔

ایم سی جی کی گرین پچ پر جوش ٹنگ نے پانچ وکٹیں لے کر آسٹریلیا کو 152 رنز پر آؤٹ کر دیا جبکہ خود انگلینڈ بھی ایک سنسنی خیز مقابلے میں 110 رنز پر ڈھیر ہو گیا۔

ایک بالر کی کمی کے باوجود انگلینڈ نے آسٹریلیا کو دوبارہ 132 رنز پر آؤٹ کیا اور پھر معمولی ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے آسٹریلیا میں ٹیسٹ میچوں میں 18 میچوں کی شکست کے سلسلے کو توڑ دیا۔ یہ میچ بھاری گھاس والی پچ پر کھیلا گیا، جہاں دونوں ٹیموں کی بیٹنگ تکنیک اور مزاج پر تنقید ہوئی۔

لیکن آسٹریلیا نے سڈنی میں ایک بار پھر کنٹرول حاصل کیا اور سیریز کو شاندار انداز میں ختم کیا اور اسٹارک، ہیڈ اور کیری کی زبردست کارکردگی کی بدولت میزبان ٹیم نے اپنے گھر میں دوبارہ اپنی برتری ثابت کی۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

18TH ALL INDIA URDU BOOK FAIR 2026
۱۸ واں کل ہند اردو کتاب میلہ ۲۰۲۶

۶ر تا ۱۱ر جنوری ۲۰۲۶ء • بمقام: حاجی محمد محسن اسکوائر
6TH TO 11TH JANUARY 2026
VENUE : HAJI MOHD MOHSIN SQUARE, KOLKATA

آج

FRIDAY 9TH JANUARY 2026
مقابلۂ مباحثہ
برائے طلبا و طالبات
۲ بجے دن
جمعہ ۹ر جنوری ۲۰۲۶ء

رسمِ اجراء
شام ۶ بجے
• مغربی بنگال میں اردو مخطوطات — مصنف: ڈاکٹر محمد زاہد
• ہندوستان ہمارا (حصہ اول و دوم) — شاعر: جاں نثار اختر
• متاعِ غزل — مغربی بنگال اردو اکاڈمی

مہمانِ خصوصی: جناب غیاث الدین ملّا، ایم ایل اے
مہمانِ اعزازی: جناب مکیش کمار سنگھ، آئی اے ایس
نظامت: ڈاکٹر دبیر احمد — ہدیۂ تشکر: ڈاکٹر نوشاد عالم

ڈراما: کابلی والا "ایس۔ ایم راشد"
شام ۷ بجے

نعام جیتنے والے ۱۰ خوش نصیبوں کے نام
۱۔ محمد ایان رضا، اسلامیہ ہائی اسکول ۲۔ محمد حسین، اے۔ پی۔ ڈپارٹمنٹ، کلکتہ مدرسہ ۳۔ عالیہ خاتون، سی۔ ایم۔ او۔ گرلس ہائی اسکول
۴۔ ذکیہ فاطمہ، محمد جان ہائی اسکول ۵۔ سلام الدین عالم، اسلامیہ ہائی اسکول ۶۔ محمد وسیم، ایم۔ ایس۔ ایچ ۷۔ ثانیہ پروین، محمد جان ہائی اسکول
۸۔ سائرہ پروین، سی۔ ایم۔ او۔ گرلس ہائی اسکول، ۹۔ بشریٰ زینب، محمد جان ہائی اسکول ۱۰۔ محمد ایان رضا، اسلامیہ ہائی اسکول

اُردو دوستوں اور ادب نوازوں سے شرکت کی گزارش ہے

پی وی سندھو کوارٹر فائنل میں پہنچ گئیں

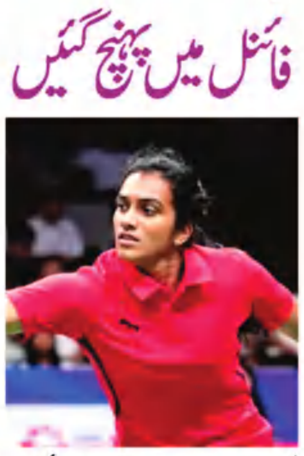

کوالالمپور، 08 جنوری (یو این آئی) دو مرتبہ کی اولمپک تمغہ یافتہ کھلاڑی پی وی سندھو نے جمعرات کے روز جاپان کی آٹھویں سیڈ تومو کا میازاکی کو شکست دے کر سپر 1000 ایونٹ ملائیشیا اوپن کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی۔ سابق عالمی چیمپئن سندھو نے پہلا گیم یکطرفہ انداز میں 8-21 سے جیتا، جبکہ دوسرے گیم میں بھی اپنی برتری برقرار رکھتے ہوئے مقابلہ 13-21 سے اپنے نام کر لیا۔ کوارٹر فائنل میں پی وی سندھو کا سامنا چین کی گاؤ فانگ جی اور جاپان کی تیسری سیڈ آکانے یاماگوچی کے درمیان کھیلے جانے والے میچ کی فاتح کھلاڑی سے ہوگا۔

29th National Open Full Contact Karate Championship 2026
Ramlila Park Moulali,
26 January 2026
Organised by: Indian Karate Association
Enquiry: 9007412247

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804